By clicking this on the top row of each page, will bring you back to Page2

اس میں چھوٹی بڑی مثبت منفی دعاؤں کے علاوہ اللہ سے ہی دعا مانگنے کی ترغیب پر بھی قرآنی آیات شامل کی گئی ہیں

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا۟ لِى وَلْيُؤْمِنُوا۟ بِى لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿186﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۶

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارے میں پوچھیں۔ تو (کہہ دینا) میں یقیناً قریب ہی ہوں۔ جب دونوں (جن وانس) میں کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتے ہوئے جواب بھی دیتا ہوں۔ پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکم کو عملی طور پر قبول کریں اور مجھی پر ایمان لائیں تاکہ رشد وہدایت پالیں۔

اگر کوئی قرآنی دعا شامل نہ ہو سکی ہو تو بتا کر اجر حاصل کریں۔

This is only for the sake of Allah(SWT). May Almighty ALLAH Accept this effort from me. Please pray for me and for my parents, in case if you find any mistake, contact by mail address. I will correct it as early as possible

Prepared by:- Muhammad Arshad Naseem
arshedmn@gmail.com

دعاؤں کا متمنی:۔ محمد ارشد نسیم

الفاتحہ	النور	ق
البقرة ١٨٦	الفرقان	الذاريات
آل عمران	الشعراء	الطور
النساء	النمل	القمر
المائدة	القصص	الواقعہ
الأنعام	العنكبوت	المجادلہ
الأعراف	الروم	الحشر
الأنفال	لقمان	الممتحنة
التوبة	السجدة	المنافقون
يونس	الأحزاب	التحريم
هود	سبأ	القلم
يوسف	فاطر	الحاقہ
الرعد	يس	نوح
إبراهيم	الصافات	الجن
الحجر	ص	المدثر
النحل	الزمر	الإنسان
الإسراء	غافر	التكوير
الكهف	فصلت	الاعلیٰ
مريم	الشورى	القدر
طه	الزخرف	النصر
الأنبياء	الدخان	
الحج	الأحقاف	
المؤمنون	محمد	Back to this MENU click ↗

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿1﴾

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿2﴾ لا ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿3﴾ لا مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ ﴿4﴾ ط

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿5﴾ ط ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿6﴾ لا

صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ﴿7﴾ ع1

سورۃ الفاتحۃ

ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ کے لئے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا۔ مالک ہے انصاف کے دن کا۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی طرف۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا فضل و کرم کیا۔ ان کا نہیں جن پر غضب کیا گیا۔ اور نہ ہی گمراہ ہونے والوں کا۔

فَأَزَلَّهُمَا ٱلشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿36﴾ فَتَلَقَّىٰٓ ءَادَمُ مِن رَّبِّهِۦ كَلِمَٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿37﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۳۶۔۳۷

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے ورغلایا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اس سے نکلوا کے چھوڑا۔ اور ہم نے کہا (تم سب جنت سے) نیچے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے (اب) زمین میں ٹھکانہ اور ایک خاص وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لئے (اور معافی مانگ لی)۔ پس (اللہ نے) ان کی توبہ قبول فرمالی۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

وہ دعا دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلىٰ طَعَامٍ وٰحِدٍ فَٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلْأَرْضُ مِنۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ ٱلَّذِى هُوَ أَدْنىٰ بِٱلَّذِى هُوَ خَيْرٌ ۚ ٱهْبِطُوا۟ مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ ٱلذِّلَّةُ وَٱلْمَسْكَنَةُ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ ٱللَّهِ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ بِـَٔايٰتِ ٱللَّهِ وَيَقْتُلُونَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا۟ وَّكَانُوا۟ يَعْتَدُونَ ﴿61﴾ ع7

سورۃ البقرۃ آیت ۶۱

اور جب تم نے کہا کہ اے موسٰی !۔ ہم ہر گز ایک ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کریں گے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو کہ پیدا کر دے۔ وہ (چیزیں) جو زمین سے اُگتی ہیں۔ (یعنی) ترکاری۔ اور ککڑی۔ اور گندم۔ اور (دال) مسور۔ اور پیاز وغیرہ۔ ارشاد ہوا کہ کیا تم بہتر کی جگہ ناقص چیز لینا چاہتے ہو پھر شہر میں جا اترو بیشک تمہارے لئے وہ کچھ (ہو گا) جو تم مانگتے ہو؟۔ اور ذلت اور بد حالی ان پر مسلط تھے کر دی گئی اور یہ اللہ کے غضب میں گھر گئے۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور ناحق نبیوں کو قتل کرتے تھے۔ یہ اس لئے بھی کہ وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَٱفْعَلُواْ مَا تُؤْمَرُونَ ﴿68﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۶۸

وہ وہ کہنے لگے اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو ۔ہم پر واضح کردے کہ وہ کیسی ہے؟ (موسیٰ نے) کہا۔ بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ البتہ بوڑھی اور نہ بچھڑی بلکہ اس کے درمیان اوسط عمر کی ہے۔ پس تعمیل کرو جو تم کو حکم دیا گیا ہے۔

قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ ٱلنَّٰظِرِينَ ﴿69﴾

سورۃ البقرۃ آیت ٦٩

وہ وہ کہنے لگے ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست کرو۔ ہم پر واضح کردے کہ اس کا رنگ کیسا ہے؟ (موسیٰ نے) کہا۔ بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ البتہ ایسی گائے ہے جس کا رنگ زرد گہرا شوخ ہے جو دیکھنے والوں کو خوش کرتا ہے۔

قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِىَ إِنَّ ٱلْبَقَرَ تَشَٰبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ إِن شَآءَ ٱللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿70﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۷۰

وہ کہنے لگے۔ اپنے رب سے ہمارے لئے درخواست کرو۔ بلاشبہ ہم پر سب گائے مشتبہ ہو گئی ہیں ہم پر صاف واضح کردے کہ وہ کیسی ہے؟ ۔اور بیشک اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور اس کا پتہ پالیں گے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا ءَامِنًا وَٱرْزُقْ أَهْلَهُۥ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ مَنْ ءَامَنَ مِنْهُم بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُۥ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُۥٓ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلنَّارِ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿126﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۶

اور اورجب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے رب !۔اس شہر کو امن کا گہوارا بنادے اور اس کے رہنے والے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں سب کو پھلوں کے رزق عطا کر۔ارشاد فرمایا اور جو کفر کرے گا پس اس کو بھی تھوڑا سا فائدہ اٹھانے دوں گا پھر اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جاؤں گا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَٰهِـۧمُ ٱلْقَوَاعِدَ مِنَ ٱلْبَيْتِ وَإِسْمَٰعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿127﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۷

اور اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (دعا بھی کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے رب!۔ ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے۔ بیشک تو ہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَٱجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿128﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۸

اے ہمارے رب!۔ ہمیں اپنا مسلمان بنائے رکھنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا مسلم ہی رکھنا۔ اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے سکھادے اور ہماری کوتاہیوں سے در گزر فرما۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَٱبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُواْ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿129﴾ ع15

سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۹

اے ہمارے رب!۔ ان میں ایک ایسا رسول بھیج جو انہیں تیری آیات پڑھ پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور ان کو ہر طرح سے پاک کرے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَٰهِـۧمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُۥ ۚ وَلَقَدِ ٱصْطَفَيْنَٰهُ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿130﴾ إِذْ قَالَ لَهُۥ رَبُّهُۥٓ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿131﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۳۰۔۱۳۱

اور ابراہیمؑ کے دین سے کون رو گردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت ہی نادان ہو۔ اور البتہ یقیناً ہم نے اس کو دنیا میں بھی چن لیا۔ اور آخرت میں بھی بلاشبہ وہ صالحین میں سے ہوگا۔ جب اسے اس کے رب نے کہا کہ اسلام لے آ۔ اس نے عرض کیا میں رب العالمین کے لئے مسلمان ہو گیا۔

قُولُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيۡنَا وَمَآ أُنزِلَ إِلَىٰٓ إِبۡرَٰهِـۧمَ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ وَٱلۡأَسۡبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِيَ ٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ ﴿136﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۳۶

(مسلمانو) سب کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس (قرآن) پر جو ہماری طرف اتارا گیا۔ اور جو کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اتارا گیا۔ اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا۔ اور جو سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ جل شانہ) کے مسلمان ہیں۔

قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِى ٱللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُخْلِصُونَ ﴿139﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۳۹

کہہ دو۔ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑا کرتے ہو؟۔ حالانکہ وہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے۔ اور ہم کو ہمارے اعمال (کا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا بدلہ مل کر رہے گا)۔ اور ہم تو خالص اسی (اللہ جل شانہ) کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَىٰهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا۟ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُۥ ۗ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿144﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۴۴

(اے نبیؐ) بیشک ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں پس ہم واقعی تجھے اس قبلہ کی طرف پھیرے دیتے ہیں جس سے تو خوش ہو جائے۔ تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور جہاں کہیں بھی ہو اپنا منہ اسی طرف کیا کرو۔ اور یقیناً اہل کتاب اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ (یہ تحویل قبلہ) ان کے رب کی طرف سے برحق ہے اور جو عمل یہ کرتے ہیں اللہ اس پر غافل نہیں ہے۔

https://quranexcel.com

ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوٓاْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ﴿156﴾ ط أُوْلَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ص وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُهْتَدُونَ ﴿157﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۵۶۔۱۵۷

وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور بلاشبہ اسی کی طرف ہم لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی خاص مہربانی اور رحمت ہوتی ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَآ أَفَضْتُم
مِّنْ عَرَفَٰتٍ فَٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ عِندَ ٱلْمَشْعَرِ ٱلْحَرَامِ ۖ وَٱذْكُرُوهُ كَمَا
هَدَىٰكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿198﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۸

تم پر کوئی الزام نہیں ہے۔ کہ تم حج کے دوران (بذریعہ تجارت
) اپنے پروردگار کا فضل تلاش کرو۔ توجب عرفات سے لوٹو تو
مشعر الحرام کے پاس۔ (مزدلفہ میں) اللہ کو یاد کرو۔ اور
ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت کی ہے۔ اگرچہ اس سے
پہلے تم محض بھٹکے ہوئے تھے۔

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ ٱلنَّاسُ وَٱسْتَغْفِرُواْ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿199﴾ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَٰسِكَكُمْ فَٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ كَذِكْرِكُمْ ءَابَآءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا وَمَا لَهُۥ فِى ٱلْءَاخِرَةِ مِنْ خَلَٰقٍ ﴿200﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۹۔۲۰۰

پھر تم لوٹو جہاں سے سارے لوٹ کر آتے ہیں اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب حج کے ارکان ادا کر چکو۔ تو پھر اللہ کو ایسے یاد کرو۔ جیسے اپنے باپ داداؤں کو یاد کرتے تھے۔ بلکہ (اللہ کو) اس سے بھی بہت بڑھ کر یاد کرو۔ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ اے ہمارے رب!۔ ہمیں (جو کچھ دینا ہے) اسی دنیا ہی میں دے دے۔ ایسے شخص کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى ٱلْـَٔاخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿201﴾ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا۟ ۚ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿202﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۲۰۱۔۲۰۲

اور کچھ ایسے ہیں جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کردے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے (ہر صورت) بچالے۔یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی کمائی کا حصہ (دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی) ملے گا اور اللہ بہت جلد (ان کا) حساب چکتا کرنے والا ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِٱلْجُنُودِ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّى وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُۥ مِنِّىٓ إِلَّا مَنِ ٱغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهِۦ ۚ فَشَرِبُوا۟ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُۥ هُوَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ قَالُوا۟ لَا طَاقَةَ لَنَا ٱلْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ ٱللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةًۢ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿249﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا۟ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ قَالُوا۟ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿250﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۲۴۹۔۲۵۰

جب طالوت لشکروں کے ساتھ نکلا تو (سب سے) کہا کہ بیشک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے جو کوئی اس میں سے پانی پی لے گا وہ میرا نہیں اور جو نہ پیئے گا تو بلاشبہ وہ میرا ہے مگر یہ کہ اپنے ہاتھ سے چُلو بھر پی لے۔ (جب وہ نہر پر پہنچے) تو چند ایک کے سوا سب نے پانی پی لیا پھر جب وہ اور ان کے ساتھ ایمان والے نہر پار کر چکے تو (پانی پینے والے) کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت و سکت نہیں۔ لیکن جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انہیں بہر حال اللہ سے ملاقات کرنی ہے وہ کہنے لگے کہ بارہا چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آئی ہے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل آئے تو دعا کی کہ اے ہمارے رب !۔ ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہمیں مدد و نصرت عطا فرما۔

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ

﴿255﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵

وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے جو ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کو تھامنے والا ہے۔ جسے نہ تو اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور شفاعت کرسکے۔ جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اسے سب کچھ معلوم ہے ۔اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت کی وسعت آسمانوں و زمین سب پر حاوی ہے۔ اور جن کی حفاظت اس کو ذرا بھی نہیں تھکاتی۔ اور وہ بڑا ہی عالی رتبہ نہایت جلیل القدر ہے۔

لَآ إِكۡرَاهَ فِي ٱلدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشۡدُ مِنَ ٱلۡغَيِّ ۚ فَمَن يَكۡفُرۡ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسۡتَمۡسَكَ بِٱلۡعُرۡوَةِ ٱلۡوُثۡقَىٰ لَا ٱنفِصَامَ لَهَا ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ ٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يُخۡرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَوۡلِيَآؤُهُمُ ٱلطَّٰغُوتُ يُخۡرِجُونَهُم مِّنَ ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِ ۗ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿257﴾ ع34

سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۶۔۲۵۷

دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ یقینی طور پر ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی طاغوت (یعنی ہر باطل معبود) کا انکار کر دے اور اللہ پر ہی ایمان لائے تو اس نے ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ایمان والوں کا ولی تو اللہ ہے وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاتا ہے۔ اور جو کفار ہیں ان کے ولی اولیاء طاغوت (یعنی معبودانِ باطل) ہیں وہ انہیں نورِ ہدایت سے نکال کر ظلمت کے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں۔ جو ہمیشہ ہمیش اسی میں پڑے رہیں گے۔

دیکھیں ارشادِ باری تعالیٰ سورۃ الشوریٰ میں بھی

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّ أَرِنِى كَيْفَ تُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِى ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ ٱلطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ ٱجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ٱدْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَٱعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿260﴾ ع35

سورۃ البقرۃ آیت ۲۶۰

اور جب ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے رب!۔ مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں یقین نہیں؟۔ عرض کیا کیوں نہیں لیکن اس لئے کہ میرا دل کامل اطمینان حاصل کرلے۔ ارشادِ باری ہوا کہ تم چار پرندے لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کرلو پھر (ان کے ٹکڑے کرکے) ہر پہاڑ پر ان کے بدن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ بیشک اللہ بڑا زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ
ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن
رُّسُلِهِۦ ۚ وَقَالُوا۟ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ

﴿285﴾

سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۵

رسول ایمان رکھتا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا۔ اور سارے مومن بھی۔ اللہ پر۔ اور اس کے فرشتوں پر۔ اور اس کی کتابوں پر۔ اور اس کے رسولوں پر۔ ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ)۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کرلیا۔ اے ہمارے رب!۔ ہم تیری ہی بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا ٱكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿286﴾ ع40

سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۶

اللہ کسی کو بھی اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جو (نیکی) کرے گا اس کا نفع اسی کو ہوگا۔ اور جو (برائی) کرے گا اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔ اے ہمارے رب!۔ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب!۔ ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب!۔ ہم پر وہ بار نہ رکھ جس کے اٹھانے کی ہم میں سکت نہیں ہے۔ اور ہمارے گناہوں سے در گزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ مِنْهُ ءَايَٰتٌ مُّحْكَمَٰتٌ هُنَّ أُمُّ ٱلْكِتَٰبِ وَأُخَرُ مُتَشَٰبِهَٰتٌ ۖ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَٰبَهَ مِنْهُ ٱبْتِغَآءَ ٱلْفِتْنَةِ وَٱبْتِغَآءَ تَأْوِيلِهِۦ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُ ۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِى ٱلْعِلْمِ يَقُولُونَ ءَامَنَّا بِهِۦ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿7﴾

سورۃ آل عمران آیت ۷

وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری جس میں بڑی پکی و محکم آیات ہیں جو کتاب کی اصلی بنیاد ہیں اور کچھ آیات لوگوں کی سمجھ سے باہر بھی ہیں۔ پس جن کے دلوں میں فتور ہے وہ اس کی سمجھ نہ آنے والی آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں تاکہ کوئی نہ کوئی تاویل ڈھونڈ کر فتنہ وفساد برپا کردیں۔ حالانکہ ان کی تعبیر اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو راسخ و پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے یہ ساری کی ساری ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو صرف عقل والے ہی قبول کیا کرتے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ﴿8﴾

سورۃ آل عمران آیت ۸

(جو دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب!۔ ہمیں

ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں فتور نہ پیدا

فرما اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔

بلا شبہ تو ہی بہت بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ ٱلنَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ ﴿9﴾ ع1

سورۃ آل عمران آیت ۹

اے ہمارے رب! ۔ بیشک تو بنی نوع انسان کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے۔ یقیناً اللہ کبھی وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ إِنَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿16﴾ ج ٱلصَّٰبِرِينَ وَٱلصَّٰدِقِينَ وَٱلْقَٰنِتِينَ وَٱلْمُنفِقِينَ وَٱلْمُسْتَغْفِرِينَ بِٱلْأَسْحَارِ ﴿17﴾

سورۃ آل عمران آیت ۱۶۔۱۷

جو التجا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب!۔ بیشک ہم ایمان لا چکے ہیں پس ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ والے عذاب سے بچا لے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے۔ اور عبادت میں لگے رہنے والے۔ اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے۔ اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

قُلِ ٱللَّهُمَّ مَٰلِكَ ٱلْمُلْكِ تُؤْتِى ٱلْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ ٱلْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ ٱلْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿26﴾

سورۃ آل عمران آیت ۲۶

کہہ دو کہ اے اللہ !۔ حقیقی بادشاہت کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل ہونے دے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

إِذْ قَالَتِ ٱمْرَأَتُ عِمْرَٰنَ رَبِّ إِنِّى نَذَرْتُ لَكَ مَا فِى بَطْنِى مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىٓ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿35﴾

سورۃ آل عمران آیت ۳۵

جب عمران کی بیوی نے کہا۔ کہ اے میرے رب!۔ جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو خاص طور پر تیری ہی نذر کرتی ہوں تو میری طرف سے قبول فرمالے!۔ یقیناً تو خوب سننے والا اور ہر طرح سے جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّى وَضَعْتُهَآ أُنثَىٰ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ ٱلذَّكَرُ كَٱلْأُنثَىٰ ۖ وَإِنِّى سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّىٓ أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ ﴿36﴾

سورۃ آل عمران آیت ۳۶

جب اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی اور اللہ کو بخوبی معلوم تھا جو اس نے جنا تھا۔ تو (بچی کی پیدائش پر) وہ کہنے لگی کہ اے میرے میرے ہاں تو لڑکی ہوئی ہے اور لڑکی (ہر لحاظ رب!۔ سے) لڑکے جیسی نہیں ہوتی۔ میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری ہی پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا ٱلْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَٰمَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾

سورۃ آل عمران آیت ۳۷

تو رب نے اسے بخوشی قبول فرمالیا اور زکریا کو اس کا نگہبان بنا دیا اور بہترین طریقے سے اس کی پرورش کی۔ جب زکریا اس کے پاس حجرے میں آتے تو اس کے پاس کچھ رزق پاتے۔ (ایک دن) پوچھا کہ اے مریمؑ! ۔یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُۥ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِى مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ﴿38﴾ فَنَادَتْهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّى فِى ٱلْمِحْرَابِ أَنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿39﴾

سورۃ آل عمران آیت ۳۸۔۳۹

اس موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دعا مانگی۔ کہا کہ اے میرے رب!۔ مجھے اپنے پاس سے صالح اولاد عطا فرما۔ بیشک تو دعا کا سننے والا ہے۔ اور جب وہ حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے اس کو آواز دی کہ بیشک اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا۔ اور سیّد۔ اور عورتوں میں رغبت نہ رکھنے والا۔ اور صالحین لوگوں میں سے نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ ٱلْكِبَرُ
وَٱمْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ ٱللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾

سورۃ آل عمران آیت ۴۰

زکریا نے پوچھا کہ اے میرے رب!۔ میرے
ہاں بچہ کیسے ہوگا کہ میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے؟۔ ارشاد فرمایا کہ اسی طرح
اللہ جو چاہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ ٱجْعَل لِّيٓ ءَايَةً ۖ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَٱذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِٱلْعَشِيِّ وَٱلْإِبْكَٰرِ ﴿41﴾ ع4

سورۃ آل عمران آیت ۴۱

زکریا نے کہا کہ اے میرے رب!۔ میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے۔ ارشاد ہوا کہ تیرے لئے یہ نشانی ہے کہ تو تین دن اشارے کے علاوہ لوگوں سے بات نہ کرسکے گا۔ اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کیا کر اور صبح وشام اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرّحمٰن کے اوصاف وکلمات) بیان کیا کر۔

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ
قَالَ كَذَٰلِكِ ٱللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿47﴾ وَيُعَلِّمُهُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ
وَٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ ﴿48﴾ ج

سورۃ آل عمران آیت ۴۷۔۴۸

مریمؑ نے کہا کہ اے میرے رب!۔ میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا؟۔ فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو البتہ اسے بس یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسے کتاب۔ اور حکمت ۔ اور تورات۔ اور انجیل۔ کی تعلیم دے گا۔

۞ فَلَمَّآ أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنۡهُمُ ٱلۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ أَنصَارِيٓ إِلَى ٱللَّهِۖ قَالَ ٱلۡحَوَارِيُّونَ نَحۡنُ أَنصَارُ ٱللَّهِ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَٱشۡهَدۡ بِأَنَّا مُسۡلِمُونَ ﴿52﴾ رَبَّنَآ ءَامَنَّا بِمَآ أَنزَلۡتَ وَٱتَّبَعۡنَا ٱلرَّسُولَ فَٱكۡتُبۡنَا مَعَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿53﴾

سورۃ آل عمران آیت ۵۲۔۵۳

جب عیسیٰؑ نے ان میں کفر محسوس کر لیا تو کہا کہ ہے کوئی جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہو؟۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں اور ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور تم گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے ہمارے رب !۔ جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کر لی پس ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ ٱللَّهِ عَلَى ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿61﴾

سورۃ آل عمران آیت ٦١

تیرے پاس صحیح علم آ چکنے کے بعد پھر بھی کوئی تجھ سے اس واقعہ میں جھگڑے تو کہہ دو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں۔ تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ۔ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر سب کے سب اللہ کے سامنے گڑگڑائیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ تَعَالَوْا۟ إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا ٱللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِۦ شَيْـًٔا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَقُولُوا۟ ٱشْهَدُوا۟ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿64﴾

سورۃ آل عمران آیت ۶۴

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں ہے اس کی طرف آجاؤ وہ یہ کہ اللہ کے علاوہ ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے علاوہ اپنا رب نہ بنائے۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ گواہ رہو ہم تو مسلمان ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ ٱللَّهُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحُكْمَ وَٱلنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا۟ عِبَادًا لِّى مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا۟ رَبَّٰنِيِّۧنَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ ٱلْكِتَٰبَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿79﴾ وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا۟ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ وَٱلنَّبِيِّۧنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِٱلْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿80﴾ ع8

سورۃ آل عمران آیت ۷۹۔۸۰

کسی بشر کے لئے جائز نہیں کہ اللہ تو اسے۔کتاب۔اور حکمت۔اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ بنی نوع انسان سے کہتا پھرے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسے تو کہنا چاہیے کہ) مطلق ربّانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب اللہ سکھاتے بھی ہو اور اسے پڑھتے (پڑھاتے) بھی رہتے ہو۔اور وہ تو تمہیں یہ حکم بھی نہیں دے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا رب بنالو۔کیا وہ تمہیں کفر کا حکم کرے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو؟۔

قُلْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ أُنزِلَ عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ وَٱلْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾

سورۃ آل عمران آیت ۸۴

کہہ دو کہ اللہ پر۔ اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا۔اور جو ابراہیمؑ پر۔اور اسماعیلؑ۔اور اسحاقؑ۔اور یعقوبؑ۔اور ان کی اولاد پر اترا۔اور جو کچھ موسیٰؑ۔اور عیسیٰؑ۔اور سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملا ۔ہم سب پر ایمان لائے ان نبیوں میں سے ہم کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے لئے مسلمان ہیں۔

وَسَارِعُوٓاْ إِلَىٰ مَغۡفِرَةٖ مِّن رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلۡأَرۡضُ أُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿133﴾ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي ٱلسَّرَّآءِ وَٱلضَّرَّآءِ وَٱلۡكَٰظِمِينَ ٱلۡغَيۡظَ وَٱلۡعَافِينَ عَنِ ٱلنَّاسِۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿134﴾

سورۃ آل عمران آیت ۱۳۳۔۱۳۴

اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو متقی لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو فراخی میں اور تنگی میں بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روک لیتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ ایسے احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِىٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿147﴾ فَـَٔاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ ثَوَابَ ٱلدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ ٱلْـَٔاخِرَةِ ۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿148﴾ ع15

سورۃ آل عمران آیت ۱۴۷۔۱۴۸

ہمارے گناہ بخش ان کی تو بس یہی دعا تھی کہ اے ہمارے رب !۔ دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتیاں ہوئی ہیں ہمیں معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہترین و عمدہ صلہ (دے گا)۔اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ٱلَّذِينَ يَذْكُرُونَ ٱللَّهَ قِيَٰمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُونَ فِى خَلْقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هَٰذَا بَٰطِلًا سُبْحَٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿191﴾

سورۃ آل عمران آیت ۱۹۱

جو لوگ کھڑے اور بیٹھے اور ان کی کروٹوں کے بل (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان وزمین کی تخلیق پر غور وفکر کرتے ہوئے (دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب !۔تو نے یہ سب بے فائدہ نہیں بنایا۔تو بالکل پاک ہے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالینا۔

رَبَّنَآ إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ ٱلنَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُۥ
وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿192﴾

سورۃ آل عمران آیت ۱۹۲

البتہ اے ہمارے رب !۔ اے ہمارے رب !۔
جسے تونے دوزخ میں ڈال دیا تو یقینی طور پر اسے
رسوا کر دیا۔اور ظالم لوگوں کا تو کوئی بھی مددگار
نہیں۔

رَّبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِى لِلْإِيمَٰنِ أَنْ ءَامِنُوا۟
بِرَبِّكُمْ فَـَٔامَنَّا ج رَبَّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلْأَبْرَارِ ﴿193﴾ج

سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳

اے ہمارے رب !۔ بیشک ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندیٰ دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب !۔ ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کردے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دینا۔

رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ ﴿194﴾ فَٱسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّى لَآ أُضِيعُ عَمَلَ عَٰمِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّنۢ بَعْضٍ ۖ فَٱلَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَٰرِهِمْ وَأُوذُواْ فِى سَبِيلِى وَقَٰتَلُواْ وَقُتِلُواْ لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّـَٔاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عِندَهُۥ حُسْنُ ٱلثَّوَابِ ﴿195﴾

سورۃ آل عمران آیت ۱۹۴۔۱۹۵

اے ہمارے رب!۔ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے جو جو وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔ بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرتے ہوئے جواب دیا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پس جو لوگ اپنے گھروں سے نکالے گئے اور وطن چھوڑنے پر مجبور ہو گئے اور میری راہ میں ستائے گئے او رلڑے اور قتل کر دیئے گئے البتہ ان سے میں ان کی برائیاں ضرور دور کر دوں گا اور انہیں لازمی ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی یہ اللہ کے ہاں ان کی جزا ہے۔ اور بہترین صلہ تو اللہ کے پاس ہی ہے۔

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ لَمَن يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَٰشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿199﴾

سورۃ آل عمران آیت ۱۹۹

اور بلاشبہ بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور تم پر نازل شدہ اور ان کی طرف نازل کردہ (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے ہیں اللہ کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے رب کے پاس ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِى تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿1﴾

سورۃ النساء آیت ۱

اے بنی نوع انسان!۔اپنے رب سے ڈرتے رہو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے (روئے زمین پر) کثیر تعداد میں مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگا کرتے ہو اور رشتہ داری کے تعلقات بگاڑنے سے بچ جاؤ۔بیشک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿65﴾

سورۃ النساء آیت ٦٥

لیکن نہیں!۔ قسم ہے تیرے رب کی!۔ یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے تمام تر اختلافات میں تجھے حاکم نہ مان لیں۔ پھر تیرے فیصلے پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور ایسے تسلیم کر لیں جیسے تسلیم کرنے کا حق ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ
وَٱلْوِلْدَٰنِ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهْلُهَا وَٱجْعَل
لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَٱجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُقَٰتِلُونَ
فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱلطَّٰغُوتِ فَقَٰتِلُوٓا۟ أَوْلِيَآءَ
ٱلشَّيْطَٰنِ ۖ إِنَّ كَيْدَ ٱلشَّيْطَٰنِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿76﴾ ع10

سورۃ النساء آیت ۷۵۔۷۶

آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے؟۔ کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں۔ اور عورتوں۔ اور بچوں کے لئے۔ جہاد نہیں کرتے جو دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!۔ ہم کو اس بستی سے نکال دے جس کے رہنے والے لوگ بہت ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارا کوئی ولی (حمایتی) اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی مددگار بنا دے۔ جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر و ناشکرے ہیں وہ شیطان کے لئے لڑتے ہیں پس تم شیطان کے ولی اولیاء (مددگاروں) سے لڑو بیشک شیطان کی چال بہت بودی و کمزور ہوتی ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوٓاْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ ٱلْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ ٱلنَّاسَ كَخَشْيَةِ ٱللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُواْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا ٱلْقِتَالَ لَوْلَآ أَخَّرْتَنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَٰعُ ٱلدُّنْيَا قَلِيلٌ وَٱلْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ ٱتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿77﴾

سورۃ النساء آیت ۷۷

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ ؟(جہاد سے فی الحال) روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے بعض لوگ ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ کا ڈر یا اس سے بھی کہیں زیادہ خوف ہو؟۔اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب !۔تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا تھوڑی سی مدت اور ہمیں کیوں نہ مہلت دے دی؟۔ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا سا ہے اور متقی لوگوں کے لئے آخرت ہی بہت بہتر ہے ۔اور تم پر سوت کے ایک ادنی سے دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

مَّن يَشْفَعْ شَفَٰعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُۥ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَٰعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُۥ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيتًا ﴿85﴾ وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا۟ بِأَحْسَنَ مِنْهَآ أَوْ رُدُّوهَآ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ حَسِيبًا ﴿86﴾ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ ٱللَّهِ حَدِيثًا ﴿87﴾ ع11

سورۃ النساء آیت ۸۵ تا ۸۷

جو کوئی اچھی بات کی سفارش کرے تو اسے بھی اس میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے وہ بھی اس میں سے حصہ پائے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو تم (جواب میں) اس سے بہتر (الفاظ میں) دعا دیا کرو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا۔ اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو سکتا ہے!۔

قَالَ رَبِّ إِنِّى لَآ أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِى وَأَخِى صلے فَٱفْرُقْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ ٱلْقَوْمِ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿25﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى ٱلْقَوْمِ
ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿26﴾ ع4

سورۃ المائدۃ آیت ۲۵۔۲۶

موسیٰؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب !۔ میں تو اپنے اور اپنے بھائی کے علاوہ کسی اور پر اختیار نہیں رکھتا۔ پس ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔ ارشادِ باری ہوا پھر یقیناً وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے حرام کر دیا گیا ہے۔ اسی (صحرائی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ پس تم نافرمان قوم پر افسوس نہ کرنا۔

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱبْنَىْ ءَادَمَ بِٱلْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ ٱلْءَاخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلْمُتَّقِينَ ﴿27﴾ لَئِنۢ بَسَطتَ إِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِى مَآ أَنَا۠ بِبَاسِطٍ يَدِىَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ ٱللَّهَ رَبَّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿28﴾

سورۃ المائدۃ آیت ۲۷۔۲۸

تم ان اہلِ کتاب کو آدمؑ کے دو بیٹوں کا سچا واقعہ پڑھ کر سنا دو جب ان دونوں نے قربانی کی ان میں سے ایک کی قربانی تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی نہ ہوئی۔ (حسد کی بنا پر) اس (قابیل) نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ (ہابیل) کہنے لگا کہ یقینی طور پر اللہ صرف تقویٰ والوں کا عمل ہی قبول کیا کرتا ہے۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ بڑھائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ میں تو اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

وَإِذَا سَمِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَى ٱلرَّسُولِ تَرَىٰٓ أَعۡيُنَهُمۡ تَفِيضُ مِنَ ٱلدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ ٱلۡحَقِّۖ يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱكۡتُبۡنَا مَعَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ ٱلۡحَقِّ وَنَطۡمَعُ أَن يُدۡخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿84﴾ فَأَثَٰبَهُمُ ٱللَّهُ بِمَا قَالُواْ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿85﴾

سورۃ المائدۃ آیت ۸۳ تا ۸۵

اور جب وہ اس (قرآن) کو سنتے ہیں۔ جو رسولؐ پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔ عرض کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب!۔ ہم ایمان لے آئے تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور ہمیں کیا ہے؟۔ کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آگیا ہے ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے گا۔ پھر اللہ نے ان کے اس کہنے پر انہیں ایسے باغات عطا کر دیئے کہ جن کے دامن میں نہریں جاری وساری ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔

قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ ٱللَّهُمَّ رَبَّنَآ أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ ٱلسَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَءَاخِرِنَا وَءَايَةً مِّنكَ ۖ وَٱرْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿114﴾ قَالَ ٱللَّهُ إِنِّى مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّىٓ أُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُۥٓ أَحَدًا مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿115﴾ ع15

سورۃ المائدۃ آیت ۱۱۴۔۱۱۵

(تب) عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے دعا کی کہ اے اللہ۔ اے ہمارے رب!۔ ہم پر آسمان سے (کھانے) بھرا ہوا خوان نازل فرما کہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بھی ہو جائے۔ اور ہمیں رزق دے اور تو ہی بہترین رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہ بیشک میں تم پر وہ خوان اتار دیتا ہوں۔ پھر اس کے بعد تم ارشاد فرمایا میں سے جو کوئی ناشکری کرے گا تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا جو پورے عالم میں کسی کو نہ دیا ہو گا۔

وَإِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِى وَأُمِّىَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَٰنَكَ مَا يَكُونُ لِىٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِى بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُۥ فَقَدْ عَلِمْتَهُۥ ۚ تَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِى وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ ﴿116﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِى بِهِۦٓ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِى كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿117﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿118﴾

سورۃ المائدۃ آیت ۱۱۶ تا ۱۱۸

اور جب اللہ ارشاد فرمائے گا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! ۔کیا تو نے بنی نوع انسان سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے علاوہ عبادت کیے جانے والے (معبود) بنالو؟۔وہ عرض کرے گا تو بالکل پاک ہے مجھے سراسر لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے کچھ بھی حق حاصل نہیں۔اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو ضرور تیرے علم میں ہوگا۔جو کچھ میرے دل میں ہے تو اسے اچھی طرح جانتا ہے۔اور تیرے اسرار و رموز کو میں (کیا کوئی بھی) نہیں جانتا۔بیشک تو ہی تو ساری غیب کی باتوں کا علم رکھنے والا ہے۔میں نے ان سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے۔اور جب تک میں ان میں موجود رہا ان کی دیکھ ریکھ کرتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا۔پھر تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہی ہر چیز پر شاہد و گواہ ہے۔اگر تو انہیں عذاب دیتا ہے تو بیشک وہ تیرے ہی بندے ہیں۔اور اگر تو انہیں معاف کر دیتا ہے تو بلاشبہ تو بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوٓاْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ﴿22﴾ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَن قَالُواْ وَٱللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ﴿23﴾ٱنظُرْ كَيْفَ كَذَبُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ﴿24﴾

سورۃ الانعام آیت ۲۲ تا ۲۴

اور جس دن ہم ان سب کو محشر میں جمع کریں گے پھر ان شرک کرنے والوں سے پوچھیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ مزعومہ شریک جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے؟۔اس وقت۔ان سے اس کے علاوہ۔اور کوئی عذر نہ بن پڑے گا۔کہ وہ کہیں گے۔قسم ہے ہمارے رب کی۔کہ ہم تو مشرک نہ تھے۔دیکھو تو وہ اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولنے لگے۔اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے سب گم ہو جائے گا۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿26﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ فَقَالُوا۟ يَٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿27﴾

سورۃ الأنعام آیت ۲۶۔۲۷

اور یہ لوگ اس (قرآن) سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ مگر (اس سے) اپنے آپ کو ہی ہلاکت میں ڈالتے ہیں اور انہیں اس کا (بالکل بھی) شعور نہیں ہے۔ کاش تم اس وقت ان کی حالت دیکھ سکتے جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش!۔ کوئی ایسی صورت ہو جائے کہ ہم واپس (دنیا میں) بھیج دیئے جائیں۔ اور ہم اپنے رب کی آیات کو کبھی بھی جھوٹا نہ قرار دیں اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔

وَقَالُوٓاْ إِنۡ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوثِينَ ﴿29﴾ وَلَوۡ
تَرَىٰٓ إِذۡ وُقِفُواْ عَلَىٰ رَبِّهِمۡۚ قَالَ أَلَيۡسَ هَٰذَا بِٱلۡحَقِّۚ قَالُواْ بَلَىٰ
وَرَبِّنَاۚ قَالَ فَذُوقُواْ ٱلۡعَذَابَ بِمَا كُنتُمۡ تَكۡفُرُونَ ﴿30﴾ ع3

سورۃ الانعام آیت ۲۹۔۳۰

اور کہتے ہیں اس دنیا کی زندگی کے علاوہ ہماری اور کوئی زندگی نہیں ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور کاش !۔ کہ تم وہ منظر دیکھتے جس وقت وہ اپنے رب کے حضور کھڑے کیے جائیں گے۔ ارشادِ باری ہوگا کہ کیا یہ (دوبارہ زندگی) برحق نہیں ہے؟۔ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (بالکل برحق ہے)۔ فرمانِ باری ہوگا کہ پھر اپنے کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔

وَأَنذِرْ بِهِ ٱلَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِۦ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿51﴾ وَلَا تَطْرُدِ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِىِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَىْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَىْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿52﴾

سورۃ الانعام آیت ۵۱۔۵۲

اور وہ لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے محشر میں جمع کیے جائیں گے اور اس (اللہ) کے علاوہ نہ تو ان کا کوئی ولی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ وہ متقی بن جائیں۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے رب سے دعائیں کرتے ہیں اور جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں انہیں اپنے سے دور مت کرو۔ تیرے ذمہ ان کا کوئی حساب نہیں ہے اور نہ تیرا کوئی حساب ان کے ذمہ ہے۔ اگر تم ان کو نکالو گے تو تم بھی ظلم کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَإِذَا جَآءَكَ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِنَا فَقُلْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُۥ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوٓءًۢا بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُۥ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿54﴾

سورۃ الانعام آیت ۵۴

اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تو ان سے کہا کرو سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔ تمہارے رب نے رحمت کرنا اپنے ذمّے لازم کرلیا ہے۔ بلاشبہ جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کر لے تو یقیناً وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۚ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُهْتَدِينَ ﴿56﴾

سورۃ الانعام آیت ۵۶

(اے نبیؐ ان سے) کہہ دو مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہو ۔ کہہ دو میں تمہاری خواہشات کے پیچھے چلنے والا نہیں اس صورت میں تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں گا۔

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ تَدْعُونَهُۥ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
لَّئِنْ أَنجَىٰنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿63﴾ قُلِ ٱللَّهُ يُنَجِّيكُم
مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿64﴾

سورۃ الأنعام آیت ۶۳۔۶۴

کہہ دو کہ تمہیں صحرا اور دریا و سمندر کے خطرات سے کون نجات دیتا ہے جب تم اس سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعائیں مانگتے ہو؟۔ کہ اگر تو ہمیں ان (خطرات) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر رنج و غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرنے لگ جاتے ہو۔

قُلْ أَنَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰٓ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ كَٱلَّذِى ٱسْتَهْوَتْهُ ٱلشَّيَٰطِينُ فِى ٱلْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُۥٓ أَصْحَٰبٌ يَدْعُونَهُۥٓ إِلَى ٱلْهُدَى ٱئْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿71﴾

سورۃ الانعام آیت ۷۱

کہہ دو کہ کیا ہم اللہ کے علاوہ ایسوں کو پکاریں جو نہ تو ہمیں نفع دے سکیں اور نہ ہی نقصان اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھادی؟۔ کسی ایسے شخص کی طرح جسے صحرا میں شیطان نے راستہ بھلا دیا ہو اور وہ حیران و پریشان بھٹکتا پھرے اس کے کچھ ساتھی اسے صحیح راستے کی طرف بلاتے ہوں کہ آجا ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ بلاشبہ اللہ نے جو راہ بتلائی ہے وہی بالکل سیدھی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے ہی مسلمان ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ ٱلَّيْلُ رَءَا كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّى ۖ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَآ أُحِبُّ ٱلْـَٰٔفِلِينَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَءَا ٱلْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّى ۖ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِى رَبِّى لَأَكُونَنَّ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلضَّآلِّينَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَءَا ٱلشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّى هَٰذَآ أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّآ أَفَلَتْ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿78﴾

سورۃ الانعام آیت ۷۶ تا ۷۸

جب رات کی تاریکی اس پر چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا رب ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگا کہ میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے پھر جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے گا تو میں ضرور گمراہوں میں سے ہو جاؤں گا۔۔ جب سورج کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہی میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا کہ اے میری قوم جن جن کو بھی تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سب سے بالکل بیزار ہوں۔

إِنِّى وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَآ أَنَا۠
مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿79﴾ وَحَآجَّهُۥ قَوْمُهُۥ ۚ قَالَ أَتُحَٰٓجُّوٓنِّى فِى ٱللَّهِ وَقَدْ
هَدَىٰنِ ۚ وَلَآ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يَشَآءَ رَبِّى شَيْـًٔا ۗ وَسِعَ
رَبِّى كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿80﴾

سورۃ الانعام آیت ۷۹۔۸۰

بیشک میں نے سب سے ہٹ کے یکسو ہو کر اپنا رخ اس (باکمال اللہ) کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں وزمین کو حسنِ تدبیر سے پیدا کیا۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے بالکل نہیں ہوں۔ اور اس کی قوم اس سے کج بحثی کرنے لگی۔ اس نے کہہ دیا کیا تم اللہ کے بارے مجھ سے بحث و تکرار کرتے ہو؟۔ حالانکہ اسی نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھایا ہے۔ اور جن جن کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے بالکل نہیں ڈرتا مگر یہ کہ میرا رب ہی جو کچھ چاہے۔ میرا رب تو اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا پھر تم غور و فکر نہیں کرتے؟۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ ٱلْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوٓا۟ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿111﴾

سورۃ الانعام آیت ۱۱۱

اور اگر ان پر ہم فرشتے بھی اتار دیں اور مُردے بھی ان سے باتیں کرنے لگ جائیں۔ اور دنیا بھر کی چیزوں کو ہم ان کی آنکھوں کے سامنے جمع بھی کر دیں تو بھی یہ ایمان لانے والے نہیں مگر یہ کہ جو اللہ چاہے۔ لیکن ان میں بہت سارے لوگ جاہل ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ قَدِ ٱسْتَكْثَرْتُم مِّنَ ٱلْإِنسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم
مِّنَ ٱلْإِنسِ رَبَّنَا ٱسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا ٱلَّذِىٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ
ٱلنَّارُ مَثْوَىٰكُمْ خَٰلِدِينَ فِيهَآ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

سورۃ الانعام آیت ۱۲۸

اور جس دن (اللہ جل شانہ) سارے (جِنّ وانس) کو محشر میں جمع کرے گا۔ کہ اے گروہ جِنّات !۔ یقیناً تم نے انسانوں میں سے بہت سارے لوگوں کو (گمراہی پر) قابو کر رکھا تھا۔ تو انسانوں میں سے ان کے ولی اولیاء کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم سب نے ایک دوسرے سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس معیاد تک آ پہنچے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کر رکھی تھی۔ ارشادِ باری ہوگا کہ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے اسی میں ہمیشہ رہو گے مگر (یہ کہ) جو اللہ چاہے۔ بیشک تیرا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ إِنَّنِى هَدَىٰنِى رَبِّىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا
مِّلَّةَ إِبْرَٰهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿161﴾ قُلْ إِنَّ
صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿162﴾

سورۃ الانعام آیت ۱۶۱۔۱۶۲

کہہ دو کہ بیشک میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ابراہیمؑ کا سیدھا و صحیح دین جو صرف ایک (اللہ) ہی کا ہو چکا تھا۔اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ بلاشبہ میری نماز۔اور میری (ساری) عبادتیں۔اور میرا جینا ۔اور میرا مرنا۔سب کچھ اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿23﴾

سورۃ الأعراف آیت ۲۳

دونوں عرض کرنے لگے کہ اے ہمارے رب!۔ ہم نے اپنے آپ پر ظلم کرلیا اور اگر تو معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

سورہ البقرہ کی آیت بھی دیکھئے

قَالَ ٱدۡخُلُواْ فِيٓ أُمَمٖ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِكُم مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ فِي ٱلنَّارِۖ كُلَّمَا دَخَلَتۡ أُمَّةٞ لَّعَنَتۡ أُخۡتَهَاۖ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱدَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعٗا قَالَتۡ أُخۡرَىٰهُمۡ لِأُولَىٰهُمۡ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَـَٔاتِهِمۡ عَذَابٗا ضِعۡفٗا مِّنَ ٱلنَّارِۖ قَالَ لِكُلّٖ ضِعۡفٞ وَلَٰكِن لَّا تَعۡلَمُونَ ﴿38﴾

سورۃ الأعراف آیت ۳۸

ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے گزری ہوئی جِنّوں اور انسانوں کی امتوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ جب کوئی امت اس میں داخل ہو گی تو اپنی بہن (یعنی اپنے ہی جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی ۔ یہاں تک کہ جب سبھی (جماعتیں) اس میں جمع ہو جائیں گی۔ تو ان کے بعد والے پہلوں کے بارے کہیں گے۔ اے رب ہمارے!۔ انہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا۔ پس تو انہیں آگ کا دگنا عذاب دے۔ ارشاد ہوگا کہ ہر ایک کے لئے دگنا ہے بلکہ تم علم نہیں رکھتے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ وَقَالُوا۟ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى هَدَىٰنَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ أَنْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ ۖ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ ۖ وَنُودُوٓا۟ أَن تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿43﴾

سورۃ الأعراف آیت ۴۳

اور جو بھی کدورتیں ان کے دلوں میں ہوں گی ہم سب نکال باہر کریں گے ان کے باغوں کے دامن میں نہریں جاری ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک رسائی دی اور اگر اللہ ہمیں راستہ نہ دکھاتا تو ہم کبھی بھی راہ نہ پا سکتے۔ البتہ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق سچ لے کر آئے تھے۔ اور منادی کر دی جائے گی کہ تم اپنے کیے ہوئے اعمال کے بدلے میں اس جنت کے وارث بنا دیئے گئے ہو۔

وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا۟ نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ
مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿44﴾

سورۃ الأعراف آیت ۴۴

اور جنتی لوگ دوزخیوں کو ندا دیں گے کہ ہم نے تو اپنے رب کا ہم سے کیا ہوا وعدہ سچا پالیا۔ کیا تم بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟۔ وہ کہیں گے کہ ہاں !۔ پھر (اسی وقت) ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى ٱلْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّۢا بِسِيمَىٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا۟ أَصْحَٰبَ
ٱلْجَنَّةِ أَن سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿46﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَٰرُهُمْ
تِلْقَآءَ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ قَالُوا۟ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿47﴾ ع5

سورۃ الأعراف آیت ۴۶۔۴۷

اور ان دونوں کے درمیان (اعراف نامی) ایک دیوار ہو گی۔ اور اس اعراف پر کچھ مرد موجود ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامات (یعنی قیافوں) سے پہچان لیں گے۔ اور یہ جنتی لوگوں کو پکار کر کہیں گے سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔ یہ لوگ ابھی جنت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر اس کے امیدوار ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں رب!۔ دوزخ والوں کی طرف پلٹیں گی تو کہیں گے کہ اے ہمارے ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُۥ ۚ يَوْمَ يَأْتِى تَأْوِيلُهُۥ يَقُولُ ٱلَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا۟ لَنَآ أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ ٱلَّذِى كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿53﴾ ع6

سورۃ الاعراف آیت ۵۳

کیا یہ لوگ اس وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں؟۔ جس دن وہ وعدہ سامنے آ جائے گا تو جو اس دن کو بھولے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول حق سچ لے کر آئے تھے۔ پھر کیا اب کوئی ہمارا سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جا سکتے ہیں تاکہ جو کچھ ہم (پہلے) کیا کرتے تھے اس کے خلاف کچھ دوسرے (نیک عمل) کر لیں؟۔ یقینی طور پر انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال لیا۔ اور جو کچھ یہ جھوٹ و بہتان گھڑا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

ٱدْعُواْ رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ

﴿55﴾ ۚ وَلَا تُفْسِدُواْ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا وَٱدْعُوهُ خَوْفًا

وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

سورۃ الاعراف آیت ۵۵۔۵۶

(لوگو) اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعائیں کیا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ برپا کرنا اور اللہ ہی سے خوف اور امید کے ساتھ دعائیں کرتے رہنا۔ بلاشبہ اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے بہت ہی قریب ہے۔

قَدِ ٱفْتَرَيْنَا عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِى مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّىٰنَا ٱللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّعُودَ فِيهَآ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا ٱفْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِٱلْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْفَٰتِحِينَ ﴿89﴾

سورۃ الأعراف آیت ۸۹

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس (برائی) سے نجات دے دی۔ اگر ہم تمہارے مذہب میں واپس آ گئے تو ہم اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑنے والے ہو جائیں گے۔ اور ہمارے لئے یہ ممکن نہیں کہ تمہارے دین میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے جو ہمارا رب ہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿124﴾ قَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿125﴾ ج

سورۃ الأعراف آیت ۱۲۴۔۱۲۵

میں ضرور تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور
دوسری طرف کے پاؤں کٹوادوں گا پھر تم سب
کو لازمی سولی پر چڑھوادوں گا۔ وہ بولے کہ ہم
تو بلاشبہ اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے
والے ہیں۔

وَمَا تَنقِمُ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ ءَامَنَّا بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ
رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿126﴾ ع14

سورۃ الأعراف آیت ۱۲۶

اور تم ہم سے صرف یہ انتقام لینا چاہتے ہو کہ اپنے رب کی نشانیاں جب ہمارے پاس آ گئیں تو ہم نے ان کو مان لیا۔ (اور دعا کی کہ) اے ہمارے رب!۔ ہمارے اوپر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے۔ اور ہمیں ایسی موت دے کہ ہم (سچے) مسلمان ہی ہوں۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ ٱلرِّجْزُ قَالُواْ يَٰمُوسَى ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا ٱلرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿134﴾ ج

سورۃ الأعراف آیت ۱۳۴

اور جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے کہ اے موسیٰؑ! ۔ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کرو جیسا اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے یہ عذاب دور کر دو گے تو بلاشبہ ہم تجھ پر لازماً ایمان لے آئیں گے اور اولادِ اسرائیل کو بھی ضرور تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقَٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرَىٰنِي وَلَٰكِنِ ٱنظُرْ إِلَى ٱلْجَبَلِ فَإِنِ ٱسْتَقَرَّ مَكَانَهُۥ فَسَوْفَ تَرَىٰنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُۥ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُۥ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحَٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿143﴾

سورۃ الأعراف آیت ۱۴۳

اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر آئے۔اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو عرض کرنے لگے کہ اے میرے رب!۔ مجھے (اپنی جھلک تو) دکھا کہ میں تجھے دیکھ لوں۔ارشادِ باری ہوا کہ تم مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتے۔بلکہ تم اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو اس کو ریزہ ریزہ (یعنی پاش پاش) کر دیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔پھر جب ہوش میں آیا تو کہنے لگا کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْاْ أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿149﴾

سورۃ الأعراف آیت ۱۴۹

اور جب وہ پشیمان ہوئے اور محسوس کیا کہ بیشک وہ گمراہ ہوگئے تھے تو کہنے لگے اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہمیں معاف نہیں کرے گا تو ہم ضرور نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِى مِنۢ بَعْدِىٓ ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى ٱلْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ٱبْنَ أُمَّ إِنَّ ٱلْقَوْمَ ٱسْتَضْعَفُونِى وَكَادُوا۟ يَقْتُلُونَنِى فَلَا تُشْمِتْ بِىَ ٱلْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿150﴾ قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِأَخِى وَأَدْخِلْنَا فِى رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿151﴾ ع18

سورۃ الأعراف آیت ۱۵۰۔۱۵۱

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف نہایت غصے اور رنج سے بھرے ہوئے واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد میری بہت ہی بری جانشینی کی۔ کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی مچادی؟۔ اور (غصے سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر (بالوں سے) پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ اس نے کہا کہ کہ اے میری ماں کے بیٹے!۔ بلاشبہ لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ہی ڈالتے۔ پس مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر اور ایسا کام نہ کر کہ دشمن مجھ پر ہنسیں۔ موسیٰ نے دعا کی۔ اے میرے رب!۔ مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرمادے۔ اور ہمیں اپنی جوارِ رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَٱخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُۥ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَٰتِنَا ۖ فَلَمَّآ أَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّىَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآ ۖ إِنْ هِىَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهْدِى مَن تَشَآءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْغَٰفِرِينَ ﴿155﴾

سورۃ الأعراف آیت ۱۵۵

موسیٰؑ نے ہماری مقرر کردہ میعاد پر حاضری کے لئے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو منتخب کیا۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آپکڑا تو عرض کیا کہ اے میرے رب!۔ اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل پر ہلاک کرتا ہے جو ہماری قوم کے چند بیوقوف لوگوں نے کیا ہے؟۔ یہ سب تیری طرف سے آزمائش تھی اس سے تو جسے چاہے گمراہ ہونے دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت کا راستہ دکھا دیتا ہے۔ تو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین معاف کر دینے والا ہے۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَٰفِلِينَ ﴿172﴾

سورۃ الأعراف آیت ۱۷۲

اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشت سے اس کی ساری اولاد نکالی اور ان سب سے ان کی اپنی ذات پر اقرار کرالیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟۔ وہ سب کہنے لگے (کیوں نہیں) ہاں۔ ہم سب (اس بات پر) گواہ ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن یوں کہنے لگو کہ ہم تو البتہ اس سے بے خبر تھے۔

وَلِلَّهِ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ فَٱدْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا۟ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ أَسْمَٰٓئِهِۦ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِٱلْحَقِّ وَبِهِۦ يَعْدِلُونَ ﴿181﴾ ع22

سورۃ الأعراف آیت ۱۸۰

اور سب سے زیادہ خوبصورت نام تو اللہ ہی کے لئے ہیں پس ان ہی (اعلیٰ) ناموں سے اس کے حضور دعائیں کیا کرو۔ اور ایسے لوگوں سے بالکل تعلق نہ رکھو جو اس کے ناموں سے انحراف کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پا کر رہیں گے۔

اور ہماری مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو خالص حق کی ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتے ہیں۔

قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِى نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ لَٱسْتَكْثَرْتُ مِنَ ٱلْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِىَ ٱلسُّوٓءُ ۚ إِنْ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿188﴾ ع23

سورۃ الاعراف آیت ۱۸۸

کہہ دو کہ میں تو اپنے لئے کسی نفع اور نقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سارے فائدے جمع کر لیتا اور کوئی بھی چیز مجھے تکلیف نہ پہنچا سکتی۔ میں تو محض ان لوگوں کو آگاہ کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں جو ایمان قبول کرنے والے ہیں۔

هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِۦ ۖ فَلَمَّآ أَثْقَلَت دَّعَوَا ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ ءَاتَيْتَنَا صَٰلِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿189﴾ فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُمَا صَٰلِحًا جَعَلَا لَهُۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَا ۚ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿190﴾

سورۃ الأعراف آیت ۱۸۹۔۱۹۰

وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے آرام و سکون حاصل کرے۔ پھر جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل ٹھہر جاتا ہے۔ پھر وہ اسے لئے چلتی پھرتی ہے پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تب دونوں میاں بیوی اپنے رب اللہ سے التجا کرتے ہیں۔ اگر تو ہمیں صحیح سالم اولاد دے گا تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے۔ پھر جب اللہ ان کو صحیح سالم اولاد دے دیتا ہے تو اللہ کی دی ہوئی اس چیز میں وہ اللہ کا شریک بنانے لگ جاتے ہیں۔ پس اللہ کا رتبہ بہت ہی بلند ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ صلے

فَٱدْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿194﴾

سورۃ الاعراف آیت ۱۹۴

بیشک جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو انہیں پکار کے دیکھو پھر تو انہیں بھی چاہیے کہ تمہاری دعا و پکار کا جواب دیں۔

إِنَّ وَلِيِّۦَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْكِتَٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى
ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿196﴾ وَٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿197﴾

سورۃ الأعراف آیت ۱۹۶۔۱۹۷

یقیناً میرا ولی تو اللہ ہی ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے
اور نیک لوگوں کا ولی بھی وہی ہے۔ اور اللہ کو چھوڑ
کر جن سے بھی تم دعائیں مانگتے ہو۔ نہ تو وہ تمہاری مدد
کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِذَا قُرِئَ ٱلْقُرْءَانُ فَٱسْتَمِعُوا۟ لَهُۥ وَأَنصِتُوا۟ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿204﴾ وَٱذْكُر رَّبَّكَ فِى نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ ٱلْجَهْرِ مِنَ ٱلْقَوْلِ بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ﴿205﴾

سورۃ الأعراف آیت ۲۰۴۔۲۰۵

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور صبح وشام اپنے رب کو دل ہی دل میں ڈرتے ہوئے عاجزی انکساری سے اور پست آواز سے بھی یاد کرتے رہا کرو۔ اور (دیکھنا) غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَٱسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّى مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ
مِّنَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿9﴾ وَمَا جَعَلَهُ ٱللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِۦ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا ٱلنَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ۚ
إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ ع1

سورۃ الانفال آیت ۹۔۱۰

جب تم اپنے رب (غوث) سے فریاد کر رہے تھے تو تمہاری دعا قبول کرتے ہوئے جواب دیا کہ میں تمہاری مدد کے لئے ایک ہزار فرشتے یکے بعد دیگرے بھیجتا رہوں گا۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے محض خوش خبری بنایا تھا تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن رہیں۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

مذکورہ بالا آیت میں ہے کہ نبی ﷺ اللہ جل شانہ سے فریاد کر رہے تھے۔ نبی ﷺ کا غوث تو اللہ ہے۔ اور ہم سب کا بھی۔ تستغیثون کا مادہ اور اصل غوث ہے۔ غوثِ اعظم کا مطلب ہے سب سے بڑا فریادرس۔ جو صرف اور صرف اللہ ہی ہے اور کوئی نہیں۔

قرآن کریم کیا کہتا ہے کہ غوثِ اعظم کون ہے

دیکھئے! اور غور کیجئے کہ کہیں ہم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو اللہ جل شانہ کا ہمسر تو نہیں بنا رہے ؟

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ

سورۃ الانفال آیت 9

جب تم اپنے رب (غوث) سے فریاد کر رہے تھے تو تمہاری دعا قبول کرتے ہوئے جواب دیا کہ میں تمہاری مدد کے لئے ایک ہزار فرشتے یکے بعد دیگرے بھیجتا رہوں گا۔

https://quranexcel.com

وَإِذْ قَالُواْ ٱللَّهُمَّ إِن كَانَ هَٰذَا هُوَ ٱلْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ ٱلسَّمَآءِ أَوِ ٱئْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿32﴾ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿33﴾

سورۃ الانفال آیت ۳۲

اور جب انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ! ۔ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب بھیج دے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ تیرے ہوتے ہوئے انہیں عذاب دے ڈالے۔ اور اللہ ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ تو بخشش مانگتے ہوں اور ان کو عذاب دے دیا جائے۔

ٱتَّخَذُوٓاْ أَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَٰنَهُمۡ أَرۡبَابٗا مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَٱلۡمَسِيحَ ٱبۡنَ مَرۡيَمَ وَمَآ أُمِرُوٓاْ إِلَّا لِيَعۡبُدُوٓاْ إِلَٰهٗا وَٰحِدٗاۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۚ سُبۡحَٰنَهُۥ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿31﴾ يُرِيدُونَ أَن يُطۡفِـُٔواْ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفۡوَٰهِهِمۡ وَيَأۡبَى ٱللَّهُ إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿32﴾

سورۃ التوبۃ آیت ۳۱

ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں اور مسیح ابنِ مریمؑ کو عبادت کیے جانے والے رب بنالیا۔ حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ واحد ویکتا اکیلے اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے۔ وہ تو ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے بالکل پاک ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نورِ ہدایت کو اپنے مونہوں سے (پھونکیں مار کر) بجھادیں مگر اللہ اپنے نور کو پورا کیے بغیر نہیں رہے گا اور اگرچہ کافر و ناشکرے لوگوں کو برا ہی لگتا رہے۔

وَمِنَ ٱلْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَٰتٍ عِندَ ٱللَّهِ وَصَلَوَٰتِ ٱلرَّسُولِ ۚ أَلَآ إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ ٱللَّهُ فِى رَحْمَتِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿99﴾ وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلْأَوَّلُونَ مِنَ ٱلْمُهَٰجِرِينَ وَٱلْأَنصَارِ وَٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُم بِإِحْسَٰنٍ رَّضِىَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى تَحْتَهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿100﴾

سورۃ التوبۃ آیت ۹۹۔۱۰۰

اور دیہاتیوں میں بعض ایسے ہیں کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قُربت اور رسول کی دعاؤں کا ثمرہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ وہ ان کے لئے باعثِ قربت ہی ہے عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور وہ مہاجر و انصار جو ایمان لانے میں پہل کرنے والے اور وہ لوگ جو اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اللہ ان سب سے راضی ہوا۔ اور وہ سب اس (اللہ جل شانہ) سے راضی ہو گئے۔ ان کے لئے ایسے باغ تیار کیے گئے ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَءَاخَرُونَ ٱعْتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُواْ عَمَلًا صَٰلِحًا وَءَاخَرَ سَيِّئًا عَسَى ٱللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿102﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَٰلِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿103﴾

سورۃ التوبۃ آیت ۱۰۲۔۱۰۳

اور کچھ اور بھی ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف طور پر) اقرار کرتے ہیں کہ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلے۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت والا مہربان ہے۔ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لو کہ اس کے ذریعے سے ان کا ظاہر صاف اور ان کا باطن پاکیزہ ہو جائے۔ ان کے حق میں دعا خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے لئے سکون و اطمینان کا باعث ہے۔ اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
عَلَيْكُم بِٱلْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿128﴾ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ لَآ
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ﴿129﴾ ع16

سورۃ التوبۃ آیت ۱۲۸۔۱۲۹

البتہ یقینی طور پر تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آگیا ہے
جس پر تمہاری تکلیف بڑی شاق ہوتی ہے تمہاری بھلائی کا وہ بڑا
حریص ہے مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔
پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میرے لئے اللہ ہی کافی
ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں
۔اسی پر میرا بھروسہ ہے۔اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ يَهۡدِيهِمۡ رَبُّهُم بِإِيمَٰنِهِمۡۖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿9﴾ دَعۡوَىٰهُمۡ فِيهَا سُبۡحَٰنَكَ ٱللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيهَا سَلَٰمٞۚ وَءَاخِرُ دَعۡوَىٰهُمۡ أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿10﴾ ع1

سورۃ یونس آیت ۹۔۱۰

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کا رب ان کے ایمان کی بنا پر ان کی رہنمائی کرے گا۔ ایسے نعمت والے باغوں کی طرف جن کے دامن میں نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں پر ان کی دعا ہو گی کہ اے اللہ تیری ذات بالکل پاک ہے۔ اور اس میں ان کا باہمی دعائیہ تحفہ سلام ہوگا۔ اور ان کی دعا کا خاتمہ ہوگا کہ سب طرح کی تعریف (و شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ ٱلشَّرَّ ٱسْتِعْجَالَهُم بِٱلْخَيْرِ لَقُضِىَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿11﴾ وَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَٰنَ ٱلضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۢبِهِۦٓ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُۥ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَآ إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿12﴾

سورۃ یونس آیت ۱۱۔۱۲

اور اگر اللہ بنی نوع انسان کے لئے نقصان میں جلدی کرتا جس طرح یہ لوگ ان کی بھلائی پر جلدی کرتے ہیں تو ان کی مدت پوری ہو چکی ہوتی۔ پس جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہم ان لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں ۔ اور جب بھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کروٹ کے بل۔ اور بیٹھے۔ اور کھڑے۔ ہمیں ہی پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو ایسے گزر جاتا ہے گویا کہ تکلیف پہنچنے پر کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کے لیے ان کے کرتوت خوشنما بنا دیئے گئے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَاتُنَا بَيِّنَٰتٍ ۙ قَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا ٱئْتِ
بِقُرْءَانٍ غَيْرِ هَٰذَآ أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِىٓ أَنْ أُبَدِّلَهُۥ مِن تِلْقَآئِ
نَفْسِىٓ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّى
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

سورۃ یونس آیت ۱۵

اور جب ان پر ہماری وضاحت بھری آیات پڑھی جاتی ہیں تو جو ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس کو ہی بدل دو۔ (تو ان سے) کہہ دو کہ میرے اختیار میں نہیں کہ اسے اپنی طرف سے بدل ڈالوں۔ میں تو صرف اسی حکم کا تابع فرمان ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ میں تو اس بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (کجا یہ) کہ اپنے رب کی میں نافرمانی کر بیٹھوں۔

وَمَا كَانَ ٱلنَّاسُ إِلَّآ أُمَّةً وَٰحِدَةً فَٱخْتَلَفُواْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿19﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿20﴾ ع2

سورۃ یونس آیت ۱۹۔۲۰

اور سب لوگ ایک ہی امت تھے پھر آپس میں اختلاف پیدا کر لیے۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک طے شدہ بات نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔ اور کہتے ہیں اس (رسول) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ پس کہہ دو کہ یقینی طور پر غیب کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے پس تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿21﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿22﴾

سورۃ یونس آیت ۲۱۔۲۲

اور جب ہم حضرتِ انسان کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں۔ تو وہ ہماری آیات میں حیلے بہانے و مکر و فریب کرنے لگتا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ خفیہ تدبیر کرنے میں (تم سے کہیں) زیادہ تیز ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے تمہاری سب چالبازیاں لکھتے جاتے ہیں۔ وہی (اللہ جل شانہ) تو ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ کشتیاں موافق ہوا کے ذریعے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں۔ اور وہ ان سے بہت خوش ہوتے ہیں۔ پھر ایک دم سے تیز ہوا چلنے لگتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر چھانے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بلاشبہ وہ لہروں میں گھر چکے ہیں۔ اس وقت سبھی خالص اسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے صرف اللہ سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس مصیبت سے نجات دیدے۔ تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہو جائیں گے۔

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِي ضَرّٗا وَلَا نَفۡعًا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَـٔۡخِرُونَ سَاعَةٗ وَلَا يَسۡتَقۡدِمُونَ ﴿49﴾ قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِنۡ أَتَىٰكُمۡ عَذَابُهُۥ بَيَٰتًا أَوۡ نَهَارٗا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ ﴿50﴾

سورۃ یونس آیت ۴۹۔۵۰

کہہ دو کہ میں تو اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر وہی جو صرف اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک لمحہ بھی نہ پیچھے ہٹ سکتا ہے اور نہ ہی آگے بڑھ سکتا ہے۔ کہہ دو بھلا غور تو کرو۔ اگر تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن دہاڑے آجائے تو اس عذاب میں کون سی چیز ایسی (بھلائی والی) ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں۔

وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿65﴾ أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُرَكَآءَ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿66﴾

سورۃ یونس آیت ٦٦

اور ان (کافر و ناشکرے لوگوں) کی باتوں سے غمزدہ نہ ہو جانا۔ بیشک عزت ساری کی ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ آگاہ رہو البتہ جو بھی آسمانوں میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ جو اللہ کے علاوہ (مزعومہ) شریکوں سے دعائیں مانگتے ہیں۔ وہ کسی چیز کے پیچھے نہیں چلتے مگر صرف ظن و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکل پچو لگاتے ہیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَٰقَوْمِ إِن كُنتُمْ ءَامَنتُم بِٱللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوٓاْ إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿84﴾ فَقَالُواْ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿85﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿86﴾

سورۃ یونس آیت ۸۴ تا ۸۶

اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو پھر اسی پر بھروسہ کرو اگر تم (سچے) مسلمان ہو۔ تو وہ بولے کہ ہم تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں (اور دعا کرتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!۔ ہم کو ان ظالم لوگوں کے لئے فتنہ (یعنی موجبِ آزمائش) نہ بنا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافروں سے نجات عطا فرما۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ ءَاتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُۥ زِينَةً وَأَمْوَٰلًا فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا۟ عَن سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا ٱطْمِسْ عَلَىٰٓ أَمْوَٰلِهِمْ وَٱشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا۟ حَتَّىٰ يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿88﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَٱسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿89﴾

سورۃ یونس آیت ۸۸۔۸۹

اور موسیٰؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے رب !۔ یقیناً تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر طرح کی آرائش اور بہت سا مال دے رکھا ہے۔ اے ہمارے رب !۔ اس لئے کہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں۔ اے ہمارے رب !۔ ان کے مالوں کو تباہ و برباد کر دے۔ اور ان کے دلوں کو سخت کر دے پس یہ ایمان نہ لانے پائیں یہاں تک کہ المناک عذاب دیکھ لیں۔ ارشاد فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی پس تم ثابت قدم رہنا اور ان کے رستے پر ہرگز نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔

وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا
مِّنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿106﴾ وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ
وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِۦ ۚ يُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ
عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿107﴾

سورۃ یونس آیت ۱۰۶۔۱۰۷

اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی ہستی کو کبھی نہ پکارو جو نہ تو تمہیں کچھ فائدہ دے سکے اور نہ ہی تمہیں کوئی نقصان۔ اگر تم نے ایسا کر لیا تو بیشک تم اسی لمحے ظالم لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف دینا چاہے تو اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کوئی بھی اسے ہٹانے والا نہیں۔ اور اگر تمہارا بھلا کرنا چاہے تو کوئی بھی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں۔ وہی اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نچھاور کرتا ہے اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

أَلَّا تَعْبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَ ۚ إِنَّنِى لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿2﴾ وَأَنِ ٱسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَٰعًا حَسَنًا إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِى فَضْلٍ فَضْلَهُۥ ۖ وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿3﴾ إِلَى ٱللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿4﴾

سورۃ ہود آیت ۲ تا ۴

(وہ یہ) کہ اللہ کو چھوڑ کر کسی کی بھی عبادت نہ کرو بلاشبہ میں اس کی طرف سے تم سب کو آگاہ کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اسی کے آگے توبہ کرو تاکہ وہ تمہیں ایک وقت مقرر تک۔ اچھا سامان (زندگی) دے اور ہر کوئی بڑھ کر نیکی کرنے والا زیادہ بدلہ پائے گا۔ اور اگر تم روگردانی کروگے۔ پھر مجھے بھی تمہارے بارے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُوْلَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ

﴿23﴾

سورۃ ہود آیت ۲۳

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی وانکساری کرتے رہے۔ وہ جنت میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

وَقَالَ ٱرْكَبُوا۟ فِيهَا بِسْمِ ٱللَّهِ مَجْرٖىٰهَا
وَمُرْسَىٰهَآ ۚ إِنَّ رَبِّى لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿41﴾

سورۃ ہود آیت ۴۱

اور (نوحؑ نے) کہا اللہ کے نام سے اس میں سوار
ہو جاؤ کہ اسی (اللہ) کے سہارے اس کا چلنا اور
اس کا ٹھہرنا ہے۔ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا
نہایت مہربان ہے۔

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُۥ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبْنِى مِنْ أَهْلِى وَإِنَّ وَعْدَكَ ٱلْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ ٱلْحَٰكِمِينَ ﴿45﴾ قَالَ يَٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُۥ عَمَلٌ غَيْرُ صَٰلِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۖ إِنِّىٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿46﴾

سورۃ ہود آیت ۴۵۔۴۶

اور نوحؑ اپنے رب کو پکارنے لگا کہ اے میرے رب !۔ بلاشبہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے (تو اس کو بھی نجات دیدے) اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ارشادِ باری ہوا کہ اے نوحؑ !۔ بیشک وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے کیوں کہ اس کے عمل ہی اچھے نہیں ہیں۔ پس جس چیز کی حقیقت تجھے معلوم نہیں اس کے بارے مجھ سے سوال ہی نہ کر۔ یقیناً میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نادان مت بن جا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿47﴾ قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿48﴾

سورۃ ہود آیت ۴۷۔۴۸

نوحؑ نے کہا کہ اے میرے رب!۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ ایسی چیز کا سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ ارشادِ باری ہوا کہ اے نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اترآؤ جو تم پر اور تمہارے ساتھ والی جماعتوں پر رہیں گی۔ اور کچھ دوسری جماعتیں ہوں گی کہ انہیں ہم دنیا میں فائدہ تو دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے المناک عذاب پہنچے گا۔

يَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى
ٱلَّذِى فَطَرَنِى ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿51﴾ وَيَٰقَوْمِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ
قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا۟ مُجْرِمِينَ ﴿52﴾

سورۃ ہود آیت ۵۱۔۵۲

اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی صلہ ومزدوری نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسی (اللہ جل شانہ) پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔ اور اے میری قوم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اسی کے روبرو توبہ بھی کرو۔ وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا۔ اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھادے گا۔ اور (میری دعوت پر) مجرم بن کر منہ نہ موڑو۔

مِن دُونِهِۦ فَكِيدُونِى جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ﴿55﴾ إِنِّى تَوَكَّلْتُ عَلَى ٱللَّهِ رَبِّى وَرَبِّكُم ۚ مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ ءَاخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَآ ۚ إِنَّ رَبِّى عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿56﴾

سورۃ ہود آیت ۵۵۔۵۶

اس (اللہ) کے علاوہ تم سب مل کر میرے خلاف اپنی چالیں چل لو۔ پھر مجھے (ذرا سی بھی) مہلت نہ دو۔ میں نے تو اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا (سب کا) رب ہے۔

(کائنات میں) کوئی بھی چلنے پھرنے والا ایسا نہیں کہ جس کی چوٹی اس نے نہ پکڑ رکھی ہو۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ وَٱسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَٱسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿61﴾

سورۃ ہود آیت ۶۱

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی بھی تمہارے لئے عبادت کے قابل نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور تمہیں اس میں آباد کر دیا پس اس سے معافی مانگو پھر اسی کی آگے توبہ بھی کرو۔ بیشک میرا رب نزدیک ہے اور دعائیں قبول کرنے والا بھی ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوا۟
سَلَٰمًا ۖ قَالَ سَلَٰمٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجْلٍ
حَنِيذٍ ﴿69﴾

سورۃ ہود آیت ۶۹

اور البتہ یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ
کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو سلام کہا کہ اس نے
بھی (جواب میں) سلام کہہ دیا پھر دیر نہ کی کہ
(ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَرَزَقَنِى مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا ٱلْإِصْلَٰحَ مَا ٱسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِىٓ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿88﴾

سورۃ ہود آیت ۸۸

اس نے کہا کہ اے میری قوم دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے عمدہ روزی بھی دی ہے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس کام سے تمہیں منع کروں خود اس کے خلاف کرنے لگ جاؤں۔ میں تو اپنی ممکنہ حد تک اصلاح ہی چاہتا ہوں اور (اس کی) توفیق کا ملنا تو مجھے صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَٰلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿89﴾ وَٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿90﴾

سورۃ ہود آیت ۸۹۔۹۰

اور اے میری قوم میری مخالفت تمہیں ہر گز ایسے کام پر آمادہ نہ کردے کہ جیسی مصیبت۔ قومِ نوحؑ۔ یا قومِ ہودؑ۔ یا قومِ صالحؑ۔ پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر آواقع ہو۔ اور قومِ لوطؑ (کا زمانہ تو) تو تم سے کچھ دور بھی نہیں۔ اور اپنے رب سے معافی مانگو پھر اسی کے حضور توبہ بھی کرو۔ بیشک میرا رب بڑا مہربان نہایت محبت کرنے والا ہے۔

وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ ءَالِهَتُهُمُ ٱلَّتِى يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿101﴾

سورۃ ہود آیت 101

اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہو گئے۔ پھر ان کے وہ معبود بھی کچھ کام نہ آسکے جن سے وہ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے تھے۔ جس وقت تیرے رب کا حکم آ پہنچا تو ان معبودوں نے ان کی ہلاکت میں اضافے کے سوا اور کچھ نہ کیا۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ ٱلْأَمْرُ كُلُّهُۥ فَٱعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿123﴾ ع10

سورۃ ہود آیت ۱۲۳

اور آسمانوں اور زمین کی سب غائبانہ باتیں اللہ ہی جانتا ہے اور سب معاملات کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ پس صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو اور تیرا رب اس سے بالکل بے خبر نہیں جو کچھ تم کر رہے ہو۔

قَالَ رَبِّ ٱلسِّجْنُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا يَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّى كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿33﴾

سورۃ یوسف آیت ۳۳

یوسفؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ جس کام کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں اس کی نسبت تو مجھے قید خانہ پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے مکر و فریب دور نہ کرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَٱسْتَجَابَ لَهُۥ رَبُّهُۥ فَصَرَفَ عَنْهُ

كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿34﴾

سورۃ یوسف آیت ۳۴

پس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کرلی

اور ان عورتوں کے مکروفریب کو اس سے

دور کر دیا۔ بیشک وہ خوب سننے والا سب کچھ

جاننے والا ہے۔

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ
بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّى
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿53﴾

سورۃ یوسف آیت ۵۳

اور میں اپنے نفس کو پاک صاف نہیں کہتا بیشک نفس امارہ تو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر (بچتا وہی ہے) جس پر میرا رب مہربانی کردے۔ بلاشبہ میرا رب بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَآءِ أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِى دِينِ ٱلْمَلِكِ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِى عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿76﴾

سورۃ یوسف آیت ۷۶

پھر یوسفؑ نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان سب کے اسباب دیکھنے شروع کیے پھر وہ کٹورا اپنے بھائی کے سامان سے نکال لیا۔اس طرح ہم (اللہ جل شانہ) نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کردی۔(وگرنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس ہرگز نہ رکھ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے۔ہم جس کے چاہیں درجے بلند کردیتے ہیں۔اور ہر ایک علم والے سے بڑھ کر دوسرا علم والا موجود ہے۔

قَالُواْ تَٱللَّهِ تَفْتَؤُاْ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ ٱلْهَٰلِكِينَ ﴿85﴾ قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُواْ بَثِّى وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿86﴾

سورۃ یوسف آیت ۸۵۔۸۶

(بیٹے) کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم یوسفؑ کی یاد نہیں چھوڑو گے یہاں تک کہ بیمار ہو جاؤ یا جان ہی دے دو۔ (یعقوبؑ نے) کہا البتہ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد صرف اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿98﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا۟ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ٱدْخُلُوا۟ مِصْرَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ ﴿99﴾ ط

سورۃ یوسف آیت ۹۸۔۹۹

(اس پر یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش طلب کروں گا بیشک وہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ پھر جب وہ (سب) یوسفؑ کے پاس آ گئے تو اس نے اپنے والدین کو (خاص کر) اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ مصر میں داخل ہو جاؤ۔ اگر اللہ نے چاہا تو یہاں امن و اطمینان سے رہو گے۔

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى ٱلْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُۥ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُءْيَٰىَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّى حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِىٓ إِذْ أَخْرَجَنِى مِنَ ٱلسِّجْنِ وَجَآءَ بِكُم مِّنَ ٱلْبَدْوِ مِنۢ بَعْدِ أَن نَّزَغَ ٱلشَّيْطَٰنُ بَيْنِى وَبَيْنَ إِخْوَتِىٓ ۚ إِنَّ رَبِّى لَطِيفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿100﴾

سورۃ یوسف آیت ۱۰۰

اور اپنے والدین کو اونچے تخت پر بٹھایا اور اس (یوسفؑ) کے آگے سب سجدے میں گر پڑے۔ اور (یوسفؑ نے) کہا کہ اے ابا جان! ۔یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ اسے میرے رب نے سچا کر دکھایا۔ اور اس نے مجھ پر (اور بھی بہت سے بھی) احسان کیے جب مجھے قید خانے سے نکالا اور تمہیں گاؤں سے میں یہاں لے آیا۔ اس کے بعد (بھی) کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں فساد و اختلاف ڈال دیا تھا۔ بیشک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے بہترین تدبیر کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ ءَاتَيْتَنِى مِنَ ٱلْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِى مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ ج
فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّۦ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْـَٔاخِرَةِ ص
تَوَفَّنِى مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّٰلِحِينَ ﴿101﴾

سورۃ یوسف آیت ۱۰۱

(تو یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے رب!۔ تو نے مجھے حکومت دی اور مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر کا علم بھی سکھلایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے!۔ دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے۔ پس مجھے مسلمان والی موت ہی دینا اور مجھے صالحین میں شامل کرنا۔

قُلْ هَٰذِهِۦ سَبِيلِىٓ أَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ
أَنَا۠ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِى ۖ وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ
ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿108﴾

سورۃ یوسف آیت ۱۰۸

کہہ دو میرا اور میرے پیروکاروں کا تو یہی راستہ ہے کہ
بصیرت کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔
اور اللہ ہر نقص و عیب سے پاک ہے۔اور میں بالکل
شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبْلَ ٱلْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِن
قَبْلِهِمُ ٱلْمَثُلَٰتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ
ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ﴿6﴾

سورۃ الرعد آیت ٦

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے ہی تجھ سے برائی کا بدلہ (یعنی عذاب) جلدی مانگتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب کی مثالیں (واقع) ہو چکی ہیں۔ اور بلاشبہ تیرا رب بنی نوع انسان کو باوجود ان کے ظلم کرنے کے معاف بھی کرتا رہتا ہے۔ اور بیشک تیرے رب کا عذاب بڑا سخت ہے۔

عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْكَبِيرُ ٱلْمُتَعَالِ ﴿9﴾ سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ ٱلْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِٱلَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِٱلنَّهَارِ ﴿10﴾

سورۃ الرعد آیت ۹۔۱۰

وہی تو ہر غیب اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے سب سے بڑا نہایت بلند مرتبے والا ہے۔ کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات میں کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں چلے پھرے۔ (اس کے نزدیک) یہ سب برابر ہے۔

لَهُۥ دَعْوَةُ ٱلْحَقِّ ۖ وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَىْءٍ إِلَّا كَبَٰسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى ٱلْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَٰلِغِهِۦ ۚ وَمَا دُعَآءُ ٱلْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ ﴿14﴾

سورۃ الرعد آیت ۱۴

اسی (اللہ جل شانہ) کو پکارنا برحق ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ لوگ جن جن سے دعائیں مانگتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح بھی قبول نہیں کر سکتے۔ مگر جیسا کہ کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلادے کہ یہ (خود بخود) اس کے منہ میں آجائے۔ حالانکہ وہ اس تک (کبھی بھی) نہیں پہنچ سکتا۔ اور (ایسے ہی) منکروں (ناشکروں) کی ساری دعائیں گمراہی میں بھٹکتی پھرتی ہیں۔

قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ قُلِ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِى ٱلظُّلُمَٰتُ وَٱلنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوا۟ كَخَلْقِهِۦ فَتَشَٰبَهَ ٱلْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّٰرُ ﴿16﴾

سورۃ الرعد آیت ۱۶

پوچھو کہ آسمانوں و زمین کا رب کون ہے۔ (ان ہی کا نپا تلا جواب) بتادو کہ اللہ ۔ پوچھو کہ پھر کیوں تم اس (اللہ) کے علاوہ اوروں کو ولی اولیاء بنا لیتے ہو جو اپنے آپ کے نفع و نقصان کے بھی مالک نہیں ہیں۔ کہہ دو کیا اندھا اور بصیرت والا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں۔ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہوا ہے کیا انہوں نے بھی اس (اللہ جل شانہ) جیسی کوئی مخلوقات پیدا کی ہیں کہ مخلوق ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ واحد و یکتا اکیلا ہی زبردست ہے۔

وَٱلَّذِينَ صَبَرُواْ ٱبۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ سِرّٗا وَعَلَانِيَةٗ وَيَدۡرَءُونَ بِٱلۡحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى ٱلدَّارِ ﴿22﴾ لا جَنَّٰتُ عَدۡنٖ يَدۡخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنۡ ءَابَآئِهِمۡ وَأَزۡوَٰجِهِمۡ وَذُرِّيَّٰتِهِمۡۖ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُونَ عَلَيۡهِم مِّن كُلِّ بَابٖ ﴿23﴾ ج سَلَٰمٌ عَلَيۡكُم بِمَا صَبَرۡتُمۡۚ فَنِعۡمَ عُقۡبَى ٱلدَّارِ ﴿24﴾ ط

سورۃ الرعد آیت ۲۲ تا ۲۴

اور جو لوگ اپنے رب کی رضامندی کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (مال) میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں۔ اور برائی کو بھلائی سے دور کر دیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا (کیا ہی خوب) گھر ہے۔ (ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ خود اور ان کے آباؤ اجداد ۔اور بیویوں۔ اور اولادوں میں سے جو بھی نیکوکار ہوں گے وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے پاس فرشتے ہر ایک دروازے سے آئیں گے۔ (کہیں گے) سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔ اس وجہ سے جو تم نے صبر کیا۔ پس یہ عاقبت کا (کیا ہی اچھا) گھر ہے۔

https://quranexcel.com

كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَٰكَ فِىٓ أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَآ أُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ ٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِٱلرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ أَنَّ قُرْءَانًا سُيِّرَتْ بِهِ ٱلْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ ٱلْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ ٱلْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ ٱلْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَاْيْـَٔسِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن لَّوْ يَشَآءُ ٱللَّهُ لَهَدَى ٱلنَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا۟ قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِىَ وَعْدُ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ ﴿31﴾ ع4

سورۃالرعد آیت ۳۰۔۳۱

(جس طرح ہم پہلے رسول بھیجتے رہے) اسی طرح ہم نے تجھے ایسی امت میں بھیجا ہے کہ جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں۔ تاکہ تم انہیں یہ (قرآن) پڑھ کر سنادو جو ہم نے تیری طرف ب وحی کیا ہے اور یہ لوگ تو رب الرحمٰن کے منکر ہیں۔ کہہ دو کہ وہی تو میرا رب ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے میں تو اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور (بالفرض) اگر یقیناً ایسا کوئی قرآن ہوتا۔ جس سے پہاڑ چل پڑتے یا اس سے زمین شق ہو جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے (تو یہی وہ قرآن ہوتا مگر تب بھی وہ ایمان نہ لاتے)۔ بلکہ یہ سارے کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ کیا پھر ایمان والے اس بات سے مطمئن نہیں ہیں کہ اللہ اگر (جبراً) چاہتا تو سارے بنی نوع انسان کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں پر تو ہمیشہ ان کے اعمال کے وبال میں کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا ان کے گھروں کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ بیشک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

وَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَفْرَحُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ ٱلْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُۥ ۚ قُلْ إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱللَّهَ وَلَآ أُشْرِكَ بِهِۦٓ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُوا۟ وَإِلَيْهِ مَـَٔابِ ﴿36﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَمَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع5

سورۃ الرعد آیت ۳۶۔۳۷

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر نازل ہوا ہے۔ اور ان جماعتوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس (قرآن) کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ کہہ دو البتہ مجھے تو بس یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ بناؤں۔ میں تو اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی جانب میرا لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اتارا۔ اور (اللہ کی طرف سے) اس علم کے آجانے کے بعد بھی اگر تم ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے سامنے نہ کوئی تمہارا ولی ہوگا اور نہ ہی کوئی بچانے والا۔

https://quranexcel.com

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِى لَشَدِيدٌ ﴿7﴾ وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِن تَكْفُرُوٓا۟ أَنتُمْ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِىٌّ حَمِيدٌ ﴿8﴾

سورۃ ابراہیم آیت ۷، ۸

اور جب تمہارے رب نے (تمہیں) آگاہ کر دیا تھا کہ بیشک اگر تم شکر گزاری کروگے تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ نوازوں گا۔ اور اگر ناشکری کروگے تو البتہ (یاد رکھنا) میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰؑ نے کہہ دیا تھا کہ اگر تم اور روئے زمین میں سارے کے سارے لوگ انکار و ناشکری کرنے لگ جاؤ۔ تو بھی بلاشبہ اللہ بے نیاز (اور) حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

وَقَالَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لَمَّا قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ إِنَّ ٱللَّهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ ٱلۡحَقِّ وَوَعَدتُّكُمۡ فَأَخۡلَفۡتُكُمۡۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيۡكُم مِّن سُلۡطَٰنٍ إِلَّآ أَن دَعَوۡتُكُمۡ فَٱسۡتَجَبۡتُمۡ لِيۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوٓاْ أَنفُسَكُمۖ مَّآ أَنَا۠ بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَآ أَنتُم بِمُصۡرِخِيَّ إِنِّي كَفَرۡتُ بِمَآ أَشۡرَكۡتُمُونِ مِن قَبۡلُۗ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿22﴾ وَأُدۡخِلَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡۖ تَحِيَّتُهُمۡ فِيهَا سَلَٰمٌ ﴿23﴾

سورۃ ابراہیم آیت ۲۲۔۲۳

اور جب (روزِ قیامت) فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا بیشک اللہ نے تم سے بالکل سچا وعدہ کیا تھا۔ اور وعدہ تو میں نے بھی تم سے کیا تھا مگر میں تم سے وعدہ خلافی کر چکا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا بھی زور نہ تھا ہاں میں نے تمہیں (گمراہی اور کفر کی طرف) بلایا پھر تم نے (بغیر سوچے سمجھے) مجھے عملی طور پر قبول کیا۔ تو (آج) مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں تو اس بات کا سرے سے ہی منکر ہوں کہ تم مجھے اس سے پہلے اس (اللہ جل شانہ) کا شریک مانتے رہے ہو۔ بیشک ظالم لوگوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے وہ ایسے جنت کے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں پر ان کا باہمی دعائیہ تحفہ سلام ہوگا۔

وَءَاتَىٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ لَا تُحْصُوهَآ ۗ
إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع5 وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا ٱلْبَلَدَ
ءَامِنًا وَٱجْنُبْنِى وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ ٱلْأَصْنَامَ ﴿35﴾ ط رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا
مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِى فَإِنَّهُۥ مِنِّى ۖ وَمَنْ عَصَانِى فَإِنَّكَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿36﴾

سورۃ ابراہیم آیت ۳۵۔۳۶

اور اسی نے تمہیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے مانگا۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو انہیں کبھی شمار نہ کر سکو۔ بلا شبہ انسان بڑا ہی ظالم ناشکرا (ثابت ہوا) ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ اس شہر کو امن کا گہوارا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا لے۔ اے میرے رب!۔ بلا شبہ ان (مصنوعی معبودوں) نے بہت سارے انسانوں کو گمراہ کر دیا پس جس نے میری پیروی کر لی تو البتہ وہ میرا ہے۔ اور جس نے نافرمانی کی تو بیشک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

رَّبَّنَآ إِنِّيٓ أَسۡكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيۡرِ ذِي زَرۡعٍ عِندَ بَيۡتِكَ ٱلۡمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ فَٱجۡعَلۡ أَفۡـِٔدَةٗ مِّنَ ٱلنَّاسِ تَهۡوِيٓ إِلَيۡهِمۡ وَٱرۡزُقۡهُم مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُونَ ﴿37﴾

سورۃ ابراہیم آیت ۳۷

اے ہمارے رب !۔ میں نے اپنی کچھ اولاد تیرے عزت والے گھر (مکہ) کے اِک ایسے میدان میں بسادی ہے جہاں کھیتی بھی نہیں۔ اے ہمارے رب !۔ اس لئے کہ یہ نماز کو قائم رکھیں پس کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کردے اور انہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔

رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِى وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى
ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ ﴿38﴾ ٱلْحَمْدُ
لِلَّهِ ٱلَّذِى وَهَبَ لِى عَلَى ٱلْكِبَرِ إِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ ۚ إِنَّ
رَبِّى لَسَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ﴿39﴾

سورۃ إبراہیم آیت ۳۸۔۳۹

اے ہمارے رب!۔ بیشک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے زمین و آسمان کی کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ سب طرح کی تعریف و شکر اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے بڑی عمر میں اسماعیلؑ اور اسحاقؑ بخشے۔ بلا شبہ میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے۔

رَبِّ ٱجْعَلْنِى مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِى ج رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَآءِ ٤٠ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
ٱلْحِسَابُ ٤١

سورۃ ابراہیم آیت ۴۰۔۴۱

اے میرے رب!۔ مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادے۔ اے ہمارے رب!۔ اور میری دعا قبول فرما لے۔ اے ہمارے رب!۔ مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو (اس دن) بخش دینا۔ جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَأَنذِرِ ٱلنَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ ٱلْعَذَابُ فَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ رَبَّنَآ أَخِّرْنَآ
إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ ٱلرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوٓا۟ أَقْسَمْتُم
مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿44﴾ وَسَكَنتُمْ فِى مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ
وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ ٱلْأَمْثَالَ ﴿45﴾

سورۃ ابراہیم آیت ۴۴۔۴۵

اور بنی نوع انسان کو اس دن سے آگاہ کردو کہ جب ان پر عذاب آ پہنچے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں تھوڑی سی مدت تک اور مہلت دیدے۔تاکہ ہم تیری دعوت کو عملی طور پر قبول کرلیں اور رسولوں کی پیروی کرلیں۔کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ ہم پر تو کبھی بھی زوال نہیں آئے گا؟۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے تم انہی کے مکانوں میں آباد تھے اور تمہیں یہ بھی معلوم تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا کچھ (سلوک) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے) کے لئے مثالیں بھی بیان کردی تھیں۔

قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿32﴾ قَالَ لَمۡ أَكُن لِّأَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهُۥ مِن صَلۡصَٰلٖ مِّنۡ حَمَإٖ مَّسۡنُونٖ ﴿33﴾ قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٞ ﴿34﴾ وَإِنَّ عَلَيۡكَ ٱللَّعۡنَةَ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿36﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿37﴾ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿38﴾

سورۃ الحجر آیت ۳۲ تا ۳۸

ارشاد ہوا کہ اے ابلیس !۔ تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا۔ (اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ ایک ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے بجنے والے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ تو اس (جنت) سے نکل جا۔ پس بلاشبہ تو مردود (راندہ ہوا) ہے۔ اور یقیناً تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔ (اس نے) کہا کہ اے میرے رب !۔ مجھے اس دن تک مہلت دیدے جب کہ سب لوگ (روزِ قیامت) دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ارشادِ باری ہوا پس بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اُس وقتِ معلوم کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِى لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿39﴾لا إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿40﴾قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَىَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿41﴾ إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنٌ إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ﴿42﴾وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿43﴾لا قف

سورۃ الحجر آیت ۳۹ تا ۴۳

(اس نے) کہا کہ اے میرے رب!۔ جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ البتہ (ایسے ہی) میں بھی زمین میں لازمی ان لوگوں کے گناہوں کو خوشنما بنا کے دکھاؤں گا۔ اور ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں (خالص کے متلاشی) مخلص ہوں گے۔ ارشادِ باری ہوا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) سیدھا راستہ بھی یہی ہے۔ بلاشبہ میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کچھ بھی زور نہیں چلے گا مگر (انہی پر) جو گمراہ ہوتے ہوئے تیرے پیچھے چل پڑیں۔ اور بیشک (جو تیرے پیچھے چلنے والے ہیں) ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿45﴾ ط ٱدْخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ءَامِنِينَ ﴿46﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَٰنًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿47﴾ لَا
يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿48﴾ نَبِّئْ عِبَادِىٓ أَنِّىٓ
أَنَا ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿49﴾ لا وَأَنَّ عَذَابِى هُوَ ٱلْعَذَابُ ٱلْأَلِيمُ ﴿50﴾

سورۃ الحجر آیت ۴۵ تا ۵۰

بلا شبہ متقی لوگ جنت کے باغوں اور چشموں میں (رہنے والے) ہوں گے۔
(ان سے کہا جائے گا کہ) ان باغوں میں سلامتی سے اور امن سے داخل ہو
جاؤ۔ اور جو بھی ان کے دلوں کی کدورتیں ہوں گی وہ سب ہم (صاف طور پر)
نکال باہر کریں گے۔ اور وہ سب بھائیوں کی طرح تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے
ہوں گے۔ نہ انہیں وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں
نہایت رحم گے۔ (اے رسولؐ) میرے بندوں کو آگاہ کر دو کہ میں بڑا بخشنے والا
کرنے والا ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی بڑا المناک ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ ﴿51﴾م إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلٰمًا قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿52﴾ قَالُواْ لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ﴿53﴾

سورۃ الحجر آیت ۵۱ تا ۵۳

اور انہیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کے بارے بھی آگاہ کر دو۔ جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو کہا سلام (کہ سلامتی ہو)۔ اس (ابراہیمؑ) نے کہا بیشک ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔ (ان مہمانوں نے) کہا ڈرو مت البتہ ہم تمہیں ایک دانشمند لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

https://quranexcel.com

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰٓ أَن مَّسَّنِيَ ٱلْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿54﴾ قَالُوا۟ بَشَّرْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْقَٰنِطِينَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِۦٓ إِلَّا ٱلضَّآلُّونَ ﴿56﴾

سورۃ الحجر آیت ۵۴ تا ۵۶

بولے کہ اس بڑھاپا آجانے کے بعد تم مجھے خوشخبری دیتے ہو!۔ یہ تم کیسی خوشخبری دے رہے ہو؟۔ (ان مہمانوں نے) کہا ہم تمہیں بالکل سچی بشارت دیتے ہیں پس تو مایوس لوگوں میں شامل نہ ہو۔ (ابراہیمؑ) بولے کہ سوائے ان لوگوں کے جو بہک جاتے ہیں اور کون ہے جو اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے؟۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْخَلَّٰقُ ٱلْعَلِيمُ ﴿86﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَٰكَ سَبْعًا مِّنَ ٱلْمَثَانِى وَٱلْقُرْءَانَ ٱلْعَظِيمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿88﴾

سورۃ الحجر آیت ۸۶۔۸۸

یقیناً تمہارا رب ہی سب کو پیدا کرنے والا (اور) ہر بات جاننے والا۔ اور البتہ یقینی طور پر ہم نے تمہیں دہرائی جانے والی سات آیات (سورۃ الفاتحہ کی) اور عظمت والا قرآن بھی عطا کیا ہے۔ تم اپنی آنکھ اٹھا کر ہرگز ان چیزوں کو مت دیکھو جو ہم نے (کافر ناشکروں) کی کئی جماعتوں کو دے رکھی ہیں اور نہ ہی ان پر غم کرو۔ اور ایمان والوں کے لئے اپنے (شفقت کے) دستِ بازو پھیلائے رکھو۔

فَٱصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿94﴾ إِنَّا كَفَيْنَٰكَ ٱلْمُسْتَهْزِءِينَ ﴿95﴾ ٱلَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿96﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿98﴾ وَٱعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ ٱلْيَقِينُ ﴿99﴾ ع6

سورۃ الحجر آیت ۹۴، ۹۹

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) دیا گیا ہے اسے کھول کھول کر سنا دو اور مشرکوں کی (بالکل بھی) پروانہ کرو۔ بیشک تمہاری طرف سے ہم ان مذاق اڑانے والوں کے لئے کافی ہیں۔ اور جو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرے بھی عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا لیتے ہیں۔ پس عنقریب وہ (اس کا نتیجہ) جان لیں گے۔ اور البتہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ بھی پس یہ (من گھڑت واستہزائی) باتیں کہتے رہتے ہیں ان سے تمہارا دل سخت تنگ ہوتا ہے۔ تم اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الْمُلک کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں شامل رہو۔ اور (صرف) اپنے رب کی ہی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے۔

وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿20﴾ ط
أَمْوَٰتٌ غَيْرُ أَحْيَآءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿21﴾ ع2 إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ
وَٰحِدٌ ۚ فَٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ
﴿22﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ
ٱلْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿23﴾

سورۃ النحل آیت ۲۰۔۲۳

اور جن لوگوں سے یہ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں وہ کچھ بھی تو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔ وہ تو مرے ہوئے ہیں زندہ نہیں ہیں اور وہ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہاری عبادت کے لائق تو واحد و یکتا (اکیلا) اللہ ہی ہے۔ پس جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں میں انکار ہے اور وہی تکبر و سرکشی کرنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو وہ (دلوں میں) چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ تکبر کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

جَنَّٰتُ عَدۡنٖ يَدۡخُلُونَهَا تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ لَهُمۡ فِيهَا مَا
يَشَآءُونَ كَذَٰلِكَ يَجۡزِي ٱللَّهُ ٱلۡمُتَّقِينَ ﴿31﴾ ٱلَّذِينَ تَتَوَفَّىٰهُمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ
طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمُ ٱدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿32﴾

سورۃ النحل آیت ۳۱۔۳۲

ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں جو چاہیں گے انہیں ملے گا۔ اللہ متقی لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتا ہے۔ جب فرشتے ان پاک صاف لوگوں کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کی بدولت جنت میں داخل ہو جاؤ۔

وَإِذَا رَءَا ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْ شُرَكَآءَهُمۡ قَالُواْ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا ٱلَّذِينَ
كُنَّا نَدۡعُواْ مِن دُونِكَۖ فَأَلۡقَوۡاْ إِلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلَ إِنَّكُمۡ لَكَٰذِبُونَ ﴿86﴾ وَأَلۡقَوۡاْ

إِلَى ٱللَّهِ يَوْمَئِذِ ٱلسَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿87﴾ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ زِدْنَٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ ٱلْعَذَابِ بِمَا كَانُوا۟ يُفْسِدُونَ ﴿88﴾

سورۃ النحل آیت ۸۶۔۸۸

اور جب مشرک اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب!۔ یہی ہیں ہمارے وہ شرکاء جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ تو وہ ان کی بات واپس پھینکتے ہوئے ان سے کہیں گے کہ تم البتہ بالکل جھوٹے ہو۔ اور اس دن وہ سب اللہ کے حضور سر تسلیم خم کر لیں گے۔ اور جو افتراء پردازیاں (یعنی خود ساختہ چکنی چپڑی باتیں) وہ کیا کرتے تھے سب گنگ و گم ہو جائیں گی۔ جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور اللہ کے راستے سے روکتے رہے۔ ہم ان کا عذاب پر عذاب بڑھاتے جائیں گے اس لئے کہ وہ فساد برپا کیا کرتے تھے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ ٱلْقُرْءَانَ فَٱسْتَعِذْ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ ﴿98﴾ إِنَّهُۥ لَيْسَ لَهُۥ سُلْطَٰنٌ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿99﴾ إِنَّمَا سُلْطَٰنُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُۥ وَٱلَّذِينَ هُم بِهِۦ مُشْرِكُونَ ﴿100﴾ ع13

سورۃ النحل آیت ۹۸ تا ۱۰۰

پس جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ بلاشبہ اس کا زور تو صرف انہی پر چلتا ہے جو اسے اپنا ولی بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

قُلْ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ لِيُثَبِّتَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿102﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُۥ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ ٱلَّذِى يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِىٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِينٌ ﴿103﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ ٱللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿104﴾

سورۃ النحل آیت ۱۰۲۔۱۰۴

کہہ دو کہ یہ (قرآن) روح القدس (جبرائیلؑ) کے ذریعے تیرے رب کی طرف سے برحق نزول ہوا ہے تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے۔اور مسلمانوں کے لیے توسرچشمہ ہدایت اور خوشخبری ہے۔اور البتہ یقیناً ہمیں خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں کہ اسے تو بس البتہ کوئی (دوسرا) بشر سکھاجاتا ہے حالانکہ جس کی طرف یہ نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف واضح عربی زبان ہے۔البتہ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ بھی ان کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا اور ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

ٱدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلْحِكْمَةِ وَٱلْمَوْعِظَةِ
ٱلْحَسَنَةِ ۖ وَجَٰدِلْهُم بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿125﴾

سورۃ النحل آیت 125

لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کے راستے کی
طرف بلاؤ اور ان سے شائستہ انداز سے بحث کرو۔ بیشک تمہارا
رب اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کے راستہ سے بھٹکا ہوا
ہے۔ اور وہ ہدایت یافتہ کو بھی بخوبی جانتا ہے۔

إِنَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَهْدِى لِلَّتِى هِىَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعْمَلُونَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿9﴾ وَأَنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿10﴾ وَيَدْعُ ٱلْإِنسَٰنُ بِٱلشَّرِّ دُعَآءَهُۥ بِٱلْخَيْرِ ۖ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ عَجُولًا ﴿11﴾

سورۃ الاسراء آیت ۹ تا ۱۱

بیشک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور جو عمل صالح کرنے والے مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے عظیم اجر ہے۔اور یہ بھی (بتاتا ہے)۔کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔اور انسان اپنی خیر کی دعاؤں کی طرح شر کی دعائیں بھی کرنے لگ جاتا ہے۔دراصل انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَٰنًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ ٱلْكِبَرَ أَحَدُهُمَآ أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَآ أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿23﴾ وَٱخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ٱرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِى صَغِيرًا ﴿24﴾ ط

سورۃ الاسراء آیت ۲۳۔۲۴

اور یہ تیرے رب کا فیصلہ ہے کہ اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کسی کی بھی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرتے رہو۔ اور جب کبھی بھی ان دو میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ تو ان کو اُف تک بھی نہ کہو۔ اور نہ ہی ان کو جھڑکا کرو۔ اور ان دونوں سے ادب و احترام کے ساتھ بات کیا کرو۔ اور ان دونوں کے سامنے شفقت و عاجزی کے ساتھ جھکے رہو۔ اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے میرے رب!۔ جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے (شفقت سے) سے پالا پوسا ہے اسی طرح اُن (کے حال) پر بھی تو رحم فرما۔

وَإِذَا قَرَأْتَ ٱلْقُرْءَانَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿45﴾ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى ٱلْقُرْءَانِ وَحْدَهُۥ وَلَّوْا۟ عَلَىٰٓ أَدْبَٰرِهِمْ نُفُورًا ﴿46﴾

سورۃ الاسراء آیت ۴۵، ۴۶

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے بیچ جو آخرت کو نہیں مانتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر (ان کے شدید انکار کی وجہ سے) پردہ حائل ہو جانے دیتے ہیں تاکہ اسے سمجھ ہی نہ سکیں۔ اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں صرف اور صرف اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کا ذکر کرتے ہو تو یہ نفرت سے بدکتے ہوئے اپنی پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

https://quranexcel.com

قُلِ ٱدْعُواْ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِۦ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿56﴾ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ ٱلْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُۥٓ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿57﴾

سورۃ الاسراء آیت ۵۶۔۵۷

(ان سے) کہہ دو کہ جن کو تم اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کچھ سمجھتے ہو ان کو پکار کر دیکھ لو وہ نہ تو تم سے کوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار رکھتے ہیں۔ یہ لوگ جن سے دعائیں مانگتے ہیں وہ تو خود اپنے رب سے قربت کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ جل شانہ کے) زیادہ قریب ہو پاتا ہے اور اسی سے مہربانی کی امیدیں لگائے رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔ بلاشبہ تیرے رب کا عذاب ڈر جانے کے لائق ہی ہے۔

قَالَ ٱذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُورًا ﴿63﴾ وَٱسْتَفْزِزْ مَنِ ٱسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَوْلَٰدِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿64﴾ إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿65﴾

سورۃ الاسراء آیت ۶۳۔۶۵

ارشادِ باری ہوا کہ جا پھر جو کوئی بھی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو بلاشبہ تجھ سمیت سب کی سزا جہنم ہے جو پورا پورا بدلہ ہے۔ان میں سے جس کو بھی تو اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے بہکا لے۔اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں سے بھی چڑھائی کر لے۔اور ان کے مال اور اولاد میں بھی شریک ہوتا رہ۔اور ان سے وعدے بھی کرتا رہ۔اور (لوگو! جان رکھو کہ) شیطان ان سے جو بھی وعدے کرتا ہے سب سراسر دھوکا ہی ہوتا ہے۔بیشک میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کچھ بھی زور و غلبہ نہیں۔اور تیرا رب ہی وکیل و کارساز کافی ہے۔

https://quranexcel.com

رَّبُّكُمُ ٱلَّذِى يُزْجِى لَكُمُ ٱلْفُلْكَ فِى ٱلْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿66﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فِى ٱلْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّىٰكُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ كَفُورًا ﴿67﴾

سورۃ الاسراء آیت ٦٦۔٦٧

تمہارا رب وہ ہے جو دریا و سمندر میں تمہارے لئے کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بہت مہربان ہے۔ اور جب تم پر دریا و سمندر میں کوئی مصیبت آجاتی ہے تو اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ جن جن سے بھی تم دعائیں مانگا کرتے تھے سب گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے۔ تو تم اس سے منہ پھیر لیتے ہو۔ اور (اللہ جل شانہ سے تعلق کی بابت) انسان ہے ہی بڑا ناشکرا۔

أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ ٱلشَّمۡسِ إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيۡلِ وَقُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِۖ إِنَّ قُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُودٗا ﴿78﴾ وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهِۦ نَافِلَةٗ لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامٗا مَّحۡمُودٗا ﴿79﴾ وَقُل رَّبِّ أَدۡخِلۡنِي مُدۡخَلَ صِدۡقٖ وَأَخۡرِجۡنِي مُخۡرَجَ صِدۡقٖ وَٱجۡعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلۡطَٰنٗا نَّصِيرٗا ﴿80﴾ وَقُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَزَهَقَ ٱلۡبَٰطِلُۚ إِنَّ ٱلۡبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقٗا ﴿81﴾

سورۃ الاسراء آیت ۷۸ تا ۸۱

آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ بیشک صبح کا قرآن پڑھنا تو مشہود (یعنی فرشتوں کی حاضری و گواہی کا وقت) ہوتا ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کرو جو تیرے لئے اضافی ہے۔ (امید ہے کہ) عنقریب تیرا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کردے۔ اور دعا کرو کہ اے میرے رب! مجھے (مدینے میں) سچائی کے ساتھ داخل کر اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال۔ اور میرے لئے (خاص) اپنے پاس سے غلبہ اور نصرت عطا فرما۔ اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل مِٹ گیا۔ بیشک باطل تو نابود ہونے والا ہی ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ﴿83﴾ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿84﴾ ع9 وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِ ۖ قُلِ ٱلرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّى وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿85﴾

سورۃ الاسراء آیت ۸۲ تا ۸۴

اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو کہ ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ اور ظالم لوگوں کا تو اس سے خسارہ ہی بڑھتا ہے۔ اور جب بھی ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ اس نے اعراض کر لیتا ہے اور اپنے پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب بھی اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بالکل ناامید ہو جاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے اپنے طریقے پر کام کرتا ہے پس تمہارا رب ہی اچھی طرح واقف ہے کہ کون سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے!۔ اور تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو کہ روح تو میرے رب کا امر (اور شانِ ربانی) ہے اور (درحقیقت) تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

وَقُرْءَانًا فَرَقْنَٰهُ لِتَقْرَأَهُۥ عَلَى ٱلنَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَٰهُ تَنزِيلًا ﴿106﴾
قُلْ ءَامِنُوا۟ بِهِۦٓ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا۟ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ مِن قَبْلِهِۦٓ إِذَا
يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِن
كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿108﴾

سورۃ الاسراء آیت ۱۰۶ تا ۱۰۸ (آیتِ سجدہ)

اور ہم نے قرآن کو متفرق طور پر (الگ الگ آیات میں) اتارا تاکہ تم اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ اور ہم نے اسے (موقع محل کے لحاظ سے) بتدریج نازل کیا ہے۔ کہہ دو کہ تم اس (قرآن) پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ۔ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب ان کے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے تو وہ چہروں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب بالکل پاک ہے۔ بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر ہی رہے گا۔

قُلِ ٱدْعُواْ ٱللَّهَ أَوِ ٱدْعُواْ ٱلرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُواْ فَلَهُ ٱلْأَسْمَآءُ
ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَٱبْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ
سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ
فِى ٱلْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿111﴾ ع12

سورۃ الاسراء آیت ۱۱۰۔۱۱۱

کہہ دو کہ (اللہ جل شانہ کو) اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام سے بھی پکارو سارے عمدہ و اعلیٰ نام اسی کے ہیں۔ اور اپنی نماز نہ تو بلند اور نہ بالکل دھیمی آواز سے پڑھو بلکہ اس کا درمیانی راستہ اختیار کرو۔ اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کوئی اس کی مملکت میں شریک ہے۔ اور نہ ہی کسی کمزوری کے باعث اسے کسی ولی (سرپرست و حمایتی) کی ضرورت ہے اور اسی کی کبریائی (اور) کمال درجے کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْكَهْفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُوا۟ مِنْ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ﴿9﴾ إِذْ أَوَى ٱلْفِتْيَةُ إِلَى ٱلْكَهْفِ فَقَالُوا۟ رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿10﴾ فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمْ فِى ٱلْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿11﴾ لا

سورۃ الکہف آیت ۹ تا ۱۱

کیا تم خیال کرتے ہو کہ کہف والے اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی تھے؟۔جب ان چند نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو دعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب!۔ ہم پر اپنے ہاں سے خصوصی رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے اس کام میں رشد و ہدایت کا سامان مہیا کر دے۔پھر ہم نے کئی سالوں تک غار میں ان کے کانوں پر پردہ ڈالے رکھا (یعنی ان کو گہری نیند سلائے رکھا)۔

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا۟ فَقَالُوا۟ رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَا۟ مِن دُونِهِۦٓ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَٰنٍۭ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ﴿15﴾

سورۃ الکہف آیت ۱۴۔۱۵

اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں وزمین کا رب ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو بھی عبادت کے لائق سمجھ کر ہر گز نہ پکاریں گے۔ (اگر ایسا ہوا) تو یقینی طور پر ہم نے بہت ہی نا معقول بات کہہ دی۔ ہماری اس قوم نے اللہ کے علاوہ کئی اور جو عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا رکھے ہیں۔ تو وہ ان پر کوئی کھلم کھلی دلیل وسند کیوں نہیں لے کر آتے !۔ پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بھی جھوٹی باتیں گھڑ لے۔

https://quranexcel.com

وَإِذِ ٱعۡتَزَلۡتُمُوهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ فَأۡوُۥٓاْ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ يَنشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُم مِّن رَّحۡمَتِهِۦ وَيُهَيِّئۡ لَكُم مِّنۡ أَمۡرِكُم مِّرۡفَقٗا ﴿16﴾ وَتَرَى ٱلشَّمۡسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ ٱلشِّمَالِ وَهُمۡ فِي فَجۡوَةٖ مِّنۡهُۚ ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِۗ مَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِۖ وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ وَلِيّٗا مُّرۡشِدٗا ﴿17﴾ ع2

سورۃ الکہف آیت ۱۶۔۱۷

اور جب تم ان (مشرکوں) سے اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے ہیں الگ ہو ہی گئے ہو۔ تو غار میں جا کر رہو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور تمہارے کاموں میں بھی آسانی (کا سامان) فراہم کر دے گا۔ اور تم دیکھو گے کہ جب سورج نکلے تو (دھوپ) ان کے غار سے دائیں طرف کو ہٹ جائے۔ اور جب غروب ہو تو (دھوپ) ان سے بائیں طرف کو کتراتی ہوئی گزر جائے۔ وہ اس (غار) کے کشادہ حصے میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک (نشانی) ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جسے وہ گمراہ ہونے پر چھوڑ دے تو تم اس کے لئے کوئی بھی ولی ہدایت پر لانے والا نہیں پاؤ گے۔

https://quranexcel.com

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاْىْءٍ إِنِّى فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ لا إِلَّآ أَن
يَشَآءَ ٱللَّهُ ج وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن
يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

سورۃ الکہف آیت ۲۳۔۲۴

اور کسی کام کے بارے یہ ہر گز نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ مگر (ان شاء اللہ کہنا) کہ اگر اللہ چاہے۔ اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر (اس کا نام) لے لو اور دعا کیا کرو۔ کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ رشد و ہدایت نصیب کرے۔

قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ﴿26﴾ وَٱتْلُ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾

سورۃ الکہف آیت ۲۶، ۲۷

کہہ دو کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔ تمام آسمانوں وزمین کا غیب وہی جانتا ہے۔ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ نہ تو اس (اللہ) کے علاوہ ان لوگوں کا کوئی ولی ہے اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور اپنے رب کی کتاب سے جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے پڑھتے رہا کرو اس کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں ہے اور تم اس کے علاوہ کوئی بھی جائے پناہ نہیں پاؤ گے۔

وَٱصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُۥ عَن ذِكْرِنَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُۥ فُرُطًا ﴿28﴾

سورۃ الکہف آیت ۲۸

اوران لوگوں کے ساتھ رہ کر ہی صبر کروجو صبح اور شام اپنے رب سے دعائیں مانگا کرتے ہیں اور اسی کی رضامندی چاہتے ہیں۔ تم اپنی نگاہِ التفات کو ان سے نہ ہٹا لینا کہ دنیاوی زندگی کی زینت تلاش کرنے لگ جاؤ۔ اور اس شخص کا کہنا (ہر گز) نہ مان لینا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل ہونے دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کا بندہ بن کر رہ گیا ہے اور اس کا معاملہ ایک حد سے گزر گیا ہے۔

لَّٰكِنَّا۠ هُوَ ٱللَّهُ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿38﴾ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿39﴾ ج فَعَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿40﴾ لا أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ طَلَبًا ﴿41﴾

سورۃ الکہف آیت ۳۸ تا ۴۱

لیکن میرا رب تو اللہ ہی ہے اور میں اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشا اللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ جل شانہ کی قوت کے علاوہ کوئی بھی قوت موثر نہیں ہے) کیوں نہ کہا۔ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے آپ سے کمتر دیکھتے ہو۔ تو بعید از قیاس نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بھی بہتر عطا کر دے اور (تمہارے اس باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے۔ یا اس کا پانی اتنی گہرائی میں اتر جائے کہ تجھ میں استطاعت ہی نہ رہے کہ تم اسے حاصل کر سکو۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِى لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿43﴾ ط هُنَالِكَ ٱلْوَلَايَةُ لِلَّهِ ٱلْحَقِّ ج هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع5

سورۃ الکہف آیت ۴۲۔۴۳

اور اس (کے باغ) کو آفت نے آ گھیرا پس وہ اس پر کفِ افسوس ملنے والا ہو گیا۔ اور جو مال اس نے اس باغ پر خرچ کیا تھا وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا۔ اور اس کی مدد کے لئے کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو کہ اللہ کے علاوہ اس کا کوئی بچاؤ کر لیتی اور نہ ہی وہ خود بدلہ لینے والا ہو سکا۔ یہاں پر (ثابت ہو جاتا) ہے کہ خاص کر ولایت کامل سب اللہ ہی برحق ہے۔ اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ بہت اچھا ہے۔

https://quranexcel.com

وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓاْ إِذْ جَآءَهُمُ ٱلْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُواْ رَبَّهُمْ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ ٱلْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ ٱلْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَٰدِلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِٱلْبَٰطِلِ لِيُدْحِضُواْ بِهِ ٱلْحَقَّ ۖ وَٱتَّخَذُوٓاْ ءَايَٰتِى وَمَآ أُنذِرُواْ هُزُوًا ﴿56﴾

سورۃ الکہف آیت ۵۵۔۵۶

اور جب ان لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے پر کسی چیز نے منع نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ ان کے ساتھ بھی پرانی امتوں کا سا معاملہ پیش آ جائے یا عذابِ الٰہی ان کے سامنے آ جائے۔ اور ہم تو رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجا کرتے ہیں۔ اور کافر و ناشکرے لوگ باطل (یعنی من گھڑت اور غیر معقول) باتوں پر جھگڑتے ہیں۔ تاکہ اس سے حق بات کو زائل کر دیں اور انہوں نے میری خبردار کرنے والی آیات کو مذاق بنا رکھا ہے۔

https://quranexcel.com

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى ٱلْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوٓا۟ إِذًا أَبَدًا ﴿57﴾

سورۃ الکہف آیت ۵۷

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے پھر وہ ان کو نظر انداز کر دے اور اسے بھول جائے کہ کیا کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ بلاشبہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے حائل ہونے دیئے ہیں کہ اس (حق کو) سمجھ نہ پائیں۔ اور ان کے کانوں میں اک گرانی پیدا ہونے دی ہے (کہ حق کو نہ سن پائیں)۔ اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ بھی تو وہ ہر گز کبھی بھی راہِ ہدایت پر آنے والے نہیں ہیں۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِى لَكَ أَمْرًا ﴿69﴾

سورۃ الکہف آیت ۶۸۔۶۹

اور تم صبر بھی کیسے کر سکتے ہو اس بات پر جس کی تم کو خبر ہی نہ ہو؟۔(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ان شاء اللہ) اگر اللہ نے چاہا تو تم مجھے صابر ہی پاؤ گے اور میں کسی بات میں بھی تمہاری خلاف ورزی نہیں کروں گا۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿95﴾

سورۃ الکہف آیت ۹۵

(ذوالقرنینؑ نے) کہا خرچ کے لئے میرے رب نے

مجھے جو اختیار بخشا ہے وہ کافی بہتر ہے پس قوت

(بازو) سے میری مدد کرو کہ میں تمہارے اور ان

کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں۔

ءَاتُونِى زُبَرَ ٱلْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ ٱلصَّدَفَيْنِ قَالَ ٱنفُخُوا۟ ۖ
حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِىٓ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿96﴾ فَمَا ٱسْطَٰعُوٓا۟
أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ لَهُۥ نَقْبًا ﴿97﴾ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّى ۖ
فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّى جَعَلَهُۥ دَكَّآءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّى حَقًّا ﴿98﴾

سورۃ الکہف آیت ۹۷۔۹۸

مجھے لوہے کے (کافی سارے) تختے لادو۔ یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑی سروں کے درمیان اس کو برابر کر دیا تو کہا کہ (اب اس کو) خوب دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اسے آگ جیسا کر دیا تو کہا کہ (اب) تم میرے پاس تانبا لے آؤ کہ پگھلا کر اس پر ڈال دوں۔ پھر ان میں یہ طاقت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ استطاعت رہی کہ اس میں نقب ہی لگا سکیں۔ (ذوالقرنینؑ نے) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر کے ہموار کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔

قُل لَّوْ كَانَ ٱلْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَٰتِ رَبِّى لَنَفِدَ ٱلْبَحْرُ
قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَٰتُ رَبِّى وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِۦ مَدَدًا
﴿109﴾

سورۃ الکہف آیت ۱۰۹

کہہ دو کہ اگر میرے رب کی صفات و کلمات لکھنے
کے لئے سمندر سیاہی بنالیا جائے تو میرے رب
کے اوصاف و کلمات پورے ہونے سے پہلے ہی
سمندر ختم ہو جائے۔ اور اگرچہ اس کی مدد کے لئے
ہم ویسا ہی سمندر اور لے آئیں۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُۥ زَكَرِيَّآ ﴿2﴾ ج صلے إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى وَهَنَ ٱلْعَظْمُ مِنِّى وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾ وَإِنِّى خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِىَ مِن وَرَآءِى وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا فَهَبْ لِى مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿5﴾ لا يَرِثُنِى وَيَرِثُ مِنْ ءَالِ يَعْقُوبَ صلے وَٱجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾

سورۃ مریم آیت ۲ تا ۶

یہ تیرے رب کی مہربانی کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔ جب اس نے اپنے رب سے خفیف سی (ہلکی سی) آواز میں دعا کی۔ (اور) دعا کی۔ اے میرے رب!۔ ادھیڑپن سے میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بھی شعلہ مارنے (یعنی سفید ہونے) لگا ہے۔ اور اے میرے رب!۔ میں تجھ سے مانگ کر کبھی بھی محروم نہیں رہا۔ اور بیشک میں اپنے بعد رشتہ دار والی وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بھی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا بھی وارث ہو۔ اور اولادِ یعقوبؑ کی میراث کا بھی مالک ہو اور اے میرے رب!۔ اسے اپنا رضا جو بندہ ہی بنانا۔

يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ
يَكُونُ لِى غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿9﴾ قَالَ رَبِّ ٱجْعَل لِّىٓ ءَايَةً ۚ قَالَ
ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنَ ٱلْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰٓ
إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا۟ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿11﴾

سورۃ مریم آیت ۷ تا ۱۱

اے زکریا۔ بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ ہم نے اس نام کا اس سے پہلے کوئی بھی شخص پیدا نہیں کیا۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب!۔ میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟۔ جب کہ میری بیوی بالکل بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ کہا کہ ایسے ہی ہوگا تیرے رب کا ارشاد ہے کہ یہ مجھ پر بالکل آسان ہے۔ اور میں نے اس سے پہلے تمہیں بھی تو پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہیں تھے۔ کہا۔ اے میرے رب!۔ میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرمادے۔ ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تندرست ہوتے ہوئے بھی تین راتوں تک لوگوں سے بات نہ کر پاؤ گے۔ پھر وہ حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے۔ اور انہیں اشارے سے سمجھایا کہ تم صبح و شام اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ العزیز کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَءَاتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿12﴾ لا وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾ لا وَبَرًّا بِوٰلِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾ ع1

سورۃ مریم آیت ۱۲ تا ۱۵

(یحییٰؑ پیدا ہو کے جوان ہو گئے تو ارشادِ ربانی ہوا) اے یحییٰ۔ (ہماری) کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے اس کو لڑکپن ہی میں حکمت و دانائی عطا فرما دی تھی۔ اور خصوصاً اسے اپنے پاس سے حلاوت اور پاکیزگی عنایت کر دی تھی اور وہ بڑا متقی تھا۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا تھا اور سرکش نافرمان بالکل نہیں تھا۔ اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا۟ كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِى ٱلْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾ قَالَ إِنِّى عَبْدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِىَ ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلَنِى نَبِيًّا ﴿30﴾ وَجَعَلَنِى مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَٰنِى بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿31﴾ وَبَرًّۢا بِوَٰلِدَتِى وَلَمْ يَجْعَلْنِى جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾

سورۃ مریم آیت ۲۹ تا ۳۳

تو مریمؑ نے اس نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اِس سے کیسے بات کریں جو کہ گہوارے میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے؟۔ (اس گود کے بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں کہیں (جس حال میں) بھی ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے۔ اور جب تک میں زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوۃ کی وصیت کی گئی ہے۔ اور اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ہوں اور مجھے سرکش و بدبخت ہرگز نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا۔

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِى يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَٱهْجُرْنِى مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِى حَفِيًّا ﴿47﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدْعُوا۟ رَبِّى عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّى شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا ٱعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾

سورۃ مریم آیت ۴۶ تا ۴۹

(آزر نے) کہا کہ اے ابراہیمؑ! ۔کیا تو میرے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) سے نفرت کرتا ہے۔البتہ اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تجھے سنگسار کردوں گا۔اور تم ایک لمبی مدت کے لئے مجھ سے الگ رہو۔(ابراہیمؑ نے) کہا کہ سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو) میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش کی دعا کروں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔اور میں تم سے اور جن سے بھی تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے ہو کنارہ کشی کرتا ہوں۔اور میں تو اپنے رب ہی کو پکارا کروں گا امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی محروم نہیں رہوں گا۔پھر جب (ابراہیمؑ) ان سے اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے تھے بالکل الگ ہو گئے۔تو ہم نے اس کو اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) عطا کیا۔اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا۔

https://quranexcel.com

۞ فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُوا۟ ٱلشَّهَوَٰتِ ۖ
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ
يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدَ
ٱلرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعْدُهُۥ مَأْتِيًّا ﴿61﴾ لَّا يَسْمَعُونَ
فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَٰمًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿62﴾

سورۃ مریم آیت ۵۹ تا ۶۲

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ آ گئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے۔ پس عنقریب وہ گمراہی کی سزا پالیں گے۔ مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور عمل صالح کیے پس وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا بھی نقصان نہیں کیا جائے گا۔ ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا رب الرحمٰن نے (متقیوں کے اپنے بندوں سے غائبانہ طور پہ وعدہ کیا ہوا ہے۔ بلاشبہ اس کا وعدہ لئے) پورا ہونے والا ہی ہے۔ اس میں وہ سلامتی کی بات کے علاوہ کوئی بھی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ اور ان کو صبح و شام ان کا رزق بہم ملتا رہے گا۔

مَآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ لِتَشْقَىٰٓ ﴿2﴾ لا إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿3﴾ ط تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ ٱلْأَرْضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلْعُلَى ﴿4﴾ ٱلرَّحْمَٰنُ عَلَى ٱلْعَرْشِ ٱسْتَوَىٰ ﴿5﴾ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ ٱلثَّرَىٰ ﴿6﴾ وَإِن تَجْهَرْ بِٱلْقَوْلِ فَإِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخْفَى ﴿7﴾ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ﴿8﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۲تا۸

ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ بلکہ یہ ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ اس (اللہ جل شانہ) کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمانوں کو پیدا کیا۔ ربِ الرحمٰن وہ (بابرکات اللہ) جو عرش پر جلوہ گر ہے۔ جو آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں اور جو بھی ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ بھی مٹی کے نیچے ہے سب اسی (اللہ جل شانہ) کا ہے۔ اور اگر چہ تم (اپنے رب سے) اونچا بول کر کوئی بات کہو مگر (جان رکھو کہ) وہ تو بلاشبہ چھپے ہوئے راز اور مخفی ترین بات کو بھی بخوبی جانتا ہے۔ اللہ (وہ جلیل القدر رب) ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ سارے بہترین نام اسی کے لئے ہیں۔

قَالَ رَبِّ ٱشْرَحْ لِى صَدْرِى ﴿25﴾ لا وَيَسِّرْ لِىٓ أَمْرِى ﴿26﴾ لا وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن
لِّسَانِى ﴿27﴾ لا يَفْقَهُوا۟ قَوْلِى ﴿28﴾ ص وَٱجْعَل لِّى وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِى ﴿29﴾ لا هَٰرُونَ
أَخِى ﴿30﴾ لا ٱشْدُدْ بِهِۦٓ أَزْرِى ﴿31﴾ لا وَأَشْرِكْهُ فِىٓ أَمْرِى ﴿32﴾ لا كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿33﴾ لا
وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿34﴾ ط إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿36﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۲۵ تا ۳۶

موسیٰؑ نے کہا کہ اے میرے رب!۔ میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔اور میرے لئے میرا کام آسان کردے۔اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔تاکہ لوگ میری بات پوری طرح سمجھ سکیں۔اور میرے لئے میرے گھرانے سے میرا وزیر (معاون ومددگار) بنا دے۔ میرے بھائی ہارونؑ کو۔اس سے میری قوت کو مضبوط کردے۔اور اسے بھی میرے کام میں شریک کردے۔تاکہ ہم تیرے حضور کثرت سے تسبیح (یعنی شانِ ربِ المتکبّر کے اوصاف وکلمات) بیان کیا کریں۔اور تیرا ذکر بھی کثرت سے کرتے رہیں۔ بلاشبہ تو ہمیں ہر طرح سے (ہر حال میں) نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہے۔ارشاد ہوا کہ اے موسیٰؑ!۔ تمہاری دعا قبول کرلی گئی۔

https://quranexcel.com

ٱذْهَبَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ﴿43﴾ج صلے فَقُولَا لَهُۥ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ﴿44﴾ قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَآ أَوْ أَن يَطْغَىٰ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ صلے إِنَّنِى مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرَىٰ﴿46﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ صلے قَدْ جِئْنَٰكَ بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكَ صلے وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلْهُدَىٰٓ﴿47﴾ إِنَّا قَدْ أُوحِىَ إِلَيْنَآ أَنَّ ٱلْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ﴿48﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۴۳ تا ۴۸

دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ بیشک وہ بہت سرکش ہو گیا ہے۔ پس دونوں اس سے نرمی سے بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت حاصل کرلے یا ڈر جائے۔ وہ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے رب!۔ البتہ ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا یہ کہ (پہلے سے) زیادہ سرکش ہو جائے۔ ارشادِ باری ہوا کہ تم ڈرو مت۔ میں سب کچھ سنتا دیکھتا یقیناً تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ بیشک ہم تمہارے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ (مدعا یہ ہے) کہ بنی اسرائیل کو عذاب مت دیتے رہو اور انہیں ہمارے ساتھ جانے دو۔ ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اسی کے لئے ہے جو (اللہ جل شانہ کی) ہدایت پر چلے۔ یقینی طور پر ہمیں بذریعہ وحی بتا دیا گیا ہے کہ عذاب اسی پر ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ پھیرے گا۔

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يٰمُوسٰى ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِىٓ أَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ ٱلْقُرُونِ ٱلْأُولٰى ﴿51﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى فِى كِتٰبٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّى وَلَا يَنسَى ﴿52﴾ز

سورۃ طٰہٰ آیت ۴۹ تا ۵۲

(فرعون نے) پوچھا کہ اے موسیٰؑ!۔ پھر تم دونوں کا رب کون ہے؟۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی مناسب شکل وصورت عطا کی پھر ہدایت کی راہ بھی دکھادی۔ (فرعون) بولا۔ پھر ان نسلوں کا کیا ہوگا جو پہلے گزر چکی ہیں؟۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ ان کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ میرا رب نہ تو غلطی کرتا ہے نہ ہی بھولتا ہے۔

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓاْ ۖ إِنَّمَا صَنَعُواْ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿69﴾ فَأُلْقِيَ
ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ ﴿70﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ
ٱلَّذِي عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ
عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿71﴾ قَالُواْ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِي فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا
تَقْضِي هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ﴿72﴾ إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ
خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿73﴾ إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿74﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۶۹ تا ۷۴

اور جو (عصا) تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے سب کو نگل جائے۔ یہ تو البتہ صرف جادو گروں کا فریب ہے۔ اور جادو گر جہاں کہیں بھی (حق کے مقابل) آ جائے فلاح نہیں پایا کرتا۔ پس (ایسا جو دیکھا تو) سب جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ پس اب میں لازمی تمہارے مخالف اطراف کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دوں گا اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا۔ اور (اس وقت) یقیناً تمہیں پوری طرح معلوم ہو جائے گا۔ کہ ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے۔ (جادو گروں نے) کہا کہ جو کھلے ہوئے واضح دلائل ہمارے پاس آ چکے ہیں ہم تجھے ہرگز اپنے پیدا کرنے والے پر ترجیح نہیں دیں گے۔ پس جو کچھ بھی فیصلہ تمہیں کرنا ہے کر گزرو۔ تمہارا حکم تو صرف اس دنیا کی زندگی تک ہی چل سکتا ہے۔ یقیناً ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ ہمارے لئے اللہ ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بلاشبہ جو بھی اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ ہی (چین سے) جی پائے گا۔

كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡاْ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِي ۖ وَمَن يَحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِي فَقَدۡ هَوَىٰ ﴿81﴾ وَإِنِّي لَغَفَّارٞ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا ثُمَّ ٱهۡتَدَىٰ ﴿82﴾ وَمَآ أَعۡجَلَكَ عَن قَوۡمِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿83﴾ قَالَ هُمۡ أُوْلَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِي وَعَجِلۡتُ إِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضَىٰ ﴿84﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۢ بَعۡدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِيُّ ﴿85﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۸۱ تا ۸۵

جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اس میں حد سے نہ گزر جانا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا۔ اور جس پر میرا غضب نازل ہو گیا وہ یقیناً تباہ و برباد ہو گیا۔ اور جو کوئی توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور عمل صالح کرے پھر راہِ راست پر چلتا رہے۔ تو میں اس کو یقینی طور پر بخش دینے والا ہوں۔ اور (ارشادِ باری ہوا) اے موسیٰؑ تم نے اپنی قوم سے پہلے آنے میں کیوں جلدی کر دی۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی آ رہے ہیں اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف آنے میں اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔ ارشاد ہوا پس البتہ ہم نے تیری قوم کو تیرے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو گمراہ کر دیا ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهُۥ ۖ وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ ٱلشَّفَٰعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَٰنُ وَرَضِىَ لَهُۥ قَوْلًا ﴿109﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۱۰۸۔۱۰۹

اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے ہی چلیں گے کسی میں کوئی ٹیڑھا پن نہ ہوگا۔ اور ربِ الرحمٰن کے سامنے سب آوازیں پست ہو کر رہ جائیں گی پس تم (کھسر پھسر کی) آہٹ کے علاوہ کچھ بھی نہ سنو گے۔ اس دن کوئی بھی سفارش فائدہ نہیں دے گی مگر جسے ربِ الرحمٰن اجازت دیدے اور اس کی بات سننے کے لئے راضی بھی ہو جائے۔

وَعَنَتِ ٱلْوُجُوهُ لِلْحَيِّ ٱلْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ ٱلْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِٱلْقُرْءَانِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰٓ إِلَيْكَ وَحْيُهُۥ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِى عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُۥ عَزْمًا ﴿115﴾ ع6

سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۱ تا ۱۱۵

اور سب کے چہرے اس زندہ و قائم رکھنے والے کے سامنے جھک جائیں گے۔ اور یقیناً وہ نامراد ہو گیا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھالیا۔ اور جو کوئی عمل صالح کرے گا اور وہ مومن بھی ہو گا تو اسے ظلم اور حق تلفی کا کوئی بھی خوف نہ ہو گا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنا کر ہی نازل کیا ہے۔ اور ہم نے اس میں طرح طرح سے وضاحت بھی کر دی ہے۔ تاکہ وہ (اللہ جل شانہ سے) ڈر جائیں۔ یا یہ (قرآن) ان کے لئے نصیحت کا باعث ہی ہو جائے۔ پس اللہ ہی بادشاہ حقیقی (اور) اعلیٰ اونچے مرتبے والا ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تیری طرف بھیجی جاتی ہے اسے (پڑھنے) میں تم جلدی نہ کیا کرو جب تک اس کا اترنا پورا نہ ہو جائے۔ اور دعا کیا کرو کہ اے میرے رب! مجھے اور بھی زیادہ علم عطا فرما۔ اور البتہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدمؑ سے بھی عہد لیا تھا پھر وہ (اسے) بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم و ارادے کی پختگی نہ پائی۔

https://quranexcel.com

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِى فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ أَعْمَىٰ

﴿124﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىٓ أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ﴿125﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ

ءَايَٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ ٱلْيَوْمَ تُنسَىٰ ﴿126﴾ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنۢ

بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ۚ وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰٓ ﴿127﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۴ تا ۱۲۷

اور جو میرے ذکر و نصیحت (والی آیات) سے منہ پھیرے گا تو بیشک اس کی معیشت اس پر تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن اسے ہم اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب! ۔ تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو (دنیا میں) دیکھتا بھالتا تھا۔ ارشاد ہوگا کہ اسی طرح ہماری آیتیں بھی تیرے پاس آئی تھیں پھر (جس طرح) تو نے انہیں یکسر بھلا دیا۔ اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا گیا ہے۔ اور ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور البتہ آخرت کا عذاب تو بڑا ہی سخت اور دیرپا ہے۔

فَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوعِ ٱلشَّمۡسِ
وَقَبۡلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنۡ ءَانَآيِٕ ٱلَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَأَطۡرَافَ ٱلنَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرۡضَىٰ ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعۡنَا بِهِۦٓ أَزۡوَٰجٗا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ
ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيهِۚ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰ ﴿131﴾

سورۃ طٰہٰ آیت ۱۳۰۔۱۳۱

پس جو کچھ بھی یہ (استہزائی و خودساختہ) باتیں بناتے ہیں ان پر صبر کرلو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے اطراف پر بھی تسبیح (یعنی شانِ رب الخالق کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو تاکہ تمہیں حقیقی خوشی و رضا نصیب ہو جائے۔ اور ان کی طرف نگاہ اٹھا کر ہرگز نہ دیکھنا جو ہم نے مختلف لوگوں کی آزمائش کے لئے دنیاوی شان و شوکت دے رکھی ہے۔ اور تمہارے رب کا دیا ہوا رزق بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

وَقَالُواْ لَوۡلَا يَأۡتِينَا بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّهِۦٓۚ أَوَلَمۡ تَأۡتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي ٱلصُّحُفِ
ٱلۡأُولَىٰ ﴿133﴾ وَلَوۡ أَنَّآ أَهۡلَكۡنَٰهُم بِعَذَابٖ مِّن قَبۡلِهِۦ لَقَالُواْ رَبَّنَا لَوۡلَآ أَرۡسَلۡتَ
إِلَيۡنَا رَسُولٗا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ مِن قَبۡلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخۡزَىٰ ﴿134﴾ قُلۡ كُلّٞ مُّتَرَبِّصٞ
فَتَرَبَّصُواْۖ فَسَتَعۡلَمُونَ مَنۡ أَصۡحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِيِّ وَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ ﴿135﴾ ع8

سورۃ طٰہٰ آیت ۱۳۳ تا ۱۳۵

اور کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزاتی نشانی کیوں نہیں لاتا۔ کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں کی دلیل نہیں آچکی؟۔ اور اگر ہم ان کو (کسی رسول کے بھیجنے سے) پہلے ہی کسی عذاب میں ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب!۔ تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیج دیا؟۔ تاکہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے ہی تیرے کلام واحکام پر چل لیتے!۔ کہہ دو ہر کوئی (اپنے انجام کا) منتظر ہے پس تم بھی انتظار کرو عنقریب تم سب کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے اور کون ہدایت پا جانے والے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا ٱسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿2﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّجْوَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ هَلْ هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ ٱلسِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿3﴾ قَالَ رَبِّى يَعْلَمُ ٱلْقَوْلَ فِى ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿4﴾

سورۃ الانبیاء آیت ۲۔۴

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جب بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اسے کھیل کود میں لگے لگے ہی سنتے ہیں۔ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔اور یہ ظالم خفیہ سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ بھی تو تمہاری طرح کا ایک بشر ہی ہے۔پھر کیا تم دیدہ دانستہ جادو کی لپیٹ میں آتے جاؤ گے۔(رسول نے) کہہ دیا کہ میرا رب تو آسمان و زمین کی ساری باتیں جانتا ہے۔اور وہ بڑا ہی سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے۔

قُلْ إِنَّمَآ أُنذِرُكُم بِٱلْوَحْىِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ ٱلصُّمُّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿45﴾ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿46﴾

سورۃ الأنبیاء آیت ۴۵۔۴۶

کہہ دو کہ البتہ میں تو صرف وحی کے مطابق ہی تمہیں آگاہ کرتا ہوں۔ مگر جو بہرے ہوتے ہیں وہ تو آگاہی کے وقت بھی دعا وپکار کو نہیں سنتے۔ اور البتہ اگر ان کو تمہارے رب کے عذاب ذراسا جھونکا چھو بھی جائے۔ تو ضرور چیخ اٹھیں کہ ہائے ہماری بد بختی !۔ یقینی طور پر ہم ہی ظالم تھے۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ فَنَجَّيْنَٰهُ
وَأَهْلَهُۥ مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿76﴾ وَنَصَرْنَٰهُ مِنَ ٱلْقَوْمِ
ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿77﴾

سورۃ الأنبیاء آیت ۷۶۔۷۷

اور نوحؑ (کا بھی ذکر کرو) جب اُس نے ہمیں اِن سب سے پہلے پکارا
تو ہم نے اس کی دعا کو قبول کرلیا اور اسے اور اس کے گھر والوں کو
سخت کرب و غم سے نجات دے دی۔ اور ہم نے ایسی قوم پر اس
کی مدد کی جو ہماری آیات کو جھوٹا قرار دیتی تھی۔ بیشک وہ بہت
بُری قوم تھی پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَدَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِى ٱلْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ ٱلْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَٰهِدِينَ ﴿78﴾ ق لا فَفَهَّمْنَٰهَا سُلَيْمَٰنَ ۚ وَكُلًّا ءَاتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُۥدَ ٱلْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَٱلطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَٰعِلِينَ ﴿79﴾

سورۃ الأنبیاء آیت ۷۸۔۷۹

اور داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا بھی ذکر کرو) کہ جب وہ کھیتی والے معاملے کا فیصلہ کرنے لگے کہ ایک گروہ کی بکریاں رات کو اس (دوسرے کے کھیت) میں گھس کر چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کا مشاہدہ کر رہے تھے۔ تو ہم نے وہ فیصلہ سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور حکمت اور علم تو ہم نے ہر ایک کو دیا تھا۔ اور ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی تابع کر دیئے تھے جو تسبیح (یعنی شانِ ربِ الوہّاب کے اوصاف و کلمات) کا ذکر کیا کرتے تھے۔ اور یہ سب کچھ ہم ہی تو کرنے والے تھے۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿83﴾ ج صلے فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ فَكَشَفْنَا مَا بِهِۦ مِن ضُرٍّ صلے وَءَاتَيْنَٰهُ أَهْلَهُۥ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَٰبِدِينَ ﴿84﴾

سورۃ الأنبیاء آیت ۸۳، ۸۴

اور ایوبؑ (کا بھی ذکر کرو) کہ جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ مجھے بیماری نے چھو لیا ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کو جو بھی تکلیف تھی وہ دور کر دی۔ اور ہم نے اس کو اس کے اہل و عیال بھی عطا کر دیئے بلکہ اپنی خاص رحمت سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی دیدیئے اور یہ عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت و یاد دہانی ہے۔

وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبْحَٰنَكَ إِنِّى كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿87﴾ ج صلے

فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ وَنَجَّيْنَٰهُ مِنَ ٱلْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِى ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿88﴾

سورۃ الأنبیاء آیت ۸۷، ۸۸

اور ذوالنونؑ (مچھلی والے کا بھی ذکر کرو) جب (وہ بغیر بتائے قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیا پھر خیال کیا کہ (شاید) ہم اس پر پکڑ نہ کریں۔ پس (مچھلی کے پیٹ کی) تاریکیوں میں پکارنے لگا کہ تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے تیری ذات بالکل پاک ہے بیشک میں ہی ظالم لوگوں میں سے ہو گیا تھا۔ تو ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کو غم سے نجات دے دی۔ اور ہم ایمان والوں کو ایسے ہی نجات دیا کرتے ہیں۔

سورہ الصافات کی آیت بھی دیکھئے

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ رَبِّ لَا تَذَرْنِى فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْوَٰرِثِينَ

﴿89﴾ج صلے فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ وَوَهَبْنَا لَهُۥ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُۥ زَوْجَهُۥٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْخَيْرَٰتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا۟ لَنَا خَٰشِعِينَ ﴿90﴾

سورۃ الأنبیاء آیت ۸۹۔۹۰

اور ذکریا (کا بھی ذکر کرو) جب اس نے اپنے رب سے دعا کی۔

اے میرے رب!۔ مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو ہی سب وارثوں سے بہتر ہے۔ پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کے لئے اس کی بیوی کا (بانجھ پن) درست کر دیا اور اسے یحییٰ عطا کیا۔ بیشک یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے تھے اور ہمیں ہی ڈر اور امید سے پکارا کرتے تھے۔ اور ہمارے ہی سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔

إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ مِنَ ٱلْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿110﴾ وَإِنْ أَدْرِى لَعَلَّهُۥ
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿111﴾ قُلَ رَبِّ ٱحْكُم بِٱلْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا ٱلرَّحْمَٰنُ
ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿112﴾ ع7

سورۃ الأنبیاء آیت ۱۱۰ تا ۱۱۲

یقینی طور پر وہ تو اونچا بولے گئے کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جسے تم چھپا لیتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک وقت تک دنیاوی فائدہ اٹھانے کا موقع دیا گیا ہو۔ (آخر کار نبیؐ نے بھی) کہہ دیا کہ اے میرے رب!۔ حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا رب تو بڑا ہی مہربان ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے ان (من گھڑت) باتوں پر جو تم بناتے بیان کرتے ہو۔

يَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُۥ وَمَا لَا يَنفَعُهُۥ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ
ٱلْبَعِيدُ ﴿12﴾ ج يَدْعُواْ لَمَن ضَرُّهُۥٓ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِۦ ۚ لَبِئْسَ ٱلْمَوْلَىٰ
وَلَبِئْسَ ٱلْعَشِيرُ ﴿13﴾

سورۃ الحج آیت ۱۲، ۱۳

یہ اللہ کے علاوہ ایسے ایسوں کو پکارتا ہے جو نہ تو اسے نقصان دے سکے اور نہ ہی اسے فائدہ پہنچا سکے۔ یہی تو پرلے درجہ کی گمراہی ہے۔ ایسے ایسوں کو پکارتا ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا مولیٰ بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا ہے۔

ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوٓاْ مِن دِيَٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَٰمِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ﴿40﴾

سورۃ الحج آیت 40

یہ تو وہ لوگ ہیں جو ناحق ان کے گھروں سے نکال دیئے گئے صرف یہ کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا۔ تو خانقاہیں۔ اور عیسائی گرجے۔ اور یہودی معبد خانے ۔اور مسجدیں تک ڈھادی جاتیں جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بیشک وہ بہت طاقت والا نہایت غلبے والا ہے۔

وَلِيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلْعِلْمَ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُواْ بِهِۦ فَتُخْبِتَ لَهُۥ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِى مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿55﴾

سورۃ الحج آیت ۵۴۔۵۵

اور اس لئے بھی کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اللہ کے سامنے ہی عاجزی کریں۔ اور بیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اللہ ان کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ اور کافر و ناشکرے لوگ تو ہمیشہ اس (قرآن) سے شک میں ہی رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ایک دم سے ان پر آجائے یا کسی نامبارک دن کا عذاب ان پر آن واقع ہو۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ هُوَ ٱلْبَٰطِلُ وَأَنَّ
ٱللَّهَ هُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ﴿62﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً
فَتُصْبِحُ ٱلْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿63﴾ ج
لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ ٱلْغَنِىُّ
ٱلْحَمِيدُ ﴿64﴾ ع8

سورۃ الحج آیت ۶۲ تا ۶۴

یہ (بات تو پکی) ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ اس (اللہ) کو چھوڑ کر جن جن سے دعائیں مانگا کرتے ہیں وہ سب باطل ہے۔ اور بیشک اللہ ہی بلند مرتبہ بہت بڑائی والا ہے۔ کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز وشاداب ہو جاتی ہے؟۔ بیشک اللہ باریک بین (اور) بڑا ہی خبر رکھنے والا ہے۔ جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کچھ اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ سب سے بے نیاز حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ تَعْرِفُ فِى وُجُوهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱلْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ
يَسْطُونَ بِٱلَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ ٱلنَّارُ
وَعَدَهَا ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿72﴾ ع9 يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
فَٱسْتَمِعُوا۟ لَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَن يَخْلُقُوا۟ ذُبَابًا وَلَوِ ٱجْتَمَعُوا۟
لَهُۥ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ ٱلذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ ٱلطَّالِبُ وَٱلْمَطْلُوبُ
﴿73﴾

سورۃ الحج آیت ۷۲۔۷۳

اور جب انہیں ہماری وضاحت بھری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تم کفار و منکرین کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) صاف طور پر محسوس کرتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی بڑھ کر بری شے بتاؤں وہ دوزخ کی آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ اے بنی نوع انسان! ۔ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔ اسے غور سے سنو کہ البتہ اللہ کو چھوڑ کر جن سے تم دعائیں مانگتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے وہ سارے جمع بھی ہو جائیں۔ (مکھی بنانا تو بہت دور کی بات ہے) اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے۔ تو اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ عابد اور معبود دونوں ہی گئے گزرے ہیں۔

قَالَ رَبِّ ٱنصُرۡنِى بِمَا كَذَّبُونِ ﴿26﴾ فَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِ أَنِ ٱصۡنَعِ ٱلۡفُلۡكَ بِأَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَإِذَا جَآءَ أَمۡرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ ۙ فَٱسۡلُكۡ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِ وَأَهۡلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيۡهِ ٱلۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۖ وَلَا تُخَٰطِبۡنِى فِى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ ۖ إِنَّهُم مُّغۡرَقُونَ ﴿27﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۲۶۔۲۷

(نوحؑ نے) دعا کی کہ اے میرے رب!۔ میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے حکم سے ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور ابلنے لگے تو تم ہر چیز کا نر و مادہ جوڑا اور اپنے گھر والوں کو کشتی میں بٹھا لینا۔ مگر ان ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا جن کے متعلق پہلے سے (ہلاکت کا) فیصلہ ہو چکا۔ یقیناً وہ ڈبو دیئے جائیں گے۔

فَإِذَا ٱسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى ٱلْفُلْكِ فَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى نَجَّىٰنَا مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿28﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِى مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ ﴿29﴾ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿30﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۲۸ تا ۳۰

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی پر بیٹھ جاؤ تو کہنا۔ الحمد للہ ۔ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دے دی۔اور دعا کرنا کہ اے میرے رب !۔ مجھے اترنے والی مبارک جگہ پر ہی اتارنا تو ہی بہترین اتارنے والا ہے۔ البتہ اس (واقعے) میں بہت سی نشانیاں ہیں اور بلا شبہ ہم تو آزمائش کیا کرتے ہیں۔

قَالَ رَبِّ ٱنصُرۡنِى بِمَا كَذَّبُونِ ﴿39﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصۡبِحُنَّ نَٰدِمِينَ ﴿40﴾ ج فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّيۡحَةُ بِٱلۡحَقِّ فَجَعَلۡنَٰهُمۡ غُثَآءً ج فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿41﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۳۹ تا ۴۱

(رسول نے) دعا کی کہ اے میرے رب!۔ میری مدد کر کیونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ارشاد ہوا کہ عنقریب یہ لوگ (اپنے کئے پر) ضرور پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔تو ان کو سچے وعدہ کے مطابق زور دار آواز نے آ پکڑا پھر ہم نے ان کو خس و خاشاک (یعنی کوڑا کرکٹ) کر ڈالا۔پس ظالم لوگوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿73﴾ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ عَنِ ٱلصِّرَٰطِ لَنَٰكِبُونَ ﴿74﴾ وَلَوْ رَحِمْنَٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا۟ فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَٰهُم بِٱلْعَذَابِ فَمَا ٱسْتَكَانُوا۟ لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿76﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿77﴾ ع4 وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿78﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۷۳ تا ۷۸

اور بلاشبہ تم ان لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔اور البتہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی راستے سے منحرف ہو رہے ہیں۔اور اگر ہم ان پر رحم کر بھی دیں اور جس تکلیف میں وہ مبتلا ہیں اسے دور بھی کر دیں تو بھی یہ لوگ اپنی سرکشی پر ڈٹے بھٹکتے پھریں گے۔اور البتہ یقیناً ہم نے ان کو عذاب میں بھی مبتلا کیا پھر بھی وہ اپنے رب کے سامنے نہ تو گڑگڑائے اور نہ ہی عجز و انکساری سے دعا کی۔یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیا تو ایک دم سے ناامید ہو گئے۔اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل و دماغ بنا دیئے۔(لیکن) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿92﴾ ع5 قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّى
مَا يُوعَدُونَ ﴿93﴾ لا رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِى فِى ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿94﴾ وَإِنَّا عَلَىٰٓ
أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَٰدِرُونَ ﴿95﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۹۲ تا ۹۵

وہی تو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور یہ لوگ جو شریک ٹھہراتے ہیں اس کی شان اس سے کہیں بلند و بالا ہے۔ (اے نبیؐ) دعا کرو کہ **اے میرے رب!۔** جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے اگر تو واقعی میرے سامنے نازل کر دکھائے۔ تو **اے میرے رب!۔** مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔ اور البتہ جو وعدہ ہم نے ان سے کیا ہے ہم اس پر یقیناً قادر ہیں کہ تجھے بھی دکھا دیں۔

وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَٰتِ ٱلشَّيَٰطِينِ ﴿97﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن
يَحْضُرُونِ ﴿98﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَهُمُ ٱلْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ٱرْجِعُونِ ﴿99﴾
لَعَلِّيٓ أَعْمَلُ صَٰلِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّآ ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۖ وَمِن
وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿100﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۹۷ تا ۱۰۰

اور دعا کیا کرو!۔ اے میرے رب!۔ میں شیطانی وسوسوں واکساہٹوں سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب!۔ میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس پر بھی کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی پھٹک سکیں۔ (لوگ غفلت میں رہتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آنے لگتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب!۔ مجھے (ایک بار) پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔ جسے میں چھوڑ آیا ہوں تاکہ اس میں کچھ نیک کام کرلوں۔ ہرگز نہیں!۔ البتہ (عملی نہیں) محض زبانی بات ہے جو یہ کہہ رہا ہے۔ اب اس کے پیچھے دوبارہ جی اٹھنے کے دن تک برزخ حائل ہے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمْ فِى جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ﴿103﴾ج تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَٰلِحُونَ﴿104﴾ أَلَمْ تَكُنْ ءَايَٰتِى تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ﴿105﴾ قَالُواْ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّينَ﴿106﴾ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَٰلِمُونَ﴿107﴾ قَالَ ٱخْسَـُٔواْ فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ﴿108﴾

سورۃالمؤمنون آیت ۱۰۳تا۱۰۸

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ لوگ خود اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے والے ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہوں گے۔آگ ان کے مونہوں کو جھلسادے گی اور ان کی شکلیں اس میں بگڑ رہی ہوں گی۔(ارشاد ہوگا) کیا تمہارے سامنے میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلادیا کرتے تھے؟۔ کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم پر ہماری بد بختی چھا گئی تھی اور ہم راستے سے بھٹک گئے تھے۔اے ہمارے رب !۔ ہمیں اس (جہنم) سے نکال دے اگر پھر بھی ہم اعادہ کریں تو بیشک ہم ہی ظالم ہوں گے۔ارشاد ہوگا۔کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات تک نہ کرو۔

إِنَّهُۥ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِى يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴿109﴾ج صلے فَٱتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰٓ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِى وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ﴿110﴾ إِنِّى جَزَيْتُهُمُ ٱلْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوٓاْ أَنَّهُمْ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ﴿111﴾ قَٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى ٱلْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ﴿112﴾ قَالُواْ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ ٱلْعَآدِّينَ﴿113﴾ قَٰلَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ﴿114﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ﴿115﴾

سورۃ المؤمنون آیت ۱۰۹ تا ۱۱۵

بیشک میرے بندوں میں ایک ایسا فریق بھی تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے رب !۔ ہم ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے۔ تو تم ان سے مسخری کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اس (کرتوت) نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم ان کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔ آج ان کو میں نے ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہی لوگ کامیاب ہو گئے۔ ارشادِ باری ہوگا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے ہو؟۔ وہ کہیں گے کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہیں پس گنتی گننے والوں سے پوچھ لیں۔ ارشاد ہوگا کہ تم وہاں پر بہت ہی کم رہے ہو اے کاش کہ !۔ تم کو یہ بات سمجھ میں آجاتی۔ کیا پھر تم یہ گمان کیے ہوئے تھے کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟۔

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْكَرِيمِ ﴿116﴾
وَمَن يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ
رَبِّهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿117﴾ وَقُل رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ
خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿118﴾ ع6

سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۶ تا ۱۱۸

پس اللہ کا مرتبہ نہایت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔اس کے علاوہ اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں وہی تو عرش عظیم کا مالک ہے۔اور جو اللہ کے ساتھ کسی بھی اور عبادت کیے جانے والے (معبود) کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل وسند نہیں۔ توالبتہ اس کا حساب صرف اس کے رب کے پاس ہے۔بیشک کافر و ناشکرے لوگ نجات نہیں پائیں گے۔اور دعا کیا کرو کہ اے میرے رب !۔ مجھے معاف کردے اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَدۡخُلُواْ بُيُوتًا غَيۡرَ بُيُوتِكُمۡ حَتَّىٰ تَسۡتَأۡنِسُواْ وَتُسَلِّمُواْ عَلَىٰٓ أَهۡلِهَا ۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ ﴿27﴾ فَإِن لَّمۡ تَجِدُواْ فِيهَآ أَحَدٗا فَلَا تَدۡخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤۡذَنَ لَكُمۡۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ٱرۡجِعُواْ فَٱرۡجِعُواْۖ هُوَ أَزۡكَىٰ لَكُمۡۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٞ ﴿28﴾ لَّيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَن تَدۡخُلُواْ بُيُوتًا غَيۡرَ مَسۡكُونَةٖ فِيهَا مَتَٰعٞ لَّكُمۡۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا تَكۡتُمُونَ ﴿29﴾

سورۃالنور آیت ۲۷تا۲۹

اے ایمان والو!۔اپنے گھروں کے علاوہ دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ کرلو۔یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو بھی جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اندر مت جاؤ۔اور اگر تمہیں یہ کہہ دیا جائے کہ لوٹ جاؤ تو واپس چلے جایا کرو۔یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ایسے گھروں میں داخل ہونے میں تمہارے لئے کوئی گناہ ہو اللہ سب جانتا ہے۔نہیں ہے جہاں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا کچھ سامان موجود ہو۔اور اللہ سب جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

لَّيْسَ عَلَى ٱلْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا۟ مِنۢ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ ءَابَآئِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَٰنِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَٰمِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَٰلِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَٰلَٰتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُۥٓ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا۟ جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ مُبَٰرَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿61﴾ ع8

سورۃالنور آیت 61

اندھے پر۔اور لنگڑے پر۔اور بیمار پر۔اور خود تم پر بھی۔اس بات میں کوئی گناہ نہیں۔کہ تم اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ۔یا اپنے باپ کے گھروں سے۔یا اپنی ماؤں کے گھروں سے۔یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے۔یا اپنی بہنوں کے گھروں سے۔یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے۔یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے۔یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے۔یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے۔یا ان گھروں سے جنکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔(اس میں بھی) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ۔یا الگ الگ کھاؤ۔ مگر جب گھروں میں داخل ہونا چاہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کرلیا کرو جو اللہ کی طرف سے دعائیہ تحفہ اور مبارک و پاکیزہ (بات) ہے۔اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات بڑی وضاحت سے بیان کرتا ہے۔تاکہ تم عقل سے کام لو۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ ٱسْتَكْبَرُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿21﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿22﴾

سورۃ الفرقان آیت 21

اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہ بھیج دیئے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے۔ البتہ یقینی طور پر انہوں نے اپنے آپ پر بہت بڑا سمجھ رکھا ہے اور سرکشی میں حد سے گزر گئے ہیں۔ جس دن فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہ محروم ہی محروم کر دیئے گئے۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَٰلَيْتَنِى ٱتَّخَذْتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿27﴾ يَٰوَيْلَتَىٰ لَيْتَنِى لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿28﴾ لَّقَدْ أَضَلَّنِى عَنِ ٱلذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَآءَنِى ۗ وَكَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ لِلْإِنسَٰنِ خَذُولًا ﴿29﴾ وَقَالَ ٱلرَّسُولُ يَٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِى ٱتَّخَذُوا۟ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ مَهْجُورًا ﴿30﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ ٱلْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿31﴾

سورۃ الفرقان آیت ۲۷ تا ۳۱

اور اس دن ظالم اپنے دانتوں سے اپنے ہی ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش!۔ میں نے بھی رسول کے ساتھ کوئی راستہ پکڑ لیا ہوتا۔ ہائے میری بدبختی اے کاش!۔ میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔ البتہ یقیناً اسی نے تو (کتابِ) نصیحت کے میرے پاس آجانے کے بعد مجھے بہکا دیا۔ اور شیطان تو انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہی ہے۔ اور (بارگاہِ الٰہی میں) رسول کہے گا کہ اے میرے رب!۔ بلاشبہ میری قوم (امت) نے اس قرآن کو بالکل چھوڑ رکھا تھا۔ اور ہم اسی طرح مجرموں کو ہر ایک نبی کا دشمن بناتے رہے ہیں۔ اور ہدایت کرنے اور مدد کرنے کے لئے تمہارا رب ہی کافی ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ ٱلْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِۦ ظَهِيرًا ﴿55﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿56﴾ قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿57﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَىِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ﴿58﴾ ج لا

سورۃ الفرقان آیت ۵۵ تا ۵۸

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسے ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو ان کو کوئی فائدہ پہنچا سکیں اور نہ ہی نقصان۔ اور کافر و ناشکرا تو اپنے رب کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔ اور ہم نے تمہیں صرف خوشخبری سنانے والا اور آگاہ کر دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ میں تم سے اس (عظیم کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ مگر (بس اتنا ہی کہ) جو بھی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔ اور تم اسی زندۂ جاوید اللہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرّفیع کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔ اور وہی اپنے بندوں کے گناہوں کی ہر لحاظ سے خبر رکھنے والا کافی ہے۔

https://quranexcel.com

وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿62﴾
وَعِبَادُ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى ٱلْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلْجَٰهِلُونَ قَالُوا۟
سَلَٰمًا ﴿63﴾ وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَٰمًا ﴿64﴾ وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا
ٱصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ ق صلے

سورۃ الفرقان آیت ۶۲ تا ۶۵

اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے رات اور دن یکے بعد دیگرے آنے جانے
والے بنا دیئے یہ (باتیں) اس کے لئے ہیں جو غور کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور
رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان
سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہو۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب
کے سامنے سجدے میں اور (باادب) کھڑے ہو کر راتیں گزار دیتے ہیں۔ اور جو دعا
مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے دوزخ کا عذاب دور ہی رکھنا بیشک
اس کا عذاب بڑا چمٹ جانے والا ہے۔

وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ إِلَى ٱللَّهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَٱلَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ ٱلزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا۟ بِٱللَّغْوِ مَرُّوا۟ كِرَامًا ﴿72﴾ وَٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا۟ عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَٰجِنَا وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَٱجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿74﴾

سورۃ الفرقان آیت ۷۱ تا ۷۴

اور جو بھی (خالص) توبہ کرکے نیک عمل اختیار کرلیتا ہے پس وہ البتہ اللہ کی طرف ایسے رجوع کرتا ہے جیسا کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو شریفانہ طور پر گزر جاتے ہیں۔اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر گر نہیں پڑتے (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)۔اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنادے۔

https://quranexcel.com

أُوْلَٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ ٱلْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُواْ وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا ﴿75﴾ لا خَٰلِدِينَ فِيهَا ج حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿76﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُاْ بِكُمْ رَبِّى لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ص فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًۢا ﴿77﴾ ع6

سورۃ الفرقان آیت ۷۵ تا ۷۷

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں جنت کے اونچے اونچے محل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال کریں گے۔ اسی میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہوں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ کہہ دو کہ اگر تم (اللہ سے) دعائیں نہیں مانگتے تو میرا رب بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ پس یقیناً تم نے تو جھٹلا ہی دیا پس عنقریب اس کی سزا بھی لازمی ہو گی۔

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئْتِ ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿10﴾ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿11﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿12﴾ ط وَيَضِيقُ صَدْرِى وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِى فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَٰرُونَ ﴿13﴾ وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنۢبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ﴿14﴾ ج قَالَ كَلَّا ۖ صلے فَٱذْهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآ ۖ صلے إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿15﴾

سورۃ الشعراء آیت ۱۲ تا ۱۵

اور جب تمہارے رب نے موسیٰؑ کو ندیٰ دی کہ اس ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ قومِ فرعون کے پاس۔ کیا وہ (اللہ سے) ڈرتے نہیں۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ اے میرے رب!۔ میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھ لیں۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان صحیح بول نہیں سکتی پس ہارونؑ کو وحی بھیج کہ میرے ساتھ چلے۔ اور ان لوگوں کا میرے ذمہ ایک گناہ بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار ہی نہ ڈالیں۔ ارشاد ہوا ہرگز نہیں!۔ تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ بیشک ہم تمہارے ساتھ سب کچھ سننے والے ہیں۔

فَأُلْقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سُجِدِينَ ﴿46﴾ لا قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿47﴾ لا رَبِّ مُوسَىٰ
وَهَٰرُونَ ﴿48﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى
عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ
وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿49﴾ ج قَالُواْ لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿50﴾ ج إِنَّا
نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَٰيَٰنَآ أَن كُنَّآ أَوَّلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿51﴾ ط 3 ع

سورۃ الشعراء آیت ۴۶ تا ۵۱

(جادوگروں کی سمجھ میں آگیا کہ یہ تو جادو نہیں لازمی معجزہ ہے۔ جسے دیکھ کر) سب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ (اور) کہنے لگے کہ ہم اس سارے جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔ جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے۔ (فرعون نے) کہا کہ اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے۔ پس عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ جب البتہ میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں کو مخالف سمتوں سے کٹوادوں گا اور تم سب کو لازمی سولی پر چڑھوادوں گا۔ انہوں نے کہا کچھ بھی پرواہ نہیں۔ یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ البتہ ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کرے گا اس لئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں ہیں۔

ٱلَّذِى خَلَقَنِى فَهُوَ يَهْدِينِ﴿78﴾لا وَٱلَّذِى هُوَ يُطْعِمُنِى وَيَسْقِينِ﴿79﴾لا وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ﴿80﴾ص لا وَٱلَّذِى يُمِيتُنِى ثُمَّ يُحْيِينِ﴿81﴾لا وَٱلَّذِىٓ أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِى خَطِيٓـَٔتِى يَوْمَ ٱلدِّينِ﴿82﴾ط رَبِّ هَبْ لِى حُكْمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّٰلِحِينَ ﴿83﴾لا وَٱجْعَل لِّى لِسَانَ صِدْقٍ فِى ٱلْـَٔاخِرِينَ﴿84﴾لا وَٱجْعَلْنِى مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ﴿85﴾لا وَٱغْفِرْ لِأَبِىٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ﴿86﴾لا وَلَا تُخْزِنِى يَوْمَ يُبْعَثُونَ﴿87﴾لا يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ﴿88﴾لا إِلَّا مَنْ أَتَى ٱللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴿89﴾ط

سورۃ الشعراء آیت ۷۸ تا ۸۹

جس نے مجھے پیدا کیا ہے پس وہی مجھے راستہ بھی دکھاتا ہے۔اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا بھی ہے۔اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں۔تو وہی مجھے شفا بھی دیتا ہے۔اور جو مجھے مارے گا بھی پھر (دوبارہ) زندگی بھی عطا کرے گا۔اور میں جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطائیں بھی معاف کر دے گا۔اے میرے رب!۔مجھے حکمت و دانائی عطا فرما اور صالحین میں شامل کر لے۔اور آئندہ آنے والے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر باقی رکھ۔اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل کر لے۔اور میرے باپ کو بخش دے بلا شبہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔اور جس دن لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے اس دن مجھے رسوا نہ کرنا۔جس دن نہ تو مال فائدہ دے گا اور نہ ہی اولاد۔مگر جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم (یعنی سلامتی والا مسلمان دل) لے کر آیا۔

قَالُواْ وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿96﴾ تَٱللَّهِ إِن كُنَّا لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿97﴾
إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿98﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿99﴾ فَمَا لَنَا
مِن شَٰفِعِينَ ﴿100﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿101﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ
ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿102﴾

سورۃ الشعرا آیت ۹۶ تا ۱۰۲

اور وہ (دوزخ میں) باہم جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے۔ قسم ہے اللہ کی!۔ کہ ہم سب تو بہت واضح گمراہی میں تھے۔ جب کہ ہم تم (جیسے شیطان صفت لوگوں) کو رب العالمین کے برابر ٹھہرا لیتے تھے۔ اور ہم کو تو ان مجرم لوگوں نے ہی گمراہ کیا تھا۔ پس (آج) نہ تو ہمارا کوئی سفارشی ہے۔ اور نہ ہی کوئی جگری دوست۔ کاش کہ!۔ ہمارا پھر سے (دنیا میں) جانا ہو جائے تو ہم ضرور مومنوں میں ہو جائیں۔

إِنْ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿115﴾ ط قَالُوا۟ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ
ٱلْمَرْجُومِينَ ﴿116﴾ ط قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِى كَذَّبُونِ ﴿117﴾ ج صلے فَٱفْتَحْ بَيْنِى
وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِى وَمَن مَّعِىَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿118﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ وَمَن
مَّعَهُۥ فِى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿119﴾ ج ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ ٱلْبَاقِينَ ﴿120﴾ ط

سورۃ الشعراء آیت ۱۱۵ تا ۱۲۰

میں تو صرف وضاحت و صراحت سے آگاہ کرنے والا ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ اے نوحؑ! ۔اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔ (نوحؑ نے) دعا کی۔ کہ اے میرے رب! ۔ بلاشبہ میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس تو میرے اور ان کے درمیان حتمی فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے سب مومن ساتھیوں کو نجات دیدے۔ پس ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے سب کو نجات دے دی۔ پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

قَالُواْ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُخْرَجِينَ ﴿167﴾ قَالَ إِنِّى
لِعَمَلِكُم مِّنَ ٱلْقَالِينَ ﴿168﴾ط رَبِّ نَجِّنِى وَأَهْلِى مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿169﴾
فَنَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿170﴾لا إِلَّا عَجُوزًا فِى ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿171﴾ج ثُمَّ
دَمَّرْنَا ٱلْءَاخَرِينَ ﴿172﴾ج وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ
ٱلْمُنذَرِينَ ﴿173﴾

سورۃ الشعراء آیت ۱۶۷ تا ۱۷۳

وہ کہنے لگے کہ اے لوطؑ !۔اگر تم ان باتوں سے باز نہ آئے تو ضرور تم بستی سے نکالے جانے والوں میں ہو جاؤ گے۔(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کرتوتوں سے سخت بیزار ہونے والوں میں ہوں۔(لوطؑ نے دعا کی کہ) اے میرے رب !۔مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کرتوتوں (کے وبال) سے نجات دے دے۔پس ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دے دی۔سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والی تھی۔پھر ہم نے دوسرے سب لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی۔پس کیا ہی بری بارش تھی جو (پہلے سے) آگاہ کیے گئے لوگوں پر برس پڑی۔

https://quranexcel.com

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ﴿208﴾ق صلے ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ﴿209﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ﴿210﴾ وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ﴿211﴾ط إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ﴿212﴾ط فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿213﴾ج وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ﴿214﴾لا وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ﴿215﴾ج فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ﴿216﴾ج وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ﴿217﴾لا

سورۃ الشعراء آیت ۲۱۰ تا ۲۱۳

اور ہم نے کبھی کوئی بستی اس وقت تک ہلاک نہیں کی جب تک اس کے پاس آگاہی دینے والے نہ آ گئے ہوں۔ نصیحت اور یاد دہانی کے لئے۔ اور ہم کوئی ظالم تو نہیں ہیں۔ اور اس (قرآن کریم) کو شیطانوں نے تو نہیں نازل کیا!۔ نہ تو وہ اس کے لائق ہیں اور نہ ہی ان میں اتنی استطاعت ہے۔ یقینی طور پر وہ تو (عالم بالا سے) اس کے سننے پر بھی معزول کر دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی بھی دوسرے عبادت کیے جانے والے (معبود) کو مت پکارنا ورنہ تم بھی عذاب پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی آگاہ کر دو۔ اور جو مومن تمہاری پیروی کرنے لگیں ان کے لئے اپنے بازو جھکائے رکھو۔ اور اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں اس سے بری الذمہ ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اسی (اللہ جل شانہ) پر بھروسہ رکھو جو بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَٰنَ جُنُودُهُۥ مِنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ وَٱلطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿17﴾ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَوْا۟ عَلَىٰ وَادِ ٱلنَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمْلُ ٱدْخُلُوا۟ مَسَٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَٰنُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِى بِرَحْمَتِكَ فِى عِبَادِكَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿19﴾

سورۃ النمل آیت ۱۷ تا ۱۹

اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے لشکر جمع کئے گئے پھر ان سب کی صف وار درجہ بندی کر دی گئی۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو!۔ اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور ان کا لشکر تمہیں کچل ڈالے۔ اور ان کو شعور و خبر تک نہ ہو۔ تو (سلیمان) اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑا اور دعا کی کہ اے میرے رب!۔ مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کر سکوں جن سے تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو نوازا ہے۔ اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالحین بندوں میں داخل فرمالے۔

قَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَيُّكُمْ يَأْتِينِى بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿38﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّى عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ أَمِينٌ ﴿39﴾ قَالَ ٱلَّذِى عِندَهُۥ عِلْمٌ مِّنَ ٱلْكِتَٰبِ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَءَاهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُۥ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّى لِيَبْلُوَنِىٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّى غَنِىٌّ كَرِيمٌ ﴿40﴾

سورۃ النمل آیت ۳۸ تا ۴۰

(سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو! ۔تم میں کوئی ایسا ہے جو کہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس آجائیں؟۔جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ اس سے پہلے کہ تم اپنی جگہ سے اٹھو میں اسے تمہارے پاس لاحاضر کرتا ہوں۔ بیشک میں اس کی طاقت بھی رکھتا ہوں امانت دار بھی ہوں۔اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا۔اس سے پہلے کہ تم آنکھ جھپکو میں اسے تمہارے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ پھر جب اس نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا۔کہ یہ میرے رب کا فضل و کرم ہی ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو بس البتہ وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ میرا رب بھی (اس سے) بے پروا نہایت کرم کرنے والا ہے۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعۡبُدُ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ إِنَّهَا كَانَتۡ مِن قَوۡمٖ
كَٰفِرِينَ ﴿43﴾ قِيلَ لَهَا ٱدۡخُلِي ٱلصَّرۡحَۖ فَلَمَّا رَأَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةٗ وَكَشَفَتۡ
عَن سَاقَيۡهَاۚ قَالَ إِنَّهُۥ صَرۡحٞ مُّمَرَّدٞ مِّن قَوَارِيرَۗ قَالَتۡ رَبِّ إِنِّي
ظَلَمۡتُ نَفۡسِي وَأَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمَٰنَ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿44﴾ ع3

سورۃ النمل آیت ۴۳۔۴۴

اور (سلیمان) نے اس (ملکہ) کو غیر اللہ کی عبادت سے روک دیا جو وہ کیا کرتی تھی۔ بیشک (پہلے تو) وہ کافر قوم میں سے تھی۔ (پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جا۔ تو جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا۔ اور (پائینچوں سے کپڑا اٹھا کر) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ (سلیمانؑ نے) کہا البتہ یہ ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنے اوپر ظلم ہی کیے رکھا اور (اب) میں سلیمانؑ کے ساتھ رب العالمین کی مسلم ہو جاتی ہوں۔

قُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصۡطَفَىٰٓۗ ءَآللَّهُ خَيۡرٌ أَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿59﴾ أَمَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٖ مَّا كَانَ لَكُمۡ أَن تُنۢبِتُواْ شَجَرَهَآۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ يَعۡدِلُونَ ﴿60﴾ أَمَّن جَعَلَ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارٗا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنۡهَٰرٗا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِيَ وَجَعَلَ بَيۡنَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًاۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿61﴾ أَمَّن يُجِيبُ ٱلۡمُضۡطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ ٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿62﴾

سورۃ النمل آیت ۵۹ تا ۶۲

کہہ دو کہ ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے ہی چنا تھا۔ (بتاؤ) کیا اللہ بہتر ہے یا وہ (معبود) جن کو وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟۔ (پوچھو) کہ وہ کون ہے جس نے آسمانوں و زمین پیدا کیے اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر اس (پانی) سے ہم نے سرسبز وشاداب بارونق باغات اگادیئے تمہارے بس میں تو نہیں تھا کہ ان درختوں کو اگادیتے؟۔ تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کے لائق (معبود) ہے؟۔ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو دوسروں کو اس (اللہ) کا ہمسر ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنادیا اور اس کے درمیان نہریں جاری کردیں اور اس کے لئے بھاری بھرکم پہاڑ بنادیئے اور دو دریاؤں و سمندروں کے درمیان اوٹ بنادی؟۔ تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کے قابل (معبود) ہے؟۔ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔ وہ کون ہے جو مضطرب کی دعا والتجا کو قبول کرتے ہوئے پورا کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور (پھر) اس کی مشکل وتکلیف کو دور کردیتا ہے اور تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بھی بناتا ہے؟۔ تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کیے جانے والا (معبود) ہے؟۔ (ہرگز نہیں) بلکہ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ﴿83﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو
قَالَ أَكَذَّبْتُم بِـَٔايَٰتِى وَلَمْ تُحِيطُوا۟ بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴿84﴾ وَوَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِم
بِمَا ظَلَمُوا۟ فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ﴿85﴾ أَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا ٱلَّيْلَ لِيَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴿86﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَٰخِرِينَ﴿87﴾

سورۃ النمل آیت ۸۳ تا ۸۷

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایسے گروہ کو محشر میں جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان (آتے گروہوں) کو روک کر صف بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ (سارے) آجائیں گے تو ارشادِ باری ہوگا۔ کیا تم لوگوں نے میری ان آیات کو بغیر کسی (غور و فکر اور بغیر کسی) علمی دسترس کے ہی جھوٹا قرار دے دیا تھا یا (پھر) وہ اور کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے؟۔ اور ان لوگوں کے ظلم کرنے کی وجہ سے ان پر (عذاب کا وعدہ) پورا ہو کر رہے گا پس وہ کچھ بھی نہ بول پائیں گے۔ کیا وہ دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم نے رات کو اس لئے (تاریک) بنایا کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کاج کریں)؟۔ بیشک اس میں مومنوں کے لئے (واضح) نشانیاں ہیں۔ اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں و زمین میں ہیں سب گھبرا جائیں گے مگر جن کو اللہ (بچانا) چاہے۔ اور سارے کے سارے عاجز و پست ہو کر اس کے سامنے چلے آئیں گے۔

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلْبَلْدَةِ ٱلَّذِى حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَىْءٍ ۖ
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿91﴾ وَأَنْ أَتْلُوَا۟ ٱلْقُرْءَانَ ۖ فَمَنِ
ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ
ٱلْمُنذِرِينَ ﴿92﴾ وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ
بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿93﴾ ع7

سورۃ النمل آیت ۹۱ تا ۹۳

بلاشبہ مجھے بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسے محترم قرار دیا ہے اور ہر ایک چیز اسی کی ہے۔ اور مجھے تو حکم ملا ہے کہ میں مسلمانوں میں رہوں۔ اور یہ کہ قرآن پڑھ کر (نصیحتیں) سنادوں پھر جو بھی ہدایت اختیار کرے گا تو بلاشبہ وہ محض اپنے ہی لئے ہدایت یافتہ ہوگا۔ اور جو کوئی گمراہ رہے گا تو کہہ دو کہ میں تو البتہ صرف آگاہ کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور کہہ دو۔ کہ سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا اور تم انہیں پہچان لوگے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو تمہارا رب اس سے بالکل غافل نہیں ہے۔

وَدَخَلَ ٱلْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِۦ ۖ فَٱسْتَغَٰثَهُ ٱلَّذِى مِن شِيعَتِهِۦ عَلَى ٱلَّذِى مِنْ عَدُوِّهِۦ فَوَكَزَهُۥ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۖ إِنَّهُۥ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى فَٱغْفِرْ لِى فَغَفَرَ لَهُۥٓ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿16﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿17﴾

سورۃ القصص آیت ۱۵ تا ۱۷

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوا جب کہ وہاں کے باشندے بے خبر تھے تو دیکھا کہ دو آدمی وہاں پر لڑ رہے تھے۔ ایک تو اس کی قوم میں سے اور دوسرا اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ تو جو اس کی قوم کا تھا اس نے (موسیٰؑ) کو اس (دوسرے) کے خلاف مدد کے لئے پکارا جو اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰؑ نے اس (فرعونی کو) ایک مکا دے مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ کہنے لگا البتہ یہ تو شیطانی عمل ہے۔ یقیناً وہ دشمن تو کھلم کھلا بہکانے والا ہے۔ (اللہ کے حضور) دعا کی کہ اے میرے رب!۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کر لیا پس مجھے بخش دے تو اللہ نے اس کو بخش دیا' بیشک وہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کہنے لگا کہ اے میرے رب!۔ جیسے کہ تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا ہے میں بھی (آئندہ) کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا ٱلْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ ٱلْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَٱخْرُجْ إِنِّى لَكَ مِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ﴿20﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ﴿21﴾ ع2 وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يَهْدِيَنِى سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ﴿22﴾

سورۃ القصص آیت ۲۰ تا ۲۲

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ اے موسیٰؑ! ۔ البتہ قوم کے رئیس تمہارے بارے میں مشورے کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں پس تم یہاں سے نکل جاؤ۔ بلاشبہ میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ تو موسیٰؑ وہاں سے کچھ خوفزدہ کچھ (خبر لیتا ہوا) چوکس نکل کھڑا ہوا (اور) دعا کرنے لگا کہ اے میرے رب! ۔ مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما۔ اور جب موسیٰؑ نے (مصر سے) مدین کا رخ کیا تو کہنے لگا امید ہے کہ میرا رب سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرما دے گا۔

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰٓ إِلَى ٱلظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّى لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ إِحْدَىٰهُمَا تَمْشِى عَلَى ٱسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِى يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُۥ وَقَصَّ عَلَيْهِ ٱلْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿25﴾ قَالَتْ إِحْدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسْتَـْٔجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ ٱسْتَـْٔجَرْتَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْأَمِينُ ﴿26﴾ قَالَ إِنِّىٓ أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ٱبْنَتَىَّ هَٰتَيْنِ عَلَىٰٓ أَن تَأْجُرَنِى ثَمَٰنِىَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿27﴾

سورۃ القصص آیت ۲۴ تا ۲۷

تو موسیٰؑ نے ان دونوں کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا اور پھر وہاں سے ہٹ کر سائے کی طرف آگیا اور دعا کی کہ اے میرے رب!۔ تو جو بھی خیر و نعمت مجھ پر نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں۔ پس (تھوڑی دیر کے بعد) ان دو عورتوں مین سے ایک شرماتی لجاتی اس کے پاس چلی آئی (اور) کہنے لگی البتہ میرے والد تمہیں بلاتے ہیں تاکہ تجھے اس کام کی اُجرت دیں جو تو نے ہمارے لئے (ریوڑ کو) پانی پلایا تھا۔ پھر جب موسیٰؑ اس کے پاس وہاں پہنچا اور اپنا سارا ماجرا بیان کیا تو اس (بزرگ) نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرنا۔ اب تم ظالم لوگوں سے ان دو میں سے ایک لڑکی بولی کہ اے میرے ابا جان!۔ اس کو اجرت پر رکھ لو کیونکہ ایک نجات پا گئے ہو۔ بہتر نوکر جسے تم اجرت پر رکھ سکو بلاشبہ وہی ہوتا ہے جو توانا بھی اور امانت دار بھی ہو۔ اس نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں۔ اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میری نوکری کرو اور اگر دس سال پورے کر لو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے۔ اور میں تم پر کوئی سختی نہیں کرنا چاہتا۔ ان شاء اللہ تم مجھے صالحین میں سے پاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّى قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ﴿33﴾ وَأَخِى هَٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّى لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِىٓ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ﴿34﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَٰلِبُونَ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِى ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ﴿36﴾

سورۃ القصص آیت ۳۳تا۳۶

موسیٰؑ نے کہا کہ اے میرے رب!۔ان کا ایک آدمی مجھ سے قتل ہو گیا تھا پس مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھے مار ہی نہ ڈالیں۔اور میرا بھائی ہارونؑ (جو) ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے پس اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ میری لوگ تکذیب کر دیں گے۔ارشاد ہوا کہ ہم تمہارے بھائی سے تمہارا بازو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے تو ہماری نشانیوں کے وجہ سے وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے۔تم اور تمہارے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔تو جب موسیٰؑ ان لوگوں کے پاس صاف واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تو وہ کہنے لگے یہ اور کچھ نہیں مگر گھڑا ہوا جادو ہے اور یہ باتیں تو ہم نے اپنے پرانے باپ دادا سے بھی نہیں سنیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعْلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِۦ وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿37﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِى فَأَوْقِدْ لِى يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجْعَل لِّى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿38﴾ وَٱسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿39﴾

سورۃ القصص آیت ۳۷ تا ۳۹

اور موسیٰؑ نے کہا میرا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے۔ اور عاقبت کا گھر کس کے لئے اچھا ہے؟۔ بیشک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو!۔ میں تو اپنے سوا کسی کو بھی تمہارے لئے عبادت کا مستحق نہیں جانتا تو اے ہامان!۔ تو میرے لئے مٹی (کی اینٹوں) کو آگ میں پکا پھر میرے لئے ایک بلند مینار بنوا تاکہ میں موسیٰؑ کے اللہ کو تو جھانک سکوں۔ اور میں تو اسے بالکل جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور وہ اور اس کے لشکر زمین میں ناحق تکبر و غرور کر رہے تھے اور گمان کرتے تھے کہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿46﴾ وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿47﴾

سورۃ القصص آیت ۴۶۔۴۷

اور نہ تم کوہ طور کے دامن میں موجود تھے جب ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی تھی۔ بلکہ (تجھے بھیجنا) تیرے رب کی رحمت ہے تاکہ تم اس قوم کو آگاہ کردو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی آگاہ کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کرلیں۔ اور (رسول بھیجنا اس لئے کہ) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت نازل ہو جاتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے رب!۔ تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِهِۦٓ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّنَآ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِۦ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ أُوْلَٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُواْ وَيَدْرَءُونَ بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿54﴾ وَإِذَا سَمِعُواْ ٱللَّغْوَ أَعْرَضُواْ عَنْهُ وَقَالُواْ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿55﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِى مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿56﴾

سورۃ القصص آیت ۵۳ تا ۵۶

اور جب ان کے سامنے (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم تو بلاشبہ پہلے سے ہی مسلمان (لگتے) ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر و ثبات کی بنا پر دگنا اجر دیا جائے گا اور وہ بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)! ہم جاہلوں سے (کسی بات پر الجھنا) پسند نہیں کرتے۔ (اے نبیؐ) بیشک تم (اس کو) جو تمہیں محبوب و پیارا ہو ہدایت نہیں دے سکتے۔ بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور وہ ہدایت پا سکنے والوں کو بخوبی جانتا ہے۔

قَالَ ٱلَّذِينَ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ﴿62﴾
حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَغْوَيْنَآ أَغْوَيْنَٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَآ
وَقِيلَ ٱدْعُواْ شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوٓاْ إِيَّانَا يَعْبُدُونَ﴿63﴾
يَسْتَجِيبُواْ لَهُمْ وَرَأَوُاْ ٱلْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُواْ يَهْتَدُونَ﴿64﴾

سورۃ القصص آیت ۶۲ تا ۶۴

اور (آگاہ رہو کہ اللہ) ان کو جس دن ندیٰ دے گا اور پوچھے گا کہ کہاں ہیں (آج) میرے وہ شریک جن کے بارے تم (شراکت داری و سفارشی ہونے کا) دعویٰ کیا کرتے تھے۔ جن پر اللہ کا حکم (عذاب) ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!۔ یہ ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے بہکایا تھا ان کو ہم نے ایسے ہی گمراہ کیا تھا جیسے کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ (مگر اب) ہم تیرے حضور ان سے بیزار و بریٔ الذمہ ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ اپنے (مزعومہ) شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دے پائیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے۔ (تو تمنا کریں گے کہ) کاش!۔ وہ بھی ہدایت یافتہ ہوتے۔

وَمَا كُنتَ تَرْجُوٓاْ أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿86﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَٱدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿87﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۘ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ۚ لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿88﴾

سورۃ القصص آیت ۸۶ تا ۸۸

اور تمہیں اس بات کی امید نہ تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی یہ تو بس تمہارے رب کی رحمت ہے۔ لہٰذا تم ہر گز کافروں کی پشت پناہی نہ کرنا۔ اور (آگاہ ہو جاؤ) کہ اللہ کی آیات کے نازل ہو جانے کے بعد یہ لوگ تمہیں اللہ کی آیات (پر تبلیغ و عمل) سے کہیں روک نہ دیں۔ اور (ان کو) اپنے رب کی طرف ہی بلاتے رہو اور مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہو جانا۔ اور تم اللہ کے ساتھ کسی بھی اور عبادت کیے جانے والے (معبود) اس (اللہ جل شانہ) کے کو نہ پکارنا۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔ علاوہ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ اسی کی حکومت و فرمانروائی ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

فَـَٔامَنَ لَهُۥ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّى مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِى ذُرِّيَّتِهِ ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَٰبَ وَءَاتَيْنَٰهُ أَجْرَهُۥ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿27﴾

سورۃ العنکبوت آیت ۲۶۔۲۷

پس لوطؑ اس پر ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔اور ہم نے اسے اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) عطا کر دیئے اور نبوت اور کتاب ان کی اولاد میں بھی رکھ دی اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی اس کا صلہ دیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿28﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ ٱلسَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِى نَادِيكُمُ ٱلْمُنكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿29﴾ قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿30﴾ ع3

سورۃ العنکبوت آیت ۲۸ تا ۳۰

اور لوطؑ (کا ذکر کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسا بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان میں کسی نے نہیں کیا۔ کیوں البتہ واقعتاً تم (شہوت رانی کے لئے) مردوں کے پاس جاتے ہو اور (مسافروں پر) راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بھی برے کام کرتے ہو؟۔ تو اس کی قوم کے پاس اس کے علاوہ کوئی جواب نہ تھا پس کہنے لگے (اے لوطؑ!۔) اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ۔ لوطؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنۢبِهِۦ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ ٱلصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ ٱلْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿40﴾ مَثَلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ ٱلْعَنكَبُوتِ ٱتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ ٱلْبُيُوتِ لَبَيْتُ ٱلْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿41﴾ إِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ مِن شَىْءٍ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿42﴾

سورۃ العنکبوت آیت ۴۰ تا ۴۲

پس ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے ہی پکڑا۔ ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی۔ اور کچھ کو ہولناک چنگھاڑ نے آدبوچا۔ اور بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ کو (دریا میں) غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔ جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اپنا) ولی اولیاء بنا رکھا ہے ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (اپنی بساط میں مضبوط) گھر بناتی ہے۔ اور بلاشبہ سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا ہی ہوتا ہے۔ اے کاش یہ لوگ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی سے بھی دعائیں مانگتے ہیں بیشک اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

وَمَا هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ ٱلدَّارَ ٱلْـَٔاخِرَةَ لَهِىَ ٱلْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿64﴾ فَإِذَا رَكِبُوا۟ فِى ٱلْفُلْكِ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿65﴾ لِيَكْفُرُوا۟ بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا۟ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿66﴾

سورۃ العنکبوت آیت ۶۴ تا ۶۶

اور یہ دنیاوی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے اور حقیقی زندگی تو البتہ آخرت کی (آنے والی زندگی) ہے۔ کاش کہ (لوگ) اس (حقیقت) کو جانتے ہوتے۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اُسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے صرف اللہ سے ہی دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو (پھر) ایک دم سے شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کرتے رہیں بسبب اس کے جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اور اس کے فائدے بھی اٹھاتے رہیں۔ پس ان کو عنقریب (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿31﴾ مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿32﴾ وَإِذَا مَسَّ ٱلنَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْاْ رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿33﴾ لِيَكْفُرُواْ بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُواْ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿34﴾ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُواْ بِهِۦ يُشْرِكُونَ ﴿35﴾

سورۃ الروم آیت ۳۱ تا ۳۴

(تم سب) اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا۔ (اور نہ ہی) اُن لوگوں میں (شامل ہو جانا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقہ فرقہ ہو گئے۔ سارے فرقے اسی (صحیح یا غلط ٹکڑے پر) پر خوش ہیں جو کچھ اُن کے پاس ہے۔ اور جب بھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ خالص اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے ہی پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتا ہے۔ تاکہ اس (نعمت) کی ناشکری کر دیں جو ہم نے ان کو عطا کی ہے۔ پس چند دن فائدے حاصل کر لو عنقریب تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل و سند نازل کی ہے کہ وہ ایسا کچھ بتلاتی ہو جس پر یہ (اللہ) کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِيُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿26﴾ وَلَوْ أَنَّمَا فِي ٱلْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَٰمٌ وَٱلْبَحْرُ يَمُدُّهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَٰتُ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿27﴾ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَٰحِدَةٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿28﴾

سورۃ لقمان آیت ۲۶ تا ۲۸

جو کچھ بھی آسمانوں و زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے اور حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔ اور اگر زمین میں جتنے بھی درخت ہیں سب کی قلمیں بنالی جائیں اور سمندر کو سیاہی (اور) اس کے بعد سات سمندر اور اس سیاہی میں لاکے ملا لیے جائیں تو بھی اللہ کے اوصاف و کلمات ختم نہ ہوں گے۔ بیشک اللہ بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔ تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا (اللہ کے لئے) ایک شخص کے پیدا کرنے اور دوبارہ اٹھانے جیسا ہی ہے۔ بیشک اللہ بڑا سننے والا نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿29﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلْبَٰطِلُ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ﴿30﴾ ع3

سورۃ لقمان آیت ۲۹۔۳۰

کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (اس پر) مسخر کر رکھا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک (مدار میں) چل رہا ہے؟۔ اور اللہ ان سارے اعمال سے جو تم کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جن جن سے یہ لوگ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں سب باطل ہیں اور کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی عالی مرتبہ ہے نہایت بڑائی والا ہے۔

https://quranexcel.com

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱلْفُلْكَ تَجْرِى فِى ٱلْبَحْرِ بِنِعْمَتِ ٱللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ ءَايَٰتِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿31﴾ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَٱلظُّلَلِ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿32﴾

سورۃ لقمان آیت ۳۱۔۳۲

کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہی دریا و سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی علامات دکھائے؟۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔اور جب اُن کو (سمندری) لہریں سائبانوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہیں تو یہ اپنا اعتقاد خالص اسی پر رکھتے ہوئے صرف اللہ کو پکارتے ہیں پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے چند ہی میانہ روی پر قائم رہتے ہیں۔اور ہماری آیات کا انکار تو وہی کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہوتے ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمْ وَٱخْشَوْاْ يَوْمًا لَّا يَجْزِى وَالِدٌ
عَن وَلَدِهِۦ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِۦ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ
وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم
بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ ﴿33﴾

سورۃ لقمان آیت ۳۳

اے بنی نوع انسان !۔ اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور اس دن کا خوف کرو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آسکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکے گا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس کہیں دنیا کی (عارضی) زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کہیں بڑا دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی فریب میں نہ جکڑ دے۔

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا۟ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ﴿12﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَءَاتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ مِنِّى لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴿13﴾

سورۃ السجدۃ آیت ۱۲۔ ۱۳

اور اے کاش کہ تم دیکھتے جب مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے (اور عرض کریں گے) اے ہمارے رب!۔ ہم نے دیکھ لیا اور سن بھی لیا پس ہمیں (ایک بار دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک کام کرلیں بیشک اب ہمیں یقین آگیا ہے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر متنفس کو (جبراً) اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات طے پا چکی ہے کہ میں ضرور جہنم کو سب (نافرمان) جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿16﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿17﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُۥنَ ﴿18﴾ ص

سورۃ السجدۃ آیت ۱۶ تا ۱۸

(رات کو) ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ خوف و امید سے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (مال) میں سے خرچ بھی کرتے ہیں۔ پس کوئی (بھی صالح) متنفس نہیں جانتا کہ اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے ان کے (اچھے) اعمال کے صلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو کیا جو مومن ہے وہ فاسق کی طرح ہو سکتا ہے؟ (نہیں) یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے!۔

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَدْنَىٰ دُونَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿21﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَآ ۚ إِنَّا مِنَ ٱلْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿22﴾ ع2

سورۃ السجدۃ آیت ۲۱۔۲۲

اور البتہ ہم انہیں (قیامت کے اس) بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھاتے ہیں شاید کہ وہ (اپنی باغیانہ روش سے) واپس آ جائیں۔ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے پھر وہ ان کو نظرانداز کر دے۔ بیشک ہم (ایسے) مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿41﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا ﴿42﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُصَلِّى عَلَيْكُمْ وَمَلَٰٓئِكَتُهُۥ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ
إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَكَانَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿43﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُۥ سَلَٰمٌ ۚ
وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿44﴾

سورۃ الاحزاب آیت 44

اے ایمان والو! ۔اللہ کا ذکر خوب کثرت سے کیا کرو۔اور صبح وشام اسی کی تسبیح و تحمید بیان کرتے رہا کرو۔وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو ظلمت کے اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جائے۔اور اللہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا دعائیہ تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا۔اور اس نے ان کے لئے اجرِ کریم تیار کر رکھا ہے۔

إِن تُبْدُواْ شَيْـًٔا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ

ٱللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿54﴾

سورۃ الاحزاب آیت ۵۴

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ

اللہ تو البتہ بہر حال ہر چیز کو خوب

جاننے والا ہے۔

إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ صَلُّواْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُواْ تَسْلِيمًا ﴿56﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ لَعَنَهُمُ ٱللَّهُ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿57﴾ وَٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ بِغَيْرِ مَا ٱكْتَسَبُواْ فَقَدِ ٱحْتَمَلُواْ بُهْتَٰنًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿58﴾ ع7

سورۃ الاحزاب آیت ۵۶ تا ۵۸

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو!۔ تم بھی اس پر (دل وجان سے) تسلیم کرتے ہوئے درود اور سلام بھیجا کرو۔ البتہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں۔ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی قصور کے اذیت دیتے ہیں تو بلا شبہ انہوں نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِى ٱلنَّارِ يَقُولُونَ يَٰلَيْتَنَآ أَطَعْنَا ٱللَّهَ وَأَطَعْنَا
ٱلرَّسُولَا۠ ﴿66﴾ وَقَالُوا۟ رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا
ٱلسَّبِيلَا۠ ﴿67﴾ رَبَّنَآ ءَاتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ ٱلْعَذَابِ وَٱلْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿68﴾ ع8

سورۃ الاحزاب آیت ٦٦ تا ٦٨

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹائے پلٹائے جائیں گے۔ (تب حسرت ویاس سے) کہیں گے کہ اے کاش ہم اللہ کا حکم مان لیتے اور رسول کی اطاعت کر لیتے۔ اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم تو البتہ اپنے سیّدوں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلتے رہے پس انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب !۔ ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر کوئی بڑی لعنت ڈال دے۔

نوٹ !۔ اس آیت میں عناصر بد سیّدوں کو اور دوسرے بڑے لوگوں کو کہا گیا ہے۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ٱلْقُرَى ٱلَّتِى بَٰرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَٰهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا
ٱلسَّيْرَ ۖ سِيرُوا۟ فِيهَا لَيَالِىَ وَأَيَّامًا ءَامِنِينَ ﴿18﴾ فَقَالُوا۟ رَبَّنَا بَٰعِدْ بَيْنَ
أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَٰهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِى
ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿19﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُۥ
فَٱتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿20﴾

سورۃ سبا آیت ۱۸ تا ۲۰

اور ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بسا دیئے تھے جن میں ہم نے برکت دے رکھی تھی جو سرِ راہ نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کی ایسی منزلیں مقرر کر دی تھیں کہ ان میں راتوں اور دنوں کو بے خوف و خطر چلتے پھرتے رہیں۔ تو وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفر کی مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور (اس طرح) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کر لیا۔ تو ہم نے ان (کو برباد کر) کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل تتر بتر کر دیا۔ بیشک اس میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور البتہ یقیناً شیطان نے ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے علاوہ وہ سارے اس کے پیچھے چل پڑے۔

وَمَا كَانَ لَهُۥ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِٱلْءَاخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِى شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ حَفِيظٌ ﴿21﴾ ع2 قُلِ ٱدْعُوا۟ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُۥ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿22﴾

سورۃ سبا آیت ۲۱۔۲۲

اور اس کا ان پر کچھ زور تو نہ تھا مگر اس لئے کہ ہم نے جانچ کرنی تھی کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس سے شک میں پڑا ہے۔ اور تیرا رب ہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہہ دو کہ جن جن کو بھی تم اللہ کے علاوہ (عبادت کے لائق) سمجھتے ہو ان کو پکارو۔ وہ آسمانوں و زمین میں ذرہ بھر بھی کسی چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ تو ان دونوں میں ان کی شراکت داری ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

وَلَا تَنفَعُ ٱلشَّفَٰعَةُ عِندَهُۥٓ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُۥ ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا۟ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا۟ ٱلْحَقَّ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ﴿23﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قُلِ ٱللَّهُ ۖ وَإِنَّآ أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿24﴾ قُل لَّا تُسْـَٔلُونَ عَمَّآ أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿25﴾

سورۃ سبا آیت ۲۳ تا ۲۵

اور اللہ کے ہاں کوئی سفارش فائدہ نہیں دے گی مگر اس کے حق میں جس کے بارے میں وہ اجازت دیدے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے خوف و گھبراہٹ دور کردی جائے گی۔ تو (فرشتوں یا سفارشیوں سے) پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے (معافی پر) کیا ارشاد فرمایا۔ تو وہ کہیں گے کہ حق سچ ہی کہا ہے اور وہ نہایت بلند و بالا بہت بڑا ہے۔ پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ (خود جواب) بتادو کہ اللہ ہی۔ اور البتہ ہم یا تم (یا تو) ہدایت پر ہیں یا کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔ کہہ دو کہ ہمارے گناہوں کی تم سے باز پرس نہ ہوگی اور تمہارے اعمال کا ہم سے سوال نہ کیا جائے گا۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِٱلْحَقِّ وَهُوَ ٱلْفَتَّاحُ ٱلْعَلِيمُ ﴿26﴾ قُلْ أَرُونِىَ ٱلَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِۦ شُرَكَآءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿27﴾

سورۃ سبا آیت ۲۶۔۲۷

کہہ دو کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے (تمہارے) درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ کہہ دو جن لوگوں کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے مجھے بھی تو (ان کی حقیقت) دکھاؤ۔ ہر گز نہیں !۔ (نہیں) بلکہ وہ (اکیلا ہی) اللہ بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ ٱلْمُلْكُ ۚ وَٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿13﴾ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا۟ دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا۟ مَا ٱسْتَجَابُوا۟ لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿14﴾ ع2

سورۃ فاطر آیت ۱۳۔۱۴

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر کوئی ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی تو تمہارا رب اللہ ہے اسی کی بادشاہت ہے۔ اور اس (اللہ) کو چھوڑ کر جن لوگوں سے تم دعائیں مانگتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی (کسی چیز کے) مالک نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری بات قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور اس باخبر (اللہ جل شانہ) کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے سکتا۔

سارے کے سارے انسان اور جن اللہ کے در کے محتاج ہیں۔اللہ ہی سب کو دینے والا ہے ۔سب کی حاجتیں اور مرادیں پوری کرنے والا ہے۔جس نے بھی اس کا دامن تھام لیا اور اس کی منشا کو سمجھ لیا وہ حقیقی معنوں میں کامیاب ہو گیا۔

سورۃ فاطر آیت ۱۵

وَقَالُواْ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِيٓ أَذۡهَبَ عَنَّا ٱلۡحَزَنَۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٞ شَكُورٌ ﴿34﴾ ٱلَّذِيٓ أَحَلَّنَا دَارَ ٱلۡمُقَامَةِ مِن فَضۡلِهِۦ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٞ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٞ ﴿35﴾

سورۃ فاطر آیت ۳۴۔۳۵

وہ کہیں گے کہ سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بڑا بخش دینے والا نہایت قدردان ہے۔ جس نے ہم کو اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ رہنے والے گھر میں اُتارا یہاں نہ تو ہمیں کوئی رنج پہنچے گا اور نہ ہی ہمیں کسی قسم کی تھکان ہو گی۔

وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُواْ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى كُلَّ كَفُورٍ ﴿36﴾ ج وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا غَيْرَ ٱلَّذِى كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ ٱلنَّذِيرُ ۖ فَذُوقُواْ فَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿37﴾ ع4

سورۃ فاطر آیت ۳۶۔۳۷

اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ہی ان کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ اسی میں چیخیں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم کو یہاں سے نکال لے (اب) کہ ہم نیک عمل کیا کریں گے ایسے نہیں جیسے پہلے کرتے تھے۔ (ارشاد ہوگا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت قبول کرنے والا نصیحت قبول کر لیتا ہے اور تمہارے پاس خبردار کرنے والا بھی آیا تھا۔ پس اب مزے چکھو (آج) ظالم لوگوں کا کوئی یار و مددگار نہیں۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ
أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى
ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَمْ ءَاتَيْنَٰهُمْ كِتَٰبًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ
إِن يَعِدُ ٱلظَّٰلِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿40﴾

سورۃ فاطر آیت 40

پوچھو کہ کیا تم نے کبھی اپنے شریکوں کو دیکھا ہے جن سے اللہ کے علاوہ تم دعائیں مانگا کرتے ہو؟۔(ذرا) مجھے بھی تو (ان کی حقیقت) دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (کیا) ان کی شراکت آسمانوں میں ہے یا (کیا) ہم نے ان کو کتاب دی ہے (کہ اللہ سے شراکت پر) کوئی دلیل وسند رکھتے ہیں۔(نہیں) بلکہ یہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں محض دھوکہ فریب ہے۔

وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَٰبَ ٱلْقَرْيَةِ إِذْ جَآءَهَا ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿13﴾ ج إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿14﴾ قَالُواْ مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ ٱلرَّحْمَٰنُ مِن شَىْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿15﴾ قَالُواْ رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿16﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ ﴿17﴾

سورۃ یٰس آیت ۱۳ تا ۱۷

اور گاؤں والوں کا قصہ بطور مثال ان سے بیان کرو۔ جب ان کے پاس رسول آئے۔ (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے سے تائید کی۔ تو انہوں نے کہا کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول کی حیثیت سے آئے ہیں۔ وہ بولے کہ تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو اور ربِ الرحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ ہم البتہ تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔ اور ہماری ذمہ داری تو صاف صاف پیغام کا پہنچا دینا ہی ہے۔

https://quranexcel.com

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ ٱلَّذِى فَطَرَنِى وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿22﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ
ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ ٱلرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّى شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا
يُنقِذُونِ ﴿23﴾ ج إِنِّىٓ إِذًا لَّفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿24﴾ إِنِّىٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ
فَٱسْمَعُونِ ﴿25﴾ ط قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ ﴿26﴾ لا
بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى وَجَعَلَنِى مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿27﴾

سورۃ یٰس آیت ۲۲ تا ۲۷

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا۔ اور تم سب کو بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر رب الرحمٰن میرے حق میں نقصان کرنا چاہے (پھر) نہ تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ دے سکے اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں۔ تب تو میں واضح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔ میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں پس تم بھی میری بات سن (کر جان) رکھو۔ کہہ دیا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا۔ وہ بولا کاش کہ! میری قوم بھی (اس حقیقت کو) جان لیتی۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کر دیا۔

إِنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْجَنَّةِ ٱلْيَوْمَ فِى شُغُلٍ فَٰكِهُونَ ﴿55﴾ ج هُمْ وَأَزْوَٰجُهُمْ فِى ظِلَٰلٍ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿57﴾ ج صلے سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿58﴾

سورۃ یٰس آیت ۵۵ تا ۵۸

البتہ اہل جنت اس دن بڑے عیش و نشاط کے مشغلوں میں ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کے کے لئے (ہر قسم کے) میوے ہوں گے اور (وہ سب کچھ موجود ہوگا) جو وہ مانگیں گے۔ رب رحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا۔

https://quranexcel.com

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿27﴾ قَالُوٓاْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا
عَنِ ٱلْيَمِينِ ﴿28﴾ قَالُواْ بَل لَّمْ تَكُونُواْ مُؤْمِنِينَ ﴿29﴾ ج وَمَا كَانَ لَنَا
عَلَيْكُم مِّن سُلْطَٰنٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ ﴿30﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ
إِنَّا لَذَآئِقُونَ ﴿31﴾

سورۃ الصافات آیت ۲۷ تا ۳۱

اور (اس کے بعد) وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے باہم سوال و جواب کریں گے۔ کہیں گے کہ بلاشبہ تم ہی ہمارے پاس دائیں (بائیں) سے بہکانے آیا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تو تم پر کچھ زور نہیں تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔ پس ہمارے بارے میں ہمارے رب کی بات پوری ہو گئی۔ اب البتہ ہم (سب اس عذاب کے) مزے چکھیں گے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿50﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّى كَانَ لِى قَرِينٌ ﴿51﴾ لا يَقُولُ أَءِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُصَدِّقِينَ ﴿52﴾ أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿54﴾ فَٱطَّلَعَ فَرَءَاهُ فِى سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿55﴾ قَالَ تَٱللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ﴿56﴾ لا وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّى لَكُنتُ مِنَ ٱلْمُحْضَرِينَ ﴿57﴾

سورۃ الصافات آیت ۵۰ تا ۵۷

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے باہم سوال وجواب کریں گے۔ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا۔ کہ میرا ایک ساتھی تھا۔جو کہتا تھا کہ کیا تم بھی ایسی باتوں کی جائیں تصدیق کرنے والوں میں ہو۔ کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گے۔تو کیا ہمیں یقیناً جزا و سزا ملے گی؟۔کہے گا کہ کیا تم (اس کو) جھانک کر دیکھنا چاہتے ۔کہے گا کہ ہو؟۔پھر وہ (خود ہی) جھانکے گا۔تو اسے دوزخ کے بیچوں بیچ دیکھ لے گا قسم ہے اللہ کی !۔تُو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا ہوتا۔اور اگر میرے رب کی مہربانی نہ ہوتی۔تو (آج) میں بھی ان (عذاب میں) حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا۔

وَلَقَدْ نَادَىٰنَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ ٱلْمُجِيبُونَ ﴿75﴾ز صلے وَنَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥ مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿76﴾ز صلے وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُۥ هُمُ ٱلْبَاقِينَ ﴿77﴾ز صلے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿78﴾ز صلے سَلَٰمٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِى ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿79﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿80﴾ إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿81﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا ٱلْءَاخَرِينَ ﴿82﴾

سورۃ الصافات آیت ۷۵ تا ۸۲

اور البتہ یقیناً نوحؑ نے ہم سے دعا کی پھر (دیکھ لو کہ ہم) کیسے بہترین دعائیں قبول کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دیدی۔ اور ان ہی کی اولاد کو ہم نے باقی رہنے والا بنادیا۔ اور آئندہ آنے والوں میں ہم نے اس کا ذکر (جمیل باقی) رکھ چھوڑا۔ سارے جہانوں میں نوحؑ پر سلام ہو۔ بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ پھر دوسرے لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا۔

وَقَالَ إِنِّى ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّى سَيَهْدِينِ ﴿99﴾ رَبِّ هَبْ لِى مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنَٰهُ بِغُلَٰمٍ
حَلِيمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ ٱلسَّعْىَ قَالَ يَٰبُنَىَّ إِنِّىٓ أَرَىٰ فِى ٱلْمَنَامِ أَنِّىٓ أَذْبَحُكَ فَٱنظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ
قَالَ يَٰٓأَبَتِ ٱفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُۥ
لِلْجَبِينِ ﴿103﴾ وَنَٰدَيْنَٰهُ أَن يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ ﴿104﴾ قَدْ صَدَّقْتَ ٱلرُّءْيَآ ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿105﴾ إِنَّ
هَٰذَا لَهُوَ ٱلْبَلَٰٓؤُا۟ ٱلْمُبِينُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنَٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿108﴾

سورۃ الصافات آیت ۹۹ تا ۱۰۸

اور اس (ابراہیمؑ) نے کہا میں تو اپنے رب کی طرف ہی راغب ہوتا ہوں۔ وہ ضرور مجھے راہ دکھائے گا۔ (اور دعا کی) اے میرے رب!۔ مجھے ایسی اولاد عطا فرما جو صالحین میں سے ہو۔ تو ہم نے اس کو ایک حلیم الطبع لڑکے کی خوشخبری دی۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو کہا کہ اے میرے بیٹے!۔ بیشک میں خواب میں دیکھتا ہوں (گویا) کہ تجھے ذبح کر کر رہا ہوں پس دیکھ لے کہ تیری کیا رائے ہے۔ کہا کہ اے میرے ابا جان!۔ جو بھی آپ کو حکم ہوا ہے کر ڈالیں۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں ہی پائیں گے۔ جب دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ تو ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیمؑ!۔ یقیناً تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ بڑی صریح آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو اس کا عوض دے دیا۔ اور آئندہ آنے والوں میں ہم نے اس کا ذکر (خیر باقی) رہنے دیا۔

سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿109﴾ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿110﴾ إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿111﴾ وَبَشَّرۡنَٰهُ بِإِسۡحَٰقَ نَبِيًّا مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿112﴾ وَبَٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَعَلَىٰٓ إِسۡحَٰقَۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحۡسِنٞ وَظَالِمٞ لِّنَفۡسِهِۦ مُبِينٞ ﴿113﴾ ع3

سورۃ الصافات آیت ۱۰۹ تا ۱۱۳

سلام ہو ابراہیمؑ پر۔ احسان کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے اسحاق (بیٹے) کی بشارت بھی دی جو صالح بندوں میں سے نبی ہوگا۔ اور ہم نے اس پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔ اور ان دونوں اولاد میں احسان کرنے والے بھی ہیں اور اپنے آپ پر کھلم کھلا ظلم کرنے والے بھی ہیں۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿114﴾ ج وَنَجَّيْنَٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿115﴾ ج وَنَصَرْنَٰهُمْ فَكَانُوا۟ هُمُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿116﴾ ج وَءَاتَيْنَٰهُمَا ٱلْكِتَٰبَ ٱلْمُسْتَبِينَ ﴿117﴾ ج وَهَدَيْنَٰهُمَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴿118﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿119﴾ لا سَلَٰمٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿120﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿121﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿122﴾

سورۃ الصافات آیت ۱۱۴ تا ۱۲۲

اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کیے۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے کرب سے نجات دیدی۔ اور ہم نے ان کی نصرت و مدد کی جس کے سبب وہ غالب رہے۔ اور ان دونوں کو ہم نے وضاحت بھری کتاب عنایت کی۔ اور ان دونوں کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کردی۔ اور آئندہ آنے والوں میں ان دونوں کا ذکر (خیر باقی) رہنے دیا۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔ بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿123﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿124﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا
وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ ٱلْخَٰلِقِينَ ﴿125﴾ ٱللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ ءَابَآئِكُمُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿126﴾ فَكَذَّبُوهُ
فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿127﴾ إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿128﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى
ٱلْءَاخِرِينَ ﴿129﴾ سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِلْ يَاسِينَ ﴿130﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿131﴾ إِنَّهُۥ
مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿132﴾

سورۃ الصافات آیت ۱۲۳ تا ۱۳۲

اور یقیناً الیاس بھی رسولوں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟۔ کیا تم بعل (نامی معبود) سے دعائیں مانگتے ہو اور بہترین پیدا کرنے والے (اللہ جل شانہ) کو چھوڑ دیتے ہو۔ (اس) اللہ کو جو تمہارا رب اور تمہارے پرانے اباؤاجداد کا بھی رب ہے۔ تو ان لوگوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ پس یقیناً وہ (جہنم میں) حاضر کئے جائیں گے۔ مگر اللہ کے خالص بندے (اس سے مستثنیٰ ہیں)۔ اور آئندہ آنے والوں میں ہم نے اس کا ذکر (جمیل باقی) رکھ چھوڑا۔ سلام ہو اِلیاسین پر۔ یقیناً ہم احسان کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿133﴾ط إِذْ نَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ
أَجْمَعِينَ ﴿134﴾لا إِلَّا عَجُوزًا فِى ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿135﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
ٱلْءَاخَرِينَ ﴿136﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿137﴾
وَبِٱلَّيْلِ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿138﴾ع4

سورۃ الصافات آیت ۱۳۳ تا ۱۳۸

اور یقیناً لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔ جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دیدی۔ سوائے ایک بڑھیا (اس کی بیوی) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور یقینی طور پر صبح کے وقت تم ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔ اور رات کو بھی!۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿139﴾ ط إِذْ أَبَقَ إِلَى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿140﴾ لا فَسَاهَمَ
فَكَانَ مِنَ ٱلْمُدْحَضِينَ ﴿141﴾ ج فَٱلْتَقَمَهُ ٱلْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿142﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهُۥ كَانَ
مِنَ ٱلْمُسَبِّحِينَ ﴿143﴾ لا لَلَبِثَ فِى بَطْنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿144﴾ ج فَنَبَذْنَٰهُ
بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿145﴾ ج وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿146﴾ ج

سورۃ الصافات آیت ۱۳۹ تا ۱۴۶

اور یقیناً یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچا۔

پھر جس وقت قرعہ ڈالا گیا تو اس نے (دریا و سمندر میں پھینکا جانے والا بن کر) مات
کھائی۔ پھر اسے مچھلی نے نگل لیا۔ اور وہ (خود کو) ملامت کر رہا تھا۔ پھر اگر وہ تسبیح (یعنی
اللہ جل شانہ کے حضور دعائیہ کلمات) بیان کرنے والوں میں نہ ہوتا۔ تو دوبارہ اٹھائے
جانے والے دن (یعنی قیامت) تک اسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہتا۔ پھر ہم نے اسے
(مچھلی سے نکال کر) ایک کھلے میدان میں ڈال دیا۔ اور وہ بیمار تھا۔ اور اس پر بیل دار
(کدو کا) درخت اگا دیا۔

وہ دعا دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿180﴾ج

وَسَلٰمٌ عَلَى ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿181﴾ج وَٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ٱلْعٰلَمِينَ ﴿182﴾ع5

سورۃ الصافات آیت ۱۸۰ تا ۱۸۲

یہ جو باتیں بھی عزت والے شان والے رب (کے بارے)

بناتے بیان کرتے ہیں تیرا رب ان سے بالکل پاک ہے۔

اور سلام ہو سارے رسولوں پر۔اور سب طرح کی تعریف

(شکر صرف) اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

وَقَالُواْ رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿16﴾ ٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا
يَقُولُونَ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُۥدَ ذَا ٱلْأَيْدِ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿17﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا
ٱلْجِبَالَ مَعَهُۥ يُسَبِّحْنَ بِٱلْعَشِيِّ وَٱلْإِشْرَاقِ ﴿18﴾ وَٱلطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ
لَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿19﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُۥ وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْحِكْمَةَ وَفَصْلَ ٱلْخِطَابِ ﴿20﴾

سورۃ ص آیت ۱۶ تا ۲۰

اور کہتے ہیں۔ اے ہمارے رب!۔ ہمارا حصہ ہم کو حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔ جو کچھ بھی یہ (استہزائی و خودساختہ) باتیں بناتے ہیں۔ ان پر صبر کئے رہو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو۔ جو بڑا صاحب قوت تھا (اور) بلا شبہ وہ بڑا ہی رجوع کرنے والا تھا۔ بے شک ہم نے (بھی) پہاڑوں کو اس کے لئے مسخر کر دیا تھا۔ کہ وہ شام و صبح اس کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ رب الجبار کے اوصاف و کلمات) کا ذکر کیا کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی جو جمع ہو کر۔ سب کے سب اُس ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔ اور ہم نے اس کی بادشاہی کو مستحکم کر دیا تھا اور اس کو حکمت و دانائی اور فیصلہ کُن بات کی صلاحیت عطا کر دی تھی۔

إِنَّ هَٰذَآ أَخِى لَهُۥ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِىَ نَعْجَةٌ وَٰحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِى فِى ٱلْخِطَابِ ﴿23﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْخُلَطَآءِ لَيَبْغِى بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿24﴾ ۩

سورۃ ص آیت 24 (آیتِ سجدہ)

(تنازعہ یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے یہ کہتا ہے کہ یہ ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دو اور باتوں باتوں میں مجھے دبا لیتا ہے۔ اس (داؤدؑ) نے کہا کہ یہ جو تیری ایک دنبی بھی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں کے ساتھ ملا لے۔ البتہ یقیناً تجھ پر ظلم کرتا ہے اور بلاشبہ شراکت دار تو اکثر ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں سوائے ان کے جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤدؑ نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے اس کو آزمایا ہے تو اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور اس کے حضور عاجزی کرتے ہوئے (سجدے میں) گر پڑا۔ اور (خالص اللہ کی طرف) رجوعِ انابت کر لیا۔ ۩

وَوَهَبْنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيْمَٰنَ ۚ نِعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿30﴾ط إِذْ
عُرِضَ عَلَيْهِ بِٱلْعَشِىِّ ٱلصَّٰفِنَٰتُ ٱلْجِيَادُ ﴿31﴾لا فَقَالَ إِنِّىٓ
أَحْبَبْتُ حُبَّ ٱلْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّى حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِٱلْحِجَابِ
﴿32﴾وقفہ رُدُّوهَا عَلَىَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِٱلسُّوقِ وَٱلْأَعْنَاقِ ﴿33﴾

سورۃ ص آیت ۳۰ تا ۳۳

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا) عطا کیا۔ کیا بہترین بندہ (تھا اور) بلا شبہ وہ (خالص اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھا۔ جب اس کے سامنے شام کے وقت عمدہ تیز رفتار گھوڑے (معائنہ کے لئے) پیش کئے گئے۔ تو کہنے لگا کہ میں تو مال (گھوڑوں) کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے غافل ہو گیا یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا۔ (بولا کہ) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ اور وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَهَبْ لِى مُلْكًا لَّا يَنۢبَغِى لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِىٓ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ ٱلرِّيحَ تَجْرِى بِأَمْرِهِۦ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿36﴾ وَٱلشَّيَٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿37﴾ وَءَاخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِى ٱلْأَصْفَادِ ﴿38﴾ هَٰذَا عَطَآؤُنَا فَٱمْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ﴿40﴾ ع3

سورۃ ص آیت ۳۶ تا ۴۰

(اور) دعا کی کہ اے میرے رب!۔ مجھ کو معاف کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عنایت کر جو کہ میرے بعد کسی ایک کے لئے بھی میسّر نہ ہو۔ بیشک تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے۔ تو ہم نے ہوا کو اس کے تابع فرمان کر دیا جو اس کے حکم سے جہاں وہ جانا چاہتا آرام سے چلتے ہوئے (لے جاتی تھی)۔ اور ہر طرح کی عمارتیں بنانے والے اور غوطہ خور شیاطین بھی (تابع کر دیئے تھے)۔ اور دوسرے (سرکش جنّات) بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے تھے۔ (ارشادِ باری ہوا) یہ ہماری عطا و عنایت ہے تجھے اختیار ہے چاہے تو احسان کر اور چاہے روک رکھ (تجھ سے) کچھ حساب نہیں۔ اور بیشک اس کے لئے ہمارے ہاں قربِ خاص اور اعلیٰ مقام ہے۔

وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿41﴾ ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ أَهْلَهُۥ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَٱضْرِب بِّهِۦ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَٰهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿44﴾

سورۃ ص آیت ۴۱ تا ۴۴

اور ہمارے (خاص) بندے ایوبؑ کا ذکر کرو جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ (اے باری تعالیٰ) شیطان نے مجھے اذیت اور تکلیف دے رکھی ہے۔ (ارشاد ہوا کہ زمین پر) اپنا پاؤں مارو۔ (چشمہ نکلنے پر علاج) یہ ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) پانی۔ اور ہم نے اسے نہ صرف اس کے اہل و عیال ہی واپس دیئے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کر دیئے (یہ) ہماری طرف سے خاص رحمت اور عقل مندوں کے لئے نصیحت تھی۔ اور (ارشاد ہوا کہ) اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لو اور اس سے ضرب لگاؤ اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے نہایت صابر۔ بڑا بہترین بندہ۔ بلاشبہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا پایا۔

https://quranexcel.com

هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا۟ ٱلنَّارِ ﴿59﴾ قَالُوا۟ بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ ٱلْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوا۟ رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى ٱلنَّارِ ﴿61﴾ وَقَالُوا۟ مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ ٱلْأَشْرَارِ ﴿62﴾ أَتَّخَذْنَٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ ٱلْأَبْصَٰرُ ﴿63﴾

سورۃ ص آیت ۵۹ تا ۶۳

یہ ایک لشکر ہے جو تمہارے پاس داخل ہونے والا ہے ان کی آمد پر کوئی خوش آمدید نہیں۔ یقیناً وہ دوزخ میں جلنے والے ہیں۔ وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تمہارے لئے بھی کوئی خوش آمدید نہیں (کیونکہ) تم ہی یہ (دن) ہمارے سامنے لائے ہو!۔ پس کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب!۔ جو (بدبخت) اس برے دن کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو جہنم میں دگنا عذاب دے۔ اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ وہ لوگ ہمیں دکھائی نہیں دیتے جنہیں ہم (دنیا کے) برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔ کیا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق اڑایا تھا یا (ہماری) آنکھیں ہی ان کی طرف سے پھری ہوئی ہیں؟۔

قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَيَّۖ أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ ﴿75﴾ قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٞ مِّنۡهُۖ خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ ﴿76﴾ قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٞ ﴿77﴾ ج صلے وَإِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿79﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿80﴾ لا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿81﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿82﴾ لا إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿83﴾

سورۃ ص آیت ۷۵ تا ۸۳

ارشاد ہوا کہ اے ابلیس !۔ جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے سامنے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا؟۔ کیا تو تکبر و غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟۔ کہنے لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ (کہ) مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اس کو خاک سے بنایا ہے۔ ارشاد ہوا۔ پھر اس (جنت) سے نکل جا پس بلاشبہ تو دھتکارا ہوا مردود ہے۔ اور یقیناً قیامت کے دن تک میری لعنت تجھ پر رہے گی۔ کہنے لگا کہ اے میرے رب !۔ پھر مجھے اس دن تک مہلت دیدے جب کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد ہوا۔ پس (جا) البتہ تجھے مہلت دے دی گئی۔ اس روز تک جس کا وقت معلوم و مقرر ہے۔ کہنے لگا کہ قسم ہے تیری عزت کی !۔ میں ان سب کو ضرور بہکاتا رہوں گا۔ سوائے ان کے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔

خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلْأَنْعَٰمِ ثَمَٰنِيَةَ أَزْوَٰجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِى بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِى ظُلُمَٰتٍ ثَلَٰثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ ٱلْمُلْكُ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿6﴾ إِن تَكْفُرُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِىٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ ٱلْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا۟ يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿7﴾

سورۃ الزمر آیت ۶۔۷

اسی نے تم (سب) کو ایک نفس سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور اسی نے تمہارے لئے چوپایوں کے بھی آٹھ جوڑے پیدا کئے۔ وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریک پردوں میں ایک خلقت کے بعد دوسری خلقت میں پیدا کرتا ہے۔ یہی اللہ تو تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں۔ پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو؟۔ اگر تم انکار و ناشکری کروگے تو بلاشبہ اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور شکر گزاری کرو تو وہ تمہارے لئے اسے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں جتادے گا۔ بیشک وہ تو سینوں کے رازوں تک کو جاننے والا ہے۔

وَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَٰنَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُۥ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُۥ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدْعُوٓاْ إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ ﴿8﴾

سورۃ الزمر آیت ۸

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو ہی پکارتا ہے اسی کی طرف دل وجان سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کر دیتا ہے تو جس کے لئے پہلے اسے پکارا ہوتا ہے اس کو بالکل بھول جاتا ہے اور اللہ کے لئے شریک بنانے لگ جاتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کر دے۔ کہہ دو کہ تھوڑے دن اپنی ناشکری سے فائدہ اٹھالو (آخر کار) یقیناً تمہیں دوزخ میں ہی جانا ہے

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا
تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَنِىَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَٰشِفَٰتُ ضُرِّهِۦٓ أَوْ
أَرَادَنِى بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَٰتُ رَحْمَتِهِۦ ۚ قُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ﴿38﴾ قُلْ يَٰقَوْمِ ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَٰمِلٌ ۖ فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿39﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿40﴾

سورۃ الزمر آیت ۳۸ تا ۴۰

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟۔ تو یقیناً وہ کہیں گے کہ اللہ نے۔ پوچھو کیا پھر تم نے کبھی غور کیا؟۔ کہ جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس نقصان کو دور کر سکتے ہیں؟۔ یا اگر اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟۔ (ان سے) کہہ دو کہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ (اپنے طریقے سے) عمل کئے جاؤ۔ میں بھی عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم جان لوگے۔ کہ جس کسی پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے۔ اور اسی پر (پھر) دائمی عذاب بھی اترے گا؟۔

أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُفَعَآءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُواْ لَا يَمْلِكُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَعْقِلُونَ
﴿43﴾ قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَٰعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿44﴾
وَإِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَحْدَهُ ٱشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ ٱلَّذِينَ
مِن دُونِهِۦٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿45﴾ قُلِ ٱللَّهُمَّ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ عَٰلِمَ
ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِى مَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿46﴾

سورۃ الزمر آیت ۴۳ تا ۴۶

کیا ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے کہہ دو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی وہ عقل و خرد والے ہوں؟۔ کہہ دو کہ شفاعت پوری کی پوری اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں و زمین کی بادشاہی ہے پھر تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور جب واحد و یکتا اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں میں تنگی و گھٹن رونما ہونے لگتی ہے۔ اور جب اس کے علاوہ دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ ایک دم سے خوش ہو جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اے اللہ!۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!۔ (اور) اے ہر غیب اور ظاہر کے جاننے والے!۔ تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

فَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَٰنَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍۚ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ﴿50﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُوا۟ۚ وَٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مِنْ هَٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُوا۟ وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ﴿51﴾

سورۃ الزمر آیت ۴۹ تا ۵۱

پھر جب بھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں ہی پکارتا ہے اور پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو البتہ محض مجھے میرے علم و ہنر کے باعث ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔ یقینی طور پر ایسی بات ان سے پہلے لوگ بھی کہا کرتے تھے (جب پکڑ لیے گئے) تو ان کی کمائی کچھ بھی ان کے کام نہ آئی۔ پس ان کی کمائی کے وبال ہی ان پر پڑے۔ اور جو لوگ ان میں سے ظلم کر رہے ہیں ان پر بھی ان کی کمائی کے وبال عنقریب پڑنے والے ہیں اور وہ (اللہ کو) کسی صورت عاجز نہیں کر سکتے۔

وَمَا قَدَرُواْ ٱللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِۦ وَٱلْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَٱلسَّمَٰوَٰتُ مَطْوِيَّٰتُۢ بِيَمِينِهِۦ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ﴿68﴾ وَأَشْرَقَتِ ٱلْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ وَجِاْىٓءَ بِٱلنَّبِيِّۧنَ وَٱلشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿70﴾ ع7

سورۃ الزمر آیت ۶۷ تا ۷۰

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر بالکل نہیں جانی۔ جیسا کہ اس کی قدر جاننے کا حق ہے۔ اور قیامت کے دن یہ سب زمین اسی کی مٹھی میں ہو گی۔ اور سارے آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ ان لوگوں کے شرک کرنے سے پاک اور برتر ہے۔ اور جب (پہلی دفعہ) صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے (کہ بچا رہے)۔ پھر دوسری دفعہ اس (صور) میں پھونکا جائے گا تو سب ایک دم سے کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور نامہ اعمال (کھول کر) رکھ دیا جائے گا اور نبیوں اور گواہوں کو حاضر کیا جائے گا اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر نفس نے جو بھی عمل کیا ہو گا اسے اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور جو کچھ بھی یہ کرتے ہیں وہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

https://quranexcel.com

وَسِيقَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ رَبَّهُمْ إِلَى ٱلْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ
أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَٱدْخُلُوهَا خَٰلِدِينَ ﴿73﴾ وَقَالُوا۟
ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى صَدَقَنَا وَعْدَهُۥ وَأَوْرَثَنَا ٱلْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ ٱلْجَنَّةِ حَيْثُ
نَشَآءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ ٱلْعَٰمِلِينَ ﴿74﴾ وَتَرَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ ٱلْعَرْشِ
يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ وَقِيلَ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿75﴾ ع8

سورۃ الزمر آیت ۷۳ تا ۷۵

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے تھے وہ گروہ در گروہ بہشت کی طرف لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو) تم پاک ہو! اب تم اس میں ہمیشہ ہمیش رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔ اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے کیا ہوا اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا اب ہم جنت میں جہاں چاہیں وہاں رہیں ۔پس (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے۔ کہ وہ عرش (الٰہی) کے گرد گھیرا باندھے ہوئے اپنے رب کی تسبیح (تقدیس) کر رہے ہوں گے۔ اور سب (اولین و آخرین) کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور (بہر زبانِ معترف) کہا جائے گا۔ ہر طرح کی تعریف صرف اور صرف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

ٱلَّذِينَ يَحْمِلُونَ ٱلْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَٱغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا۟ وَٱتَّبَعُوا۟ سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿7﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿8﴾ وَقِهِمُ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُۥ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿9﴾ ع1

سورۃ غافر آیت ۷ تا ۹

جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں۔ وہ اسی پر یقین رکھتے ہیں اور سب اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!۔ تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے پس جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تُو ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔ اے ہمارے رب!۔ اور ان کو اور ان کے آباؤاجداد۔ ان کی بیویوں۔ اور ان کو بھی جو ان کی اولاد میں سے صالح ہوں ان ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل کر دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ بیشک تو بڑا غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔ اور ان کو برائیوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو نے قیامت کے دن عذابوں سے بچالیا۔ تو بیشک تو نے اس پر خاص رحمت فرمادی۔ اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

قَالُواْ رَبَّنَآ أَمَتَّنَا ٱثۡنَتَيۡنِ وَأَحۡيَيۡتَنَا ٱثۡنَتَيۡنِ فَٱعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلۡ إِلَىٰ
خُرُوجٖ مِّن سَبِيلٖ ﴿11﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُۥٓ إِذَا دُعِيَ ٱللَّهُ وَحۡدَهُۥ كَفَرۡتُمۡۖ وَإِن
يُشۡرَكۡ بِهِۦ تُؤۡمِنُواْۚ فَٱلۡحُكۡمُ لِلَّهِ ٱلۡعَلِيِّ ٱلۡكَبِيرِ ﴿12﴾ هُوَ ٱلَّذِي يُرِيكُمۡ
ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ رِزۡقٗاۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿13﴾

سورۃ غافر آیت ۱۱ تا ۱۳

وہ عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب!۔ تو نے ہمیں دو بار موت دی اور دو بار زندہ کیا پس اب اپنے گناہوں کا ہم اعتراف کرتے ہیں تو کیا اب (یہاں سے) نکلنے کی کوئی صورت ہے؟۔ یہ (عذاب) اس لئے ہے کہ جب واحد و یکتا اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ اب تو فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو اعلیٰ و ارفع ہے سب سے بڑا ہے۔ وہی تو ہے جو تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

يَوْمَ هُم بَٰرِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ۚ لِّمَنِ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ ٱلْوَٰحِدِ
ٱلْقَهَّارِ ﴿16﴾ ٱلْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ ٱلْيَوْمَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ
﴿17﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْـَٔازِفَةِ إِذِ ٱلْقُلُوبُ لَدَى ٱلْحَنَاجِرِ كَٰظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا
شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿18﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ ٱلْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى ٱلصُّدُورُ ﴿19﴾ وَٱللَّهُ يَقْضِى بِٱلْحَقِّ ۖ
وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَقْضُونَ بِشَىْءٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ﴿20﴾ ع2

سورۃ غافر آیت ۱۶ تا ۲۰

جس دن سب لوگ (قبروں سے) نکل کھڑے ہوں گے۔ان کی کوئی بات بھی اللہ سے چھپی نہ رہے گی۔ (ارشاد ہوگا) آج کس کی کامل بادشاہت ہے؟صرف اور صرف اللہ کی نا۔جو واحد و یکتا اکیلا ہر چیز پر بخوبی غالب ہے۔آج ہر شخص کو اس کے کئے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔آج کے دن (کسی پر کچھ بھی) ظلم نہ ہوگا۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔اور ان کو اس قریب آنے والے دن (یعنی قیامت) سے آگاہ کردو جس دن غم و غصہ سے بھرے ہوئے سارے دل (کھچ کر) گلوں تک آجائیں گے ۔ظالم لوگوں کے لئے نہ تو کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینوں کے پوشیدہ رازوں کو بھی اچھی طرح سے جانتا ہے۔اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔اور جن سے یہ لوگ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ بڑا سننے والا گہرائی سے دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَٰنَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾

سورۃ غافر آیت ۲۸

اور آلِ فرعون میں سے ایک مردِ مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو صرف اس بنا پر قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے؟۔ اور وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہوا تو جس عذاب کی وہ تمہیں دھمکی دیتا ہے اس کا کچھ نہ کچھ تو تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اسے ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا جو حد سے بڑھ جانے والا بڑا جھوٹا ہو۔

وَإِذْ يَتَحَآجُّونَ فِى ٱلنَّارِ فَيَقُولُ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ ٱلنَّارِ ﴿47﴾ قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ ٱللَّهَ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ ٱلْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ ٱلَّذِينَ فِى ٱلنَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
عَنَّا يَوْمًا مِّنَ ٱلْعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوٓا۟ أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۚ
قَالُوا۟ فَٱدْعُوا۟ ۗ وَمَا دُعَٰٓؤُا۟ ٱلْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ ﴿50﴾ ع5

سورۃ غافر آیت ۴۷ تا ۵۰

اور جب یہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑا کریں گے تو کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تو البتہ تمہارے تابع تھے کیا تم آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو؟۔ وہ بڑے لوگ کہیں گے کہ بلاشبہ ہم سب اسی میں پڑے ہیں اور یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کرو!۔ کہ ہمارا عذاب کسی دن تو ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے رسول تمہارے پاس واضح دلیلیں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟۔ وہ کہیں گے (کیوں نہیں) ہاں!۔ اس پر داروغے جواب دیں گے کہ تم خود ہی دعا مانگو۔ اور کافروں کی دعا و پکار (اس روز) بالکل بے کار ہو گی۔

فَٱصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَٱسْتَغْفِرْ لِذَنۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
بِٱلْعَشِىِّ وَٱلْإِبْكَٰرِ ﴿55﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَٰنٍ
أَتَىٰهُمْ ۙ إِن فِى صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَٰلِغِيهِ ۚ فَٱسْتَعِذْ بِٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ
هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ﴿56﴾

سورۃ غافر آیت ۵۵۔۵۶

پس صبر کیئے رہو یقینی طور پر اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور شام و صبح اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ رب الخبیر کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔ یقیناً جو لوگ (رب سے) آئی ہوئی کسی سند و دلیل کے بغیر اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں پس تکبر و بڑائی کے علاوہ اور کچھ نہیں جس تک وہ کبھی بھی پہنچنے والے نہیں۔ پس اللہ سے ہی پناہ مانگتے رہو بلا شبہ وہ بڑا سننے والا نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدْعُونِىٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِى
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴿60﴾ ع6 ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ
وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا
يَشْكُرُونَ﴿61﴾ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ
تُؤْفَكُونَ﴿62﴾ كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ ٱلَّذِينَ كَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ يَجْحَدُونَ﴿63﴾

سورۃ غافر آیت ۶۰ تا ۶۳

اور تمہارے رب کا کہنا ہے کہ مجھ سے ہی دعا کیا کرو میں تمہارے لئے قبول کرتے ہوئے جواب بھی دیتا ہوں۔ بلا شبہ جو لوگ میری (اس) عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ تم اس میں آرام و سکون حاصل کرو۔ اور دن کو (کام کرنے کے لئے) روشن بنا دیا بلا شبہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے مگر بہت سارے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو؟۔ اسی طرح وہ لوگ بھی بہکے جاتے رہے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿64﴾ هُوَ ٱلْحَىُّ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱدْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ ۗ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿65﴾ قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَمَّا جَآءَنِىَ ٱلْبَيِّنَٰتُ مِن رَّبِّى وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿66﴾

سورۃ غافر آیت ۶۴ تا ۶۶

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرارگاہ اور آسمان کو چھت بنادیا اور تمہاری صورتیں بھی بنائیں اور تمہاری صورتیں بھی کیا بہترین بنادیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ یہی اللہ تو تمہارا رب ہے۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ وہی تو (لایموت) زندہ ہے اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے پس دین (یعنی ساری عبادتیں) اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ کہہ دو کہ مجھے تو اس بات سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے ہو (اور میں کیونکر یہ سب کروں)۔ جبکہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس واضح دلائل آچکے ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے لئے ہی مسلمان رہوں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَرِحُواْ بِمَا عِندَهُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ وَحَاقَ
بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿83﴾ فَلَمَّا رَأَوْاْ بَأْسَنَا قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ
وَحْدَهُۥ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِۦ مُشْرِكِينَ ﴿84﴾ فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَٰنُهُمْ لَمَّا
رَأَوْاْ بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِى قَدْ خَلَتْ فِى عِبَادِهِۦ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿85﴾ ع9

سورۃ غافر آیت ۸۳ تا ۸۵

جب ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو جو (ناقص و باطل) علم ان کے پاس تھا اسی پر اتراتے رہے اور اسی (عذاب) نے ان کو آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم واحد و یکتا اکیلے اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور ان سب کا انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کا شریک بنایا کرتے تھے۔

لیکن ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کے قبولِ ایمان نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔ یہی اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں چلا آتا ہے اور اس وقت کافر و ناشکرے لوگ خسارے میں ہی رہ جاتے ہیں۔

إِذْ جَآءَتْهُمُ ٱلرُّسُلُ مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ قَالُواْ لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَٰٓئِكَةً فَإِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿14﴾ فَأَمَّا عَادٌ فَٱسْتَكْبَرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَقَالُواْ مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿15﴾

سورۃ فصلت آیت ۱۴۔۱۵

جب ان کے پاس ان کے سامنے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے کہ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو تو کہنے لگے کہ ہمارا رب اگر چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا پس جس (پیغام) کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم البتہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ پس قومِ عاد نے زمین میں ناحق سرکشی و غرور کیا اور کہا کہ ہم سے بڑھ کر طاقتور کون ہے؟۔ کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا سوچا۔ کہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے کہ وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ وہ تو ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ رَبَّنَآ أَرِنَا ٱلَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ ٱلْأَسْفَلِينَ ﴿29﴾

سورۃ فصلت آیت ۲۹

اور کافر لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!۔ان دونوں جنوں اور انسانوں میں سے وہ (شیطان لوگ) ہمیں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل وخوار ہو جائیں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُواْ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُواْ وَلَا تَحْزَنُواْ وَأَبْشِرُواْ بِٱلْجَنَّةِ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿30﴾ نَحْنُ أَوْلِيَآؤُكُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِىٓ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿31﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿32﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَآ إِلَى ٱللَّهِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا وَقَالَ إِنَّنِى مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿33﴾

سورۃ فصلت آیت ۳۰ تا ۳۳

یقینی طور پر جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جم کر ثابت قدم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (جو کہتے ہیں) کہ نہ تو تم ڈرو اور نہ ہی غم کرو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی تمہارے ولی اولیاء (ساتھی) ہیں اور وہاں تمہارے لئے وہی کچھ ہوگا جو تمہارا جی چاہے گا اور ہر وہ چیز اس میں موجود ہو گی جو تم طلب کرو گے۔ (یہ سارا کچھ) بخشنے والے مہربان رب کی طرف سے مہمانی ہو گی۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک کام کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ ءَايَٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَآ ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِى ٱلنَّارِ خَيْرٌ
أَم مَّن يَأْتِىٓ ءَامِنًا يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ ٱعْمَلُوا۟ مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
﴿40﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِٱلذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُۥ لَكِتَٰبٌ عَزِيزٌ ﴿41﴾ لَّا يَأْتِيهِ
ٱلْبَٰطِلُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِۦ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿42﴾

سورۃ فصلت آیت ۴۰ تا ۴۲

بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں ہیر پھیر کرتے ہیں (اور انہیں الٹے معنی پہناتے ہیں) وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ بہتر ہے جو دوزخ میں ڈالا جائے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟۔ تم جو چاہو پس کرلو۔ جو بھی تم کرتے ہو بلاشبہ وہ (اللہ) اس سب کو گہرائی سے دیکھ رہا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ان کے پاس نصیحت پہنچ جانے کے بعد اس کا انکار کردیا (وہ بھی ہم سے چھپ نہیں سکتے)۔ اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو ایک بڑی معزز و عالی رتبہ کتاب ہے۔ باطل اس (قرآن) کے پاس نہ تو سامنے سے آ سکتا ہے اور نہ ہی پیچھے سے (پھٹک سکتا ہے)۔ یہ تو حکمت والے قابلِ حمد و ستائش (اللہ جل شانہ) کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

مَّنْ عَمِلَ صَٰلِحًا فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿46﴾ إِلَيْهِ
يُرَدُّ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَٰتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا
تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَآءِى قَالُوٓاْ ءَاذَنَّٰكَ مَا مِنَّا مِن
شَهِيدٍ ﴿47﴾ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَظَنُّواْ مَا لَهُم مِّن
مَّحِيصٍ ﴿48﴾ لَّا يَسْـَٔمُ ٱلْإِنسَٰنُ مِن دُعَآءِ ٱلْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ ٱلشَّرُّ فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ
﴿49﴾

سورۃ فصلت آیت ۴۶ تا ۴۹

جو کوئی عمل صالح کرتا ہے تو وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے۔ اور جو برائی کرتا ہے تو اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ قیامت کا علم اسی (اللہ جل شانہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اسی (اللہ جل شانہ) کے علم سے۔ اور جس دن وہ (اللہ جل شانہ) ان کو ندیٰ دے گا (اور پوچھے گا کہ) میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو ان کی بھنک تک نہیں۔ اور جن سے پہلے وہ (اللہ کے علاوہ) دعائیں مانگا کرتے تھے وہ سب (اس دن) گم ہو جائیں گے۔ اور وہ یقین کر لیں گے کہ اب ان کے لئے چھٹکارا نہیں۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتے ہوئے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو ایک دم سے بالکل ناامید و مایوس ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِى وَمَآ أَظُنُّ
ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّىٓ إِنَّ لِى عِندَهُۥ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ ٱلَّذِينَ
كَفَرُوا۟ بِمَا عَمِلُوا۟ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿50﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ
أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿51﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن
كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿52﴾

سورۃ فصلت آیت ۵۰ تا ۵۲

اور اگر ہم تکلیف کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت قائم ہو گی اور اگر میں اپنے رب کی طرف کبھی لوٹایا بھی گیا تو یقیناً میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری ہو گی۔ پس کافروں کو لازمی ہم ان کے اعمال جتائیں گے جو وہ کرتے رہے اور ضرور نہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر کچھ انعام کرتے ہیں تو وہ (تکبر سے) منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگ جاتا ہے۔ کہہ دو کیا تم نے کبھی غور کیا؟۔ کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم نے اس کا انکار کر دو تو اس سے بڑا کون گمراہ ہو گا جو (اب) پرلے درجے کی مخالفت میں پڑا ہوا ہو؟۔

سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿53﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌ ﴿54﴾ ع6

سورۃ فصلت آیت ۵۳۔۵۴

ہم عنقریب ان کو آفاق میں اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ وہ (قرآن ہی) حق سچ ہے۔ کیا ان کو رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر شاہد ہے۔ جان رکھو!۔ یہ لوگ البتہ اپنے رب کے حضور ملاقات کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں۔ آگاہ رہو!۔ بلاشبہ وہ تو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

تَكَادُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِن فَوۡقِهِنَّۚ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُونَ لِمَن فِي ٱلۡأَرۡضِۗ أَلَآ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿5﴾ وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ ٱللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيۡهِمۡ وَمَآ أَنتَ عَلَيۡهِم بِوَكِيلٖ ﴿6﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ قُرۡءَانًا عَرَبِيّٗا لِّتُنذِرَ أُمَّ ٱلۡقُرَىٰ وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنذِرَ يَوۡمَ ٱلۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيهِۚ فَرِيقٞ فِي ٱلۡجَنَّةِ وَفَرِيقٞ فِي ٱلسَّعِيرِ ﴿7﴾ وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَهُمۡ أُمَّةٗ وَٰحِدَةٗ وَلَٰكِن يُدۡخِلُ مَن يَشَآءُ فِي رَحۡمَتِهِۦۚ وَٱلظَّٰلِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيّٖ وَلَا نَصِيرٍ ﴿8﴾ أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَۖ فَٱللَّهُ هُوَ ٱلۡوَلِيُّ وَهُوَ يُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ﴿9﴾ ع1

سورۃ الشوریٰ آیت ۵ تا ۹

(لوگوں کے اللہ کا شریک بنانے پر) قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور (مگر) فرشتے اپنے رب کی تعریف و تحمید کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اہلِ زمین کے لئے مغفرت مانگتے رہتے ہیں۔ آگاہ رہو کہ اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ اوروں کو ولی اولیاء بنا رکھا ہے اللہ ان پر نظر رکھے ہوئے ہے اور تم ان پر ذمہ دار نہیں ہو۔ اور اسی طرح ہم نے تم پر عربی زبان میں قرآن نازل کیا تاکہ تم مکہ والوں اور اس کے آس پاس رہنے والوں کو خبردار کردو۔ او ر (قیامت والے) جمع ہونے کے دن سے بھی خوف دلاؤ جس میں کچھ بھی شک و شبہ نہیں۔ اس روز ایک فریق جنت اور ایک فریق دوزخ میں ہوگا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور ظالم لوگوں کا نہ تو کوئی ولی ہے اور نہ ہی مددگار۔ کیا انہوں نے اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ اور بھی ولی اولیاء بنا رکھے ہیں ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دیکھیں ارشادِ باری تعالیٰ سورۃ البقرۃ میں بھی

فَلِذَٰلِكَ فَٱدۡعُۖ وَٱسۡتَقِمۡ كَمَآ أُمِرۡتَۖ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡۖ وَقُلۡ ءَامَنتُ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِن كِتَٰبٖۖ وَأُمِرۡتُ لِأَعۡدِلَ بَيۡنَكُمُۖ ٱللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡۖ لَنَآ أَعۡمَٰلُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَٰلُكُمۡۖ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُۖ ٱللَّهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَاۖ وَإِلَيۡهِ ٱلۡمَصِيرُ ﴿15﴾ط

سورۃ الشوری آیت ۱۵ تا ۱۷

پس اس (دین) کی طرف دعوت دیتے رہو اور ثابت قدم رہو جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ میں ہر اس کتاب پر ایمان رکھتا ہوں جو اللہ کی نازل کردہ ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل وانصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ ہم میں اور تم میں کوئی کج بحثی درکار نہیں اللہ ہی جمع کرکے ہمارے درمیان (فیصلہ کردے گا)۔ اور سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَٱلَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِى ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا ٱسْتُجِيبَ لَهُۥ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿16﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ وَٱلْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿17﴾

سورۃ الشوریٰ آیت 16

اور بعد اس کے کہ (اہلِ ایمان نے اللہ کے) اس (حکم) کو عملی طور پر قبول کر لیا ہے (تو اب) جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں ان کی حجت بازی ان کے رب کے نزدیک بالکل بے بنیاد ہے اور ایسوں پر (اللہ کا) غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے کتاب کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور میزان (یعنی عدل و انصاف کی ترازو) بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت قریب ہی آ چکی ہو۔

وَهُوَ ٱلَّذِى يَقْبَلُ ٱلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَيَعْفُواْ عَنِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿25﴾ وَيَسْتَجِيبُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۚ وَٱلْكَٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿26﴾

سورۃ الشوری آیت ۲۵۔۲۶

اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (ان کی) غلطیاں کوتاہیاں معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے ان کی دعائیں بھی قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے مزید بھی دیتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے تو سخت عذاب ہے۔

https://quranexcel.com

وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن وَلِيٍّ مِّنۢ بَعْدِهِۦ ۗ وَتَرَى ٱلظَّٰلِمِينَ لَمَّا
رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿44﴾ وَتَرَىٰهُمْ يُعْرَضُونَ
عَلَيْهَا خَٰشِعِينَ مِنَ ٱلذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِىٍّ ۗ وَقَالَ ٱلَّذِينَ
ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ ٱلْخَٰسِرِينَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ
أَلَآ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ فِى عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿45﴾

سورۃ الشوریٰ آیت ۴۴۔۴۵

اور جسے اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے تو اس (اللہ جل شانہ) کے بعد اس کا کوئی بھی ولی نہیں۔ اور تم ظالم لوگوں کو دیکھو گے جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی بھی (ممکنہ) صورت ہے؟۔ اور تم انہیں دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت سے جھکے ہوئے کنکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے کہیں گے !۔ کہ حقیقی خسارہ پانے والے تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارے میں ڈال دیا۔ آگاہ رہو !۔ بلاشبہ ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہی (پڑے) رہیں گے۔

وَٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلْفُلْكِ وَٱلْأَنْعَٰمِ مَا تَرْكَبُونَ﴿12﴾لا
لِتَسْتَوُۥا۟ عَلَىٰ ظُهُورِهِۦ ثُمَّ تَذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا ٱسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا۟
سُبْحَٰنَ ٱلَّذِى سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُۥ مُقْرِنِينَ﴿13﴾لا وَإِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا
لَمُنقَلِبُونَ﴿14﴾ وَجَعَلُوا۟ لَهُۥ مِنْ عِبَادِهِۦ جُزْءًا ۚ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَكَفُورٌ
مُّبِينٌ﴿15﴾ط 1ع

سورۃ الزخرف آیت ۱۲ تا ۱۵

اور وہی جس نے تمام اِقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لئے کشتیاں اور مویشی
بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو اور پھر اپنے رب کی
نعمت واحسان کو یاد کرو اور کہو کہ بالکل پاک ہے وہ (اللہ) جس نے ان چیزوں کو
ہمارے لئے مسخر کر دیا اور ہم ایسے زور آور تو نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کر لیتے۔
اور یقینی طور پر ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں نے
اس کے بعض بندوں میں سے ہی اس (اللہ جل شانہ) کا جزو قرار دے دیا۔ یقیناً انسان
کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَقَالَ إِنِّى رَسُولُ رَبِّ
ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿46﴾ فَلَمَّا جَآءَهُم بِـَٔايَٰتِنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيهِم
مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِىَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَٰهُم بِٱلْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
﴿48﴾ وَقَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَ ٱلسَّاحِرُ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ
﴿49﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ ٱلْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿50﴾ ط

سورۃ الزخرف آیت ۴۶ تا ۵۰

اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں (معجزے) دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ پھر جب وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو وہ لوگ ان پر ہنسنے مذاق اڑانے لگے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی۔ اور ہم نے ان کو (ڈرانے والے) عذاب میں پکڑا بھی تھا تاکہ وہ (اپنی روش سے) باز آجائیں۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر! ۔ اس عہد پر جو تیرے رب نے تجھ دے) بیشک ہم ہدایت یاب سے کیا ہے ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کرو (کہ ہم سے عذاب ہٹا ہو جائیں گے۔ پھر جب ہم ان سے عذاب کو دور کر دیتے تو یکایک وہ عہد شکنی کرنے لگ جاتے۔

إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى عَذَابِ جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ﴿74﴾ج صلے لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ﴿75﴾ج وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلظَّٰلِمِينَ﴿76﴾ وَنَادَوْا۟ يَٰمَٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ صلے قَالَ إِنَّكُم مَّٰكِثُونَ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنَٰكُم بِٱلْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَٰرِهُونَ﴿78﴾

سورۃ الزخرف آیت ۷۴ تا ۷۸

یقیناً مجرم لوگ ہمیشہ ہمیش دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔جو کبھی ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ مایوس ہو کر اسی میں پڑے رہیں گے۔اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ خود وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے تھے۔اور وہ (جہنم کے داروغہ کو) پکاریں گے کہ اے مالک! تمہارا رب ہمیں موت ہی دے دے (تو بہتر ہے)۔وہ کہے گا کہ بلاشبہ تم ہمیشہ یوں ہی پڑے رہو گے۔ البتہ یقیناً ہم تمہارے پاس (دین) حق لے کر آئے تھے لیکن تم میں بہت سارے لوگ حق کو تو ناپسند ہی کرتے ہیں۔

وَلَا يَمْلِكُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلشَّفَٰعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِٱلْحَقِّ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴿86﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ
يُؤْفَكُونَ﴿87﴾ وَقِيلِهِۦ يَٰرَبِّ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ﴿88﴾ فَٱصْفَحْ
عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴿89﴾ ع7

سورۃ الزخرف آیت ۸۶ تا ۸۹

اور جن سے یہ لوگ اس (اللہ) کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں وہ سفارش کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے سوائے ان کے جو حق سچ پر گواہی دیں اور وہ علم بھی رکھتے ہوں۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا؟۔ تو ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ نے تو پھر یہ کہاں بہکے بھٹکے پھرتے ہیں۔ اور اس (رسولؐ) کا (اکثر اوقات میں) یہ قول کہنا کہ اے میرے رب!۔ یہ البتہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے!۔ پس ان سے درگزر کرو اور سلام کہہ دو عنقریب ان کو (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

حمٓ ﴿1﴾ ج وَٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿2﴾ لا إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةٍ مُّبَٰرَكَةٍ ج إِنَّا كُنَّا

مُنذِرِينَ ﴿3﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿4﴾ لا أَمْرًا مِّنْ عِندِنَآ ج إِنَّا كُنَّا

مُرْسِلِينَ ﴿5﴾ ج رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ج إِنَّهُۥ ۚ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿6﴾ لا

سورۃ الدخان آیت ۱ تا ۶

حا میم۔ قسم ہے !۔اس وضاحت بھری کتاب کی۔بیشک ہم نے اس (قرآن) کو نہایت برکت والی رات (لیلۃ القدر) میں نازل کیا ہے بلاشبہ ہمارا مقصد (بنی نوع انسان کو) خبردار کرنا تھا۔اس (رات) میں سب حکمت والے معاملے طے کیے جاتے ہے۔ہمارے (خصوصی) حکم سے۔بیشک ہم ہی (آگاہی کے لئے رسول) بھیجتے ہیں۔یہ (سب) خاص تمہارے رب کی رحمت ہے وہ بلاشبہ بڑا سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

رَبِّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَآۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿7﴾ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِۦ
وَيُمِيتُۖ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿8﴾ بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ يَلۡعَبُونَ ﴿9﴾ فَٱرۡتَقِبۡ يَوۡمَ
تَأۡتِي ٱلسَّمَآءُ بِدُخَانٖ مُّبِينٖ ﴿10﴾ يَغۡشَى ٱلنَّاسَۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿11﴾ رَّبَّنَا ٱكۡشِفۡ
عَنَّا ٱلۡعَذَابَ إِنَّا مُؤۡمِنُونَ ﴿12﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ ٱلذِّكۡرَىٰ وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٞ مُّبِينٞ ﴿13﴾

سورۃ الدخان آیت ۷ تا ۱۳

وہ تو رب ہے (ہر اس چیز کا) جو بھی آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے۔ وہی تمہارا اور تمہارے پرانے آباؤاجداد کا بھی رب ہے۔ لیکن یہ لوگ تو شک و شبہ میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ پھر اس دن کا انتظار کرو جب آسمان صریح دھواں لے کر آئے گا۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ ایک المناک عذاب ہوگا۔ (کفار بھی کہہ اٹھیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب دور کر دے بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔ (اب) ان کو نصیحت کہاں مفید ہو گی جب کہ ان کے پاس کھول کھول کر وضاحت کرنے والا رسول آیا تھا۔

وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُواْ لِى فَٱعْتَزِلُونِ ﴿21﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿22﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِى لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿23﴾ لا
وَٱتْرُكِ ٱلْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿24﴾

سورۃ الدخان آیت ۲۱ تا ۲۴

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔ تب موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ لوگ بڑے مجرم ہیں۔ (ارشاد ہوا) تم میرے بندوں کو ساتھ لے کر راتوں رات نکل جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور (خود پار ہو جانے کے بعد) تم سمندر کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔ بیشک وہ جو (فرعونیوں کا) لشکر ہے غرق ہونے والا ہے۔

مَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَمَّآ أُنذِرُوا۟ مُعْرِضُونَ ﴿3﴾ قُلْ أَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ ۖ ٱئْتُونِى بِكِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَآ أَوْ أَثَٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿4﴾

سورۃ الاحقاف آیت 4

ہم نے آسمانوں وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کچھ مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافر و ناشکرے لوگ جس چیز سے آگاہ کیے جاتے ہیں وہ اسی سے رُو گردانی کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو (ان کی حقیقت) دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے؟۔ یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کی کچھ شراکت ہے؟۔ (اس قرآن سے) پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ!۔ یا بقیہ آثار میں سے کوئی مستند علمی دستاویز (دلیل و ثبوت کے طور پر) پیش کرو اگر تم سچے ہو۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُۥٓ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ وَهُمْ عَن دُعَآئِهِمْ غَٰفِلُونَ ﴿5﴾ وَإِذَا حُشِرَ ٱلنَّاسُ كَانُواْ لَهُمْ أَعْدَآءً وَكَانُواْ بِعِبَادَتِهِمْ كَٰفِرِينَ ﴿6﴾

سورۃ الاحقاف آیت ۵۔۶

اور اس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کو جواب نہیں دے سکے گا۔ بلکہ وہ تو ان کی دعا و پکار سے ہی غافل ہیں۔ اور جب سب لوگ جمع کئے جائیں گے۔ تو وہ (جن کو پکارا جاتا تھا) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے۔

وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿12﴾ ج إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟
رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿13﴾ ج أُو۟لَٰٓئِكَ
أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿14﴾

سورۃ الأحقاف آیت ۱۲ تا ۱۴

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی عربی زبان میں ہے تاکہ ظالم لوگوں کو آگاہ کردے اور بھلائی کرنے والوں کو خوشخبری سنادے۔ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے پس نہ تو انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ اہل جنت ہیں جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ إِحْسَٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُۥ وَفِصَٰلُهُۥ ثَلَٰثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَصْلِحْ لِى فِى ذُرِّيَّتِىٓ ۖ إِنِّى تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّى مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا۟ وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّـَٔاتِهِمْ فِىٓ أَصْحَٰبِ ٱلْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ ٱلصِّدْقِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿16﴾

سورۃ الأحقاف آیت ۱۵۔۱۶

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی تاکید کی۔ کہ اسے اس کی ماں نے تکلیف سے پیٹ میں اٹھائے رکھا اور تکلیف سے ہی اسے جنا۔ اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی بھرپور جوانی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب !۔ مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی۔ اور میں وہ نیک عمل کروں جنہیں تو پسند کرے اور میری اولاد میں بھی میرے لئے اصلاح کر دے۔ بیشک میں تیرے ہی حضور توبہ ورجوع کرتا ہوں اور بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال کو ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کریں گے یہ جنتیوں میں ہوں گے۔ (یہی) سچا وعدہ ہے جو وہ دیئے جاتے تھے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَلَى ٱلنَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۖ قَالُواْ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُواْ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿34﴾ فَٱصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُوْلُواْ ٱلْعَزْمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوٓاْ إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿35﴾ ع4

سورۃ الاحقاف آیت 34

اور جس دن کافر و ناشکرے آگ پر پیش کئے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟۔وہ کہیں گے (کیوں نہیں) ہاں !۔ قسم ہے ہمیں اپنے رب کی ! (بالکل حقیقت ہے) ارشاد ہوگا !۔اب اپنے کفر و انکار کی پاداش میں عذاب کا ہی مزہ چکھو۔ تم بھی اسی طرح صبر کرو جس طرح سارے عالی ہمت رسول صبر کرتے رہے اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کرنا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے تو وہ محسوس کریں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی دن سے زیادہ نہیں رہے۔ یہ تو پیغام آگاہی ہے۔پس نافرمان لوگوں کے علاوہ کوئی بھی تباہ و برباد نہ ہوگا؟۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱرْتَدُّواْ عَلَىٰٓ أَدْبَٰرِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْهُدَى ۙ ٱلشَّيْطَٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿25﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لِلَّذِينَ كَرِهُواْ مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِى بَعْضِ ٱلْأَمْرِ ۖ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَٰرَهُمْ ﴿27﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱتَّبَعُواْ مَآ أَسْخَطَ ٱللَّهَ وَكَرِهُواْ رِضْوَٰنَهُۥ فَأَحْبَطَ أَعْمَٰلَهُمْ ﴿28﴾ ع3 أَمْ حَسِبَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ ٱللَّهُ أَضْغَٰنَهُمْ ﴿29﴾

سورۃ محمد آیت ۲۵۔۲۹

بلاشبہ جو لوگ پیٹھ پھیر کر (کفر کی طرف) پیچھے پلٹ گئے بعد اس کے کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے ان کے لئے (ان کے کرتوت) مزین کر کے دکھا دیئے اور ان کے لئے (جھوٹی امیدوں کا سلسلہ) بہت دراز کر دیا۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ ہم بعض معاملات میں تمہاری بات مان لیں گے۔ اور اللہ تو ان کے پوشیدہ مشوروں تک کو جانتا ہے۔ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگیں گے اور ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر مارتے جائیں گے۔ یہ سب اس وجہ سے کہ وہ ایسی چیز کے پیچھے چلے جو اللہ کی ناراضی کا باعث تھی اور اس کی خوشنودی سے کراہت کر لی پھر اللہ نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ یا (کیا) یہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ کبھی ان کے کینوں و کدروتوں کو ظاہر نہیں کرے گا!۔

هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ ٱلْغَنِىُّ وَأَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا۟ أَمْثَٰلَكُم ﴿38﴾ ع4

سورۃ محمد آیت ۳۸

دیکھو!۔تم ہی وہ لوگ ہو جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں سے کچھ لوگ بُخل کرنے لگ جاتے ہیں۔اور جو بُخل کرتا ہے تو البتہ صرف اپنے آپ سے ہی بُخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم سب ہی (اس کے حضور) محتاج ہو۔اور اگر تم منہ پھیر لوگے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

أَفَعَيِينَا بِٱلْخَلْقِ ٱلْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِى لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿15﴾ ع1 وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِۦ نَفْسُهُۥ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ ٱلْوَرِيدِ ﴿16﴾ إِذْ يَتَلَقَّى ٱلْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلْيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿17﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ ٱلْمَوْتِ بِٱلْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ ٱلْوَعِيدِ ﴿20﴾

سورۃ ق آیت ۱۵ تا ۲۰

کیا ہم پہلی بار کی پیدائش سے تھک گئے ہیں۔ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدائش کے بارے شک میں مبتلا ہیں؟۔اور البتہ یقینی طور پر ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو بھی وسوسے اس کے نفس میں اٹھتے ہیں اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔جب دو لینے والے (کراماکاتبین) لے لیتے ہیں۔ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہے۔کوئی بات وہ نہیں بولتا مگر نگران اس کے پاس چوکس و تیار رہتا ہے۔اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ طاری ہو گی یہی ہے وہ جس سے تو بھاگا پھرتا تھا۔اور صور میں پھونک دیا جائے گا یہی تو وعید کا دن ہے۔

أَلْقِيَا فِى جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿24﴾ لا مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿25﴾ لا ٱلَّذِى جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِى ٱلْعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ ﴿26﴾ قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهُۥ وَلَٰكِن كَانَ فِى ضَلَٰلٍۭ بَعِيدٍ ﴿27﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا۟ لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِٱلْوَعِيدِ ﴿28﴾ مَا يُبَدَّلُ ٱلْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ أَنَا۠ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿29﴾ ع2 يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ٱمْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿30﴾

سورۃ ق آیت ۲۴ تا ۳۰

(ارشاد ہوگا) تم دونوں ہر سرکش و ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے اور (شک) ڈالنے والا تھا۔ جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا رکھے تھے پس اس کو شدید عذاب میں ڈال دو۔ اس کا (شیطان) ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب! ۔ میں نے تو اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں پڑ گیا تھا۔ ارشاد ہوگا میرے سامنے مت جھگڑا کرو اور یقیناً میں نے تو پہلے ہی تمہارے پاس وعیدِ عذاب بھیج دی تھی۔ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور نہ ہی ہم بندوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی ہے؟۔ وہ کہے گی کہ کیا کچھ اور بھی ہے؟۔

وَأُزْلِفَتِ ٱلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿31﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ
حَفِيظٍ ﴿32﴾ ج مَّنْ خَشِىَ ٱلرَّحْمَٰنَ بِٱلْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿33﴾ لا
ٱدْخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ ٱلْخُلُودِ ﴿34﴾ لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيدٌ ﴿35﴾

سورۃ ق آیت ۳۱ تا ۳۵

اور جنت متقی لوگوں کے نزدیک کردی جائے گی بالکل دور نہ ہوگی۔ یہی وہ (جنت) ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہر اس شخص کے لئے جو اللہ سے رجوع کرنے والا (اور دینِ الٰہی) کی حفاظت کرنے والا تھا۔ جو بن دیکھے رب الرحمٰن سے ڈرتا رہا اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل لے کر آیا۔ اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ حیاتِ ابدی کا دن ہے۔ ان کے لئے وہاں جو وہ چاہیں گے سب کچھ میسر ہوگا اور ہمارے ہاں تو اور بھی بہت کچھ ہے۔

فَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ ٱلشَّمْسِ وَقَبْلَ ٱلْغُرُوبِ ﴿39﴾ج
وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَٰرَ ٱلسُّجُودِ ﴿40﴾ وَٱسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ ٱلْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿41﴾لا يَوْمَ
يَسْمَعُونَ ٱلصَّيْحَةَ بِٱلْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ ٱلْخُرُوجِ ﴿42﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْىِۦ وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
ٱلْمَصِيرُ ﴿43﴾لا يَوْمَ تَشَقَّقُ ٱلْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿44﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ
بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِٱلْقُرْءَانِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿45﴾ع3

سورۃ ق آیت ۳۹ تا ۴۵

پس جو کچھ بھی یہ (اوٹ پٹانگ) باتیں کہتے ہیں ان پر صبر کرو اور سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ العظیم کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔ اور رات کے کچھ حصے میں اور سجدے کے بعد بھی اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الغفور کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔ اور غور سے سنو (اس دن کے بارے) جس دن ایک منادی بہت قریب کی جگہ سے ندیٰ دے گا۔ جس دن سب لوگ ایک زوردار چیخ کو بالیقین سن لیں گے وہی دن (قبروں سے) نکل پڑنے کا دن ہوگا۔ یقیناً ہم ہی تو زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ پڑے گی اور وہ نکل کر تیز تیز دوڑیں گے یہ جمع کرنا ہم پر بہت آسان ہے۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس تم اس قرآن سے ہر اس کو نصیحت کرتے رہو جو میری وعید سے ڈر جائے۔

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿15﴾ ءَاخِذِينَ مَآ ءَاتَىٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿16﴾ كَانُوا۟ قَلِيلًا مِّنَ ٱلَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿17﴾ وَبِٱلْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿18﴾ وَفِىٓ أَمْوَٰلِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَٱلْمَحْرُومِ ﴿19﴾ وَفِى ٱلْأَرْضِ ءَايَٰتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿20﴾ وَفِىٓ أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿21﴾ وَفِى ٱلسَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿22﴾ فَوَرَبِّ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ إِنَّهُۥ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ﴿23﴾ ع1

سورۃ الذاریت آیت ۱۵ تا ۲۳

بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے۔جو بھی (نعمتیں) ان کا رب انہیں عطا کرے گا وہ لے رہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکیاں کیا کرتے تھے۔رات کے تھوڑے سے حصے میں سویا کرتے تھے۔اور صبح سحر کے وقت بخشش مانگا کرتے تھے۔اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا حق ہوتا تھا۔اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (کافی) نشانیاں ہیں۔اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔کیا پھر تم بصیرت نہیں رکھتے؟۔اور آسمان میں تمہارا رزق بھی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔تو قسم ہے!۔آسمانوں و زمین کے رب کی بیشک یہ بات اسی طرح حق ہے جس طرح کہ بلاشبہ تمہارا بول لینا۔

هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿24﴾م إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَقَالُوا۟ سَلَٰمًا ۖ قَالَ
سَلَٰمٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿25﴾ج فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿26﴾لا فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيْهِمْ
قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿27﴾ز فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَٰمٍ
عَلِيمٍ ﴿28﴾ فَأَقْبَلَتِ ٱمْرَأَتُهُۥ فِى صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿29﴾
قَالُوا۟ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْعَلِيمُ ﴿30﴾

سورۃ الذاریات آیت ۲۴ تا ۳۰

کیا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر آئی؟۔جب وہ اس کے پاس آئے تو سلام کہا۔اس نے بھی (جواباً) سلام کہہ دیا (اور خیال کیا) کہ کچھ ناآشنا و اجنبی لوگ ہیں۔پس چپکے سے اپنے گھر گیا (اور) ایک موٹے سے (بھنے ہوئے) بچھڑے کو لے آیا۔پھر ان کے قریب رکھ دیا۔(مگر جب انہوں نے ہاتھ نہ بڑھائے تو) کہنے لگا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟۔اور دل ہی دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگا۔(مہمانوں نے) کہا کہ ڈرو نہیں۔اور اسے ایک صاحبِ علم بیٹے کی بشارت سنائی۔تو ابراہیمؑ کی بیوی کچھ آگے بڑھی اور (تعجب سے) اپنا ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہنے لگی کہ (اے ہے! کہ ایک تو میں) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ بھی!۔فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے ایسا ہی کہا ہے۔بیشک وہ بڑا علم والا نہایت حکمت والا ہے۔

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿43﴾ وَإِن يَرَوْا۟ كِسْفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ سَاقِطًا يَقُولُوا۟ سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَٰقُوا۟ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿45﴾ لا يَوْمَ لَا يُغْنِى عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿46﴾ ط وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿47﴾ وَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿48﴾ لا وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَٰرَ ٱلنُّجُومِ ﴿49﴾ ع2

سورۃ الطور آیت ۴۸۔۴۹

یا (کیا) اللہ کے علاوہ ان کا کوئی اور عبادت کے قابل (معبود) ہے؟۔ اللہ تو ان کے شریک ٹھہرانے سے بالکل پاک ہے۔ اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھ لیں تو بھی یہ کہیں کہ یہ تو گاڑھا بادل ہے۔ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ دن سامنے آجائے جس میں وہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔ جس دن ان کا کوئی مکر و فریب کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ہی ان کو مدد ملے گی۔ اور البتہ ظالم لوگوں کے لئے تو اس کے علاوہ اور بھی عذاب ہیں لیکن ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔ اور اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کئے رہو کیوں کہ بلاشبہ تم ہماری آنکھوں کے سامنے ہو۔ اور جب تم اٹھا کرو تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الکبیر کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔ اور رات کے بعض لمحات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الحفیظ کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا۟ عَبْدَنَا وَقَالُوا۟ مَجْنُونٌ وَٱزْدُجِرَ ﴿9﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّى
مَغْلُوبٌ فَٱنتَصِرْ ﴿10﴾ فَفَتَحْنَآ أَبْوَٰبَ ٱلسَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ز صلے وَفَجَّرْنَا ٱلْأَرْضَ
عُيُونًا فَٱلْتَقَى ٱلْمَآءُ عَلَىٰٓ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ج وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَٰحٍ وَدُسُرٍ ﴿13﴾لا
تَجْرِى بِأَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَٰهَآ ءَايَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾

سورۃ القمر آیت ۹ تا ۱۵

ان سے پہلے قوم نوحؑ نے بھی تکذیب کی تھی پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلا دیا تھا۔اور کہہ دیا تھا کہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑکا وڈانٹا بھی تھا۔پھر اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ (اے باری تعالیٰ) میں تو بہت کمزور ہوں پس تو ہی (ان سے) بدلہ لے لے۔تو ہم نے زور کی بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔اور زمین سے ہم نے چشمے جاری کر دیئے تو (وہ دونوں) پانی ایک کام کے لئے آپس میں مل گئے جو مقدور ہو چکا تھا۔اور ہم نے اس (نوحؑ) کو تختوں اور میخوں والی کشتی پر سوار کر دیا۔جو ہماری آنکھوں کے سامنے (ہماری نگرانی میں) چلتی تھی اور (یہ سب) اس (نوحؑ) کا بدلہ لینے کے لئے کیا گیا جس کی ناقدری کر دی گئی تھی۔اور ہم نے اس کو ایک نشانی کے طور پر باقی رکھ چھوڑا تو کوئی ہے کہ ذرا سوچے سمجھے ؟۔

مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقَٰبِلِينَ ﴿16﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿17﴾ لا بِأَكْوَابٍ
وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿18﴾ لا لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿19﴾ لا
وَفَٰكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿20﴾ لا وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿21﴾ ط وَحُورٌ
عِينٌ ﴿22﴾ لا كَأَمْثَٰلِ ٱللُّؤْلُؤِ ٱلْمَكْنُونِ ﴿23﴾ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿24﴾ لَا
يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿25﴾ لا إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ﴿26﴾

سورۃ الواقعۃ آیت ۱۶ تا ۲۶

آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہمیشہ جوان (حالت میں) ہی رہنے والے خدمت گزار ان کے آس پاس پھریں گے۔ آبخورے۔ آفتابے اور پاک و صاف شرابِ (طہورہ) کے پیالے لئے۔ اس سے نہ تو دردِ سر ہوگا اور نہ ہی ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ اور طرح طرح کے میوے لئے جسے وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کے گوشت بھی جیسا ان کا جی چاہے گا۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں بھی۔ چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح۔ سب ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ وہاں نہ تو کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ ہی گناہ کی بات۔ مگر (ہر طرف دعائیہ کلمات) سلام ہی سلام کہنا ہوگا۔

https://quranexcel.com

أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ﴿68﴾ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ﴿69﴾لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ﴿70﴾أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ﴿71﴾ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ﴿72﴾نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ﴿73﴾فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ﴿74﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ﴿75﴾وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ﴿76﴾إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ﴿77﴾فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ﴿78﴾لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ﴿79﴾تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ﴿80﴾أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ﴿81﴾

سورۃ الواقعۃ آیت ۶۸ تا ۷۸

کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم (اسے) نازل کرنے والے ہیں؟۔ ہم اگر چاہیں تو ہم اسے کھاری بنادیں پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟۔ کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو آگ تم درخت سے سلگاتے ہو۔ کیا تم نے اس درخت کو پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟۔ ہم نے ہی اسے (آتشِ جہنّم کی) یاد دلانے اور مسافروں کے لئے فائدے مند بنایا ہے۔ پس تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الجلیل کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔ پس نہیں (بلکہ)!۔ میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے ڈوبنے کے مقامات کی۔ اور البتہ اگر تم سمجھو تو یقیناً یہ بہت بڑی قسم ہے۔ کہ یقینی طور پر یہ قرآن بڑے ہی رتبے و شان والا ہے۔ (جو) ایک محفوظ پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اس کو پاک صاف ہی ہاتھ لگاتے ہیں۔ سارے جہانوں کے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔ کیا پھر تم اس کلامِ پاک سے بے پروائی برتتے ہو؟۔

فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿88﴾ لا فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿89﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ
مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿90﴾ لا فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿91﴾ ط وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ
ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿92﴾ لا فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿93﴾ لا وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿94﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ
حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿95﴾ ج فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿96﴾ ع3

سورۃ الواقعۃ آیت ۸۸ تا ۹۶

پس اگر وہ (اللہ کے) مقربین میں سے ہے۔ تو (اس کے لئے) راحت و آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کی جنت ہے۔ اور اگر وہ اصحاب الیمین (یعنی دائیں ہاتھ والوں) میں سے ہوا۔ پس (کہا جائے گا کہ) تمہارے لئے سلام (یعنی سلامتی) ہے تم اصحاب الیمین (یعنی دائیں ہاتھ والوں) میں سے ہو۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔ تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی مہمانی ہے۔ اور (اس کو) دوزخ میں داخل کیا جانا ہے۔ (یہ جو کچھ کہا گیا) یہ بلاشبہ حق الیقین (یعنی حقیقی اور یقینی بات) ہے۔ پس تم اپنے عظمتوں والے رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الکریم کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

قَدْ سَمِعَ ٱللَّهُ قَوْلَ ٱلَّتِى تُجَٰدِلُكَ فِى زَوْجِهَا وَتَشْتَكِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَٱللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَآ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿1﴾ ٱلَّذِينَ يُظَٰهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَآئِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَٰتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَٰتُهُمْ إِلَّا ٱلَّٰٓـِٔى وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ ٱلْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿2﴾ وَٱلَّذِينَ يُظَٰهِرُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا۟ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَآسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿3﴾

سورۃ المجادلہ آیت ۱ تا ۳

یقیناً اللہ نے اس عورت (خولہ بنت ثعلبہؓ) کی التجا سن لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے میں تم سے بحث و تکرار کرتی اور اللہ سے شکوہ و شکایت کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ بیشک اللہ بڑا سننے والا نہایت بصیرت والا ہے۔ تم میں سے جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔ البتہ یہ لوگ ایک بہت ہی نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور بلاشبہ اللہ بڑا در گزر کرنے والا نہایت بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں اور پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو باہمی ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے (شوہر کو) ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ یہ بات ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

وَمَآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُۥ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿6﴾ مَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَٰمَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينِ
وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ كَىْ لَا يَكُونَ دُولَةًۢ بَيْنَ ٱلْأَغْنِيَآءِ مِنكُمْ ۚ وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۖ
إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ﴿7﴾ لِلْفُقَرَآءِ ٱلْمُهَٰجِرِينَ ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَٰرِهِمْ وَأَمْوَٰلِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنًا
وَيَنصُرُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصَّٰدِقُونَ ﴿8﴾ وَٱلَّذِينَ تَبَوَّءُو ٱلدَّارَ وَٱلْإِيمَٰنَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ
وَلَا يَجِدُونَ فِى صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُوا۟ وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ
فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿9﴾ وَٱلَّذِينَ جَآءُو مِنۢ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلْإِيمَٰنِ وَلَا
تَجْعَلْ فِى قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿10﴾ ع1

سورۃ الحشر آیت ۶ تا ۱۰

اور جو مال اللہ نے اپنے رسول کو ان لوگوں سے (بغیر جنگ کے) دلوایا پس اس میں تمہارا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ تم لوگوں نے نہ تو اس پر گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ جو مال اللہ نے بستی والوں سے اپنے رسول کو دلوایا ہے وہ اللہ کا۔ اور رسول کا۔ اور (اس کے) قرابتداروں۔ اور یتیموں۔ اور مسکینوں۔ اور مسافروں کا ہے۔ تاکہ وہ تمہارے دولتمندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو کچھ رسول تمہیں دے دیں وہ لے لو اور جس سے منع کر دیں اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ہی ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (نیز وہ مال) ان غریب مہاجروں کے لئے ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکال دیئے گئے (اور) جو اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں اور یہ لوگ بالکل سچے لوگ ہیں۔ (اور یہ مال) ان کے لئے بھی ہے جن لوگوں نے اس دیارِ مدینہ میں اور ایمان میں ان سے پہلے اپنی جگہ بنالی اور جو بھی ہجرت کرکے ان کے پاس آتا ہے وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے اپنے دل میں کچھ خلش نہیں پاتے۔ اور وہ ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود بھی ضرورت مند ہوتے ہیں۔ اور جو بھی نفس کی حرص سے بچا لیے گئے تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور (ان کے لئے بھی) جو ان کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لئے کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے رب! تو یقیناً بڑا شفقت کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

كَمَثَلِ ٱلشَّيْطَٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَٰنِ ٱكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّنكَ إِنِّىٓ أَخَافُ ٱللَّهَ رَبَّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿16﴾ فَكَانَ عَٰقِبَتَهُمَآ أَنَّهُمَا فِى ٱلنَّارِ خَٰلِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَٰٓؤُا۟ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿17﴾ ع2 يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿18﴾

سورۃ الحشر آیت ۱۶ تا ۱۸

یہ (لوگ) شیطان کی مانند ہیں جو (پہلے) تو انسان سے کہتا ہے کہ کفر اختیار کر۔ اور جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو وہ (شیطان) کہنے لگتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ پس ان دونوں (شیطان اور اس کے پیچھے چلنے والے) کا انجام یہ ہوگا کہ دونوں ہمیشہ ہمیش دوزخ میں کہ اسی میں رہیں گے اور ظالم لوگوں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! ۔ اللہ سے ہی ڈرتے رہو اور ہر کسی کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا کچھ آگے بھیجا ہے۔ اور (پھر سے یہ ایک یاد دہانی ہے کہ) اللہ سے ہی ڈرتے رہو یقینی طور پر جو بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَلَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ نَسُوا۟ ٱللَّهَ فَأَنسَىٰهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِىٓ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ
وَأَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۚ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿20﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ ۚ وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ
عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ۖ هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْمَلِكُ ٱلْقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلْمُؤْمِنُ
ٱلْمُهَيْمِنُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْجَبَّارُ ٱلْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلْخَٰلِقُ ٱلْبَارِئُ ٱلْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ
ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿24﴾ ع3

سورۃ الحشر آیت ۱۹ تا ۲۴

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اللہ کو یکسر بھول گئے پھر اللہ نے بھی ان کو اپنے آپ سے بھولنے والا بنا دیا ۔یہی لوگ تو فاسق ہیں۔دوزخ والے اور جنت والے (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی لوگ ہی تو کامیاب و کامران ہیں۔اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے جھکا جاتا اور پاش پاش ہوا جاتا ہے۔اور یہ مثالیں بنی نوع انسان پر ہم اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کیا کریں۔وہ اللہ ہی تو ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ وہی تو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔وہ اللہ ہی تو ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔وہی تو حقیقی بادشاہ۔ مقدس ذات۔ سراپا سلامتی۔امن و امان دینے والا۔نگہبانی کرنے والا۔غالب آنے والا۔نہایت زبردست۔بڑے زور و جبر والا۔بڑائی و کبریائی والا ہے۔اللہ تو ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے بالکل پاک وہی اللہ جو (تمام مخلوقات کا) خالق۔ایجاد و اختراع کرنے والا۔صورتیں بنانے والا۔سب اچھے سے اچھے ہے۔ نام اسی کے ہیں۔ہر وہ چیز جو آسمانوں و زمین میں ہے۔سب اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ القوی کے اوصاف و کلمات) بیان کرتی ہے۔اور وہ بہت ہی زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُمْ ۚ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿3﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ ۖ إِذْ قَالُوا۟ لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءَٰٓؤُا۟ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةُ وَٱلْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَحْدَهُۥٓ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمْلِكُ لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴿4﴾

سورۃ الممتحنۃ آیت ۳۔۴

قیامت کے دن نہ تو تمہارے رشتہ دار کام نہ آئیں گے اور نہ ہی تمہاری اولاد۔ اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے ہر طرح نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہے۔ یقینی طور پر تمہارے لئے ابراہیمؑ (کی ذات) میں اچھا نمونہ ہے اور ان لوگوں میں بھی جو اس کے ہمراہ تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک ہم تم سے اور ان سے جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سخت بیزار ہیں۔ ہم تمہارا انکار کرتے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے اس وقت تک عداوت اور دشمنی پیدا ہو گئی جب تک کہ تم واحد و یکتا اکیلے اللہ پر ایمان نہ لے آؤ۔ مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے کہنا کہ میں تمہارے لئے ضرور مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے تمہارے بارے کسی چیز کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب!۔ ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَٱغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿5﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلْيَوْمَ ٱلْـَٔاخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿6﴾ ع1 عَسَى ٱللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ ٱلَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَٱللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿7﴾

سورۃ الممتحنۃ آیت ۵ تا ۷

اے ہمارے رب !۔ ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا ہماری مغفرت کر دے اور اے ہمارے رب !۔ بیشک تو ہی خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ البتہ یقینی طور پر تمہارے لئے ان لوگوں میں ایک اچھا نمونہ ہے جو بھی اللہ پر اور روزِ قیامت (کی ملاقات) پر امید رکھتا ہے۔ اور جو منہ موڑ جائے تو بیشک اللہ بھی بے پرواہ حقیقی تعریف کے لائق ہے۔ بہت ممکن ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگون کے درمیان جن سے (آج) تم دشمنی رکھتے ہو کبھی محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُلۡهِكُمۡ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُكُمۡ عَن ذِكۡرِ ٱللَّهِۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ ﴿9﴾ وَأَنفِقُواْ مِن مَّا رَزَقۡنَٰكُم مِّن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوۡلَآ أَخَّرۡتَنِيٓ إِلَىٰٓ أَجَلٖ قَرِيبٖ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿10﴾ وَلَن يُؤَخِّرَ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَاۚ وَٱللَّهُ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ ﴿11﴾ ع2

سورۃ المنافقون آیت ۹ تا ۱۱

اے ایمان والو! ۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کریں گے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس سے قبل خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر وہ کہے کہ اے میرے رب! ۔ تو نے کیوں نہ مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی کہ میں صدقہ و خیرات کرلیتا اور صالحین بندوں میں سے ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ اچھی طرح باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ تُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ تَوۡبَةٗ نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمۡ سَيِّـَٔاتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ يَوۡمَ لَا يُخۡزِي ٱللَّهُ ٱلنَّبِيَّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥۖ نُورُهُمۡ يَسۡعَىٰ بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَبِأَيۡمَٰنِهِمۡ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَتۡمِمۡ لَنَا نُورَنَا وَٱغۡفِرۡ لَنَآۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ﴿8﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ جَٰهِدِ ٱلۡكُفَّارَ وَٱلۡمُنَٰفِقِينَ وَٱغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡۚ وَمَأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ ﴿9﴾

سورۃ التحریم آیت ۸۔۹

اے ایمان والو!۔اللہ کے حضور خالص توبہ کرلو امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا۔جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں۔ جس دن اللہ نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔(اس دن) ان کا نورِ ایمان ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف چل رہا ہوگا (اور) وہ اللہ سے دعا کر رہے ہوں گے۔اے ہمارے رب!۔ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کردے اور ہمیں معاف کردے۔بیشک تو ہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔اے نبیؐ!۔کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱمۡرَأَتَ نُوحٖ وَٱمۡرَأَتَ لُوطٖۖ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَٰلِحَيۡنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيۡـٔٗا وَقِيلَ ٱدۡخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ﴿10﴾ وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱمۡرَأَتَ فِرۡعَوۡنَ إِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ٱبۡنِ لِي عِندَكَ بَيۡتٗا فِي ٱلۡجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِي مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿11﴾ وَمَرۡيَمَ ٱبۡنَتَ عِمۡرَٰنَ ٱلَّتِيٓ أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتۡ مِنَ ٱلۡقَٰنِتِينَ ﴿12﴾ ع2

سورۃ التحریم آیت ۱۰ تا ۱۲

اور اللہ کافروں کے لئے نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کی مثال بیان کرتا ہے وہ ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے گھر میں تھیں۔ پس دونوں نے ان کے ساتھ خیانت (غداری) کردی۔ تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے۔ اور ان دونوں (بیویوں) سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔ اور اللہ ایمان والوں کے لئے (پہلے تو) فرعون کی بیوی (آسیہؑ) کی مثال بیان کرتا ہے جس نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات دیدے اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے بھی مجھے خلاصی عطا فرما۔ اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریمؑ کی مثال بیان کرتا ہے جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ نہایت فرمانبرداروں میں سے تھی۔

فَتَنَادَوْاْ مُصْبِحِينَ﴿21﴾لا أَنِ ٱغْدُواْ عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰرِمِينَ﴿22﴾ فَٱنطَلَقُواْ وَهُمْ يَتَخَٰفَتُونَ﴿23﴾لا أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا ٱلْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ﴿24﴾لا وَغَدَوْاْ عَلَىٰ حَرْدٍ قَٰدِرِينَ﴿25﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوٓاْ إِنَّا لَضَآلُّونَ﴿26﴾لا بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ﴿27﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ﴿28﴾ قَالُواْ سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ﴿29﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَٰوَمُونَ﴿30﴾ قَالُواْ يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا طَٰغِينَ﴿31﴾

سورۃ القلم آیت ۲۱ تا ۳۱

پس صبح ہوتے ہی وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔ اگر تم کو (پھل) توڑنا ہے تو سویرے ہی اپنی کھیتی پر پہنچ جاؤ۔ تو وہ چپکے چپکے اور ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے چل دیئے۔ کہ آج تمہارے پاس یہاں ہر گز کوئی فقیر نہ پھٹکنے پائے۔ اور (مساکین کی) روک پر صبح سویرے ہی چلے (گویا کہ پھلوں پر) قادر ہیں۔ جب باغ کو (برباد حالت میں) دیکھا تو کہنے لگے کہ البتہ ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ (نہیں) بلکہ (باغ تو اپنا ہی ہے) ہم تو بالکل محروم ہو کر رہ گئے ہیں۔ ایک جو اُن میں بہتر تھا بولنے لگا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح (یعنی شانِ ربِ التَّوَاب کے اوصاف و کلمات) کیوں نہیں بیان کرتے ہو؟۔ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا رب بالکل پاک ہے بلا شبہ ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر وہ باہمی لعنت ملامت کرنے لگے۔ کہنے لگے ہائے افسوس!۔ یقیناً ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسَىٰ رَبُّنَآ أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا
رَٰغِبُونَ ﴿32﴾ كَذَٰلِكَ ٱلْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ
أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿33﴾ ع1

سورۃ القلم آیت ۳۲۔۳۳

امید ہے۔کہ ہمارا رب ہمیں اس (باغ) کے بدلے اس سے بہتر باغ عنایت کردے (اب) تو بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف ہی رجوع کرتے ہیں۔(اللہ کا) عذاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔اے کاش کہ یہ لوگ جانتے ہوتے۔

فَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ ٱلْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ
وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿48﴾ لَّوْلَآ أَن تَدَٰرَكَهُۥ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ لَنُۢبِذَ
بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿49﴾ فَٱجْتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ
ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿50﴾

سورۃ القلم آیت ۴۸ تا ۵۰

پس اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کئے رہو۔اور مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہو جانا جب اس نے (اللہ) کو پکارا اور وہ غم میں بھرا ہوا تھا ۔اگر اس کے رب کا فضل و کرم اس کے شاملِ حال نہ ہوتا تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا کہ اس کا حال مذموم ہوتا۔ مگر اس کے رب نے اسے منتخب کر لیا پھر اسے (اپنے) صالح بندوں میں شامل کر لیا۔

وَإِنَّهُۥ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿48﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم
مُّكَذِّبِينَ ﴿49﴾ وَإِنَّهُۥ لَحَسْرَةٌ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿50﴾ وَإِنَّهُۥ
لَحَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿52﴾ ع2

سورۃ الحاقہ آیت ۴۸ تا ۵۲

اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو اللہ کا ڈر و طلبِ ہدایت رکھنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔اور یقینی طور پر ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھوٹا کہنے والے بھی ہیں۔اور بیشک یہ کافروں (ناشکروں) پر حسرت کا باعث ہوگا۔اور بلاشبہ یہ بالکل حقیقی و یقینی بات ہے۔پس تم اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرّؤوف کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

أَنِ ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿3﴾ لا يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿4﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿5﴾ لا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ إِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓاْ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْاْ ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّواْ وَٱسْتَكْبَرُواْ ٱسْتِكْبَارًا ﴿7﴾ ج ثُمَّ إِنِّى دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾ لا ثُمَّ إِنِّىٓ أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿9﴾ لا

سورۃ نوح آیت ۳ تا ۹

کہ اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اور اسی سے ڈرا کرو اور میری اطاعت کرلو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کردہ وقت آجاتا ہے تو پھر تاخیر نہیں ہوا کرتی کاش کہ تم جانتے ہوتے۔ (مگر لوگوں نے نہ مانا تب) اس (نوحؑ) نے دعا کی۔ اے میرے رب!۔ میں اپنی قوم کو رات دن دعوت دیتا رہا۔ مگر میری دعوت سے ان کے فرار میں اضافہ ہی ہوتا گیا۔ اور میں نے جب بھی انہیں دعوت دی کہ (توبہ کرلیں اور) تُو ان کو معاف کردے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے ڈالیں اور کپڑے اوپر لپیٹ لئے اور ہٹ دھرمی پر اتر آئے اور بڑا تکبر کرتے رہے۔ پھر میں نے ان کو بلند آواز سے بھی دعوت دی۔ پھر میں ان کو اعلانیہ بھی اور چپکے چپکے بھی ہر طرح سمجھاتا رہا۔

فَقُلْتُ ٱسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ إِنَّهُۥ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ لا يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم
مِّدْرَارًا ﴿11﴾ لا وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّٰتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ
أَنْهَٰرًا ﴿12﴾ ط مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿13﴾ ج وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿14﴾ أَلَمْ
تَرَوْا۟ كَيْفَ خَلَقَ ٱللَّهُ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾ لا وَجَعَلَ ٱلْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا
وَجَعَلَ ٱلشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ وَٱللَّهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿17﴾ لا

سورۃ نوح آیت ۱۰ تا ۱۷

پس میں کہتا رہا کہ اپنے رب سے معافی مانگ لو بلاشبہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا۔ اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات اگا دے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے وقار و عظمت کا ذرا بھی پاس نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے (تخلیقی حالتوں سے گزار کر) پیدا کیا ہے۔ کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ نے کیسے آسمانوں کے سات طبق اوپر تلے پیدا کر دیئے؟۔ اور چاند کو ان میں (زمین کے لئے) منور بنایا اور سورج کو چراغ بنا دیا۔ اور اللہ نے ہی زمین سے تم کو خاص طرح اگایا۔

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿18﴾ وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ
ٱلْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوا۟ مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ ع1 قَالَ
نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِى وَٱتَّبَعُوا۟ مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُۥ وَوَلَدُهُۥٓ
إِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾ ج

سورۃ نوح آیت ۱۸ تا ۲۱

پھر اسی میں تم کو لوٹا دے گا اور اسی میں سے (دوبارہ) باہر نکالے گا۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنا دیا۔ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں میں چلو پھرو۔ نوحؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ یقیناً ان لوگوں نے میری نافرمانی کردی اور ان (بڑے) لوگوں کے تابع ہو گئے جن کے مال و اولاد نے ان کے خسارے میں اضافہ ہی کیا ہے۔

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى ٱلْأَرْضِ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ دَيَّارًا ﴿26﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا۟ عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوٓا۟ إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَّبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع2

سورۃ نوح آیت ۲۶ تا ۲۸

اور نوحؑ نے (آخر کار یہ) دعا کی تھی کہ اے میرے رب !۔ تو ان کافروں میں سے کسی کو بھی رُوئے زمین پر رہنے بسنے والا باقی نہ چھوڑ۔ اگر تو البتہ ان کو چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ ہی کیا کریں گے اور ان سے جو اولاد ہو گی وہ بھی فاجر بدکار اور ناشکری ہی ہو گی۔ اے میرے رب !۔ مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ہر اس شخص کو بھی جو مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہو۔ اور سارے مومنین و مومنات کی بھی مغفرت کر دے اور ان ظالم لوگوں کی ہلاکت کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہ کرنا۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ ٱسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَقَالُوٓاْ إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿1﴾ لا
يَهْدِيٓ إِلَى ٱلرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ﴿2﴾ لا وَأَنَّهُۥ تَعَٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا
مَا ٱتَّخَذَ صَٰحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ لا وَأَنَّهُۥ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى ٱللَّهِ شَطَطًا ﴿4﴾ لا
وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن تَقُولَ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ﴿5﴾ لا وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
ٱلْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾ لا

سورۃ الجن آیت ۱ تا ۶

کہہ دو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے (قرآن کو) بڑی توجہ کے ساتھ سنا۔ پھر وہ (داعی ہو کر اپنی قوم سے) کہنے لگے کہ البتہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم تو اس پر ایمان لے آئے۔ اور اب ہم ہر گز کسی کو بھی اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یقیناً ہمارے رب کی عظمت و شان بہت بلند ہے وہ (اپنے لئے) نہ تو کوئی بیوی رکھتا ہے اور نہ ہی اولاد۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہمارے بے وقوف اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں کہتے رہتے ہیں۔ اور یہ ہمارا یقینی خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے ہر گز جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور بلا شبہ انسانوں میں کچھ لوگ بعض جنات سے پناہ مانگا کرتے تھے (جس پر) ان (جنات) کی سرکشی اور بھی بڑھ گئی۔

وَأَنَّا لَمَسْنَا ٱلسَّمَآءَ فَوَجَدْنَٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿8﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَٰعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ ٱلْـَٰٔنَ يَجِدْ لَهُۥ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾ وَأَنَّا لَا نَدْرِىٓ أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِى ٱلْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾ وَأَنَّا مِنَّا ٱلصَّٰلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن نُّعْجِزَ ٱللَّهَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُۥ هَرَبًا ﴿12﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا ٱلْهُدَىٰٓ ءَامَنَّا بِهِۦ ۖ فَمَن يُؤْمِنۢ بِرَبِّهِۦ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿13﴾

سورۃ الجن آیت ۸ تا ۱۳

اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو یقینی طور پر اسے مضبوط پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔
اور یہ کہ (پہلے تو) ہم کچھ سننے کے لئے آسمان کے بہت سے مقامات میں بیٹھا کرتے تھے مگر اب جو کوئی بھی (ہم میں سے) سننا چاہے تو وہ ایک شہابیئے کو اپنی گھات میں تیار پاتا ہے۔
اور بلاشبہ ہمیں کچھ معلوم نہیں کہ زمین والوں کے لئے اس سے کوئی برائی مقصود ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔اور بیشک ہم میں سے کچھ صالح ہیں اور کچھ اور طرح کے اور ہمارے کئی طرح کے طریقے ہوئے پڑے ہیں۔اور یہ کہ ہمیں یقین ہو چلا ہے کہ نہ تو ہم اللہ کو زمین میں (کہیں) عاجز کر سکتے ہیں۔اور نہ ہی بھاگ کر اسے تھکا سکتے ہیں۔اور جب ہم نے ہدایت کی بات سن لی تو اس پر ایمان لے آئے پس جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا تو اسے نہ کسی نقصان کا اندیشہ رہے گا اور نہ ہی زیادتی کا خوف۔

وَأَلَّوِ ٱسْتَقَٰمُواْ عَلَى ٱلطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَٰهُم مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِۦ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ وَأَنَّ ٱلْمَسَٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُواْ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا ﴿18﴾ وَأَنَّهُۥ لَمَّا قَامَ عَبْدُ ٱللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُواْ يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُواْ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ إِنِّى لَآ أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿21﴾ قُلْ إِنِّى لَن يُجِيرَنِى مِنَ ٱللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾

سورۃ الجن آیت ۱۷، ۱۸

اور اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر ثابت قدم رہتے تو ہم انہیں خوب سیراب کر دیتے۔ تاکہ اسی نعمت سے ان کی آزمائش بھی کر لیں اور جو بھی اپنے رب کی ذکر و یاد سے منہ پھیرے گا اللہ اس کو بڑھتا رہنے والے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا۔ اور بلاشبہ مسجدیں صرف اللہ کے لئے خاص ہیں پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو بھی نہ پکارو۔ اور بلاشبہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوا۔ تو (قرآن سننے کے لئے جنات) اس کے گرد اگرد بڑا ہجوم کر لینے کے قریب تھے۔ کہہ دو البتہ میں تو صرف اپنے رب کو ہی پکارتا ہوں اور کسی کو بھی اس واحد و یکتا اکیلے (رب) کے ساتھ شریک نہیں کرتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے بارے میں کسی نقصان اور نفع کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا۔ (یہ بھی) کہہ دو!۔ کہ اللہ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے علاوہ کہیں اور جائے پناہ پا بھی نہیں سکتا۔

إِلَّا بَلَٰغًا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِسَٰلَٰتِهِۦ ۚ وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَإِنَّ لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ
أَبَدًا ﴿23﴾ ط حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوْا۟ مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾ قُلْ
إِنْ أَدْرِىٓ أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُۥ رَبِّىٓ أَمَدًا ﴿25﴾ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ
غَيْبِهِۦٓ أَحَدًا ﴿26﴾ لا إِلَّا مَنِ ٱرْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُۥ يَسْلُكُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦ
رَصَدًا ﴿27﴾ لا لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا۟ رِسَٰلَٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَىْءٍ
عَدَدًۢا ﴿28﴾ ع2

سورۃ الجن آیت ۲۳ تا ۲۸

(ہاں) البتہ اللہ کی طرف سے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی صرف میری ذمہ داری ہے۔اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو بلاشبہ اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس (عذاب) کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ وعید کیا جاتا ہے۔ تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کن کا شمار تھوڑا ہے۔ کہہ دو میں نہیں جانتا کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ وعید کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔ وہی تو ہر غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ سوائے اس رسول کے جسے وہ پسند کرے پھر البتہ وہ اس کے آگے پیچھے نگہبان (فرشتے) مقرر کر دیتا ہے۔ تاکہ جانچ پڑتال کر لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور وہ ان کے حالات کا پوری طرح احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہر ایک چیز کو گن رکھا ہے۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ ٱلتَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿49﴾ لا كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿50﴾ لا فَرَّتْ مِن
قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ ط بَلْ يُرِيدُ كُلُّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ لا كَلَّا ط بَل لَّا
يَخَافُونَ ٱلْـَٔاخِرَةَ ﴿53﴾ ط كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾ ج فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿55﴾ ط وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّآ
أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ج هُوَ أَهْلُ ٱلتَّقْوَىٰ وَأَهْلُ ٱلْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ ع2

سورۃ المدثر آیت ۴۹ تا ۵۶

پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ نصیحت سے روگردانی کر رہے ہیں؟۔ گویا گدھے ہیں کہ بدکے جاتے ہیں۔ جو شیر سے (ڈر کر) بھاگے جا رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ وہ کھلے کھلے صحیفے دے دیا جائے ۔ہر گز نہیں (بلکہ) وہ آخرت کا کچھ خوف ہی نہیں رکھتے۔ ہر گز نہیں بلاشبہ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر لے۔ اور وہ اس سے نصیحت بھی تب ہی حاصل کریں گے جب اللہ چاہے گا۔ وہی اس کا حق رکھتا ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشش و مغفرت کا مالک ہے۔

يُوفُونَ بِٱلنَّذۡرِ وَيَخَافُونَ يَوۡمٗا كَانَ شَرُّهُۥ مُسۡتَطِيرٗا ﴿7﴾ وَيُطۡعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ
مِسۡكِينٗا وَيَتِيمٗا وَأَسِيرًا ﴿8﴾ إِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمۡ جَزَآءٗ وَلَا شُكُورًا ﴿9﴾ إِنَّا
نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوسٗا قَمۡطَرِيرٗا ﴿10﴾ فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمِ وَلَقَّىٰهُمۡ نَضۡرَةٗ
وَسُرُورٗا ﴿11﴾ وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُواْ جَنَّةٗ وَحَرِيرٗا ﴿12﴾ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۖ لَا يَرَوۡنَ
فِيهَا شَمۡسٗا وَلَا زَمۡهَرِيرٗا ﴿13﴾ وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوفُهَا تَذۡلِيلٗا ﴿14﴾ وَيُطَافُ
عَلَيۡهِم بِـَٔانِيَةٖ مِّن فِضَّةٖ وَأَكۡوَابٖ كَانَتۡ قَوَارِيرَا۠ ﴿15﴾

سورۃ الانسان آیت ۷ تا ۱۵

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نذریں پوری کیا کرتے ہیں اور اس دن کا خوف رکھتے ہیں جس کی سختی پھیل جانے والی ہے۔ اور وہ اس (اللہ جل شانہ) کی محبت میں مسکینوں یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔ (کہتے ہیں) ہم البتہ تمہیں صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ تو تم سے کوئی جزا چاہتے ہیں اور نہ ہی شکر گزاری۔ ہم تو بلاشبہ اپنے رب کی طرف سے ایک ایسے دن سے ڈرتے ہیں جو چہرے بگاڑنے والا اور طویل اضطرابی ہوگا۔ پس اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوش دلی عطا کرے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو جنت اور ریشمی لباس عنایت کرے گا۔ ان میں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ نہ تو وہاں سورج (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ ہی سردی کی شدت۔ ان (باغوں) کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے میووں کے گچھے نہایت قریب ہی جھکے ہوں گے۔ اور ان کے سامنے چاندی کے برتن اور شیشے کے چمکدار آبخوروں کا دور چل رہا ہوگا۔

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿22﴾ ع1 إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
ٱلْقُرْءَانَ تَنزِيلًا ﴿23﴾ ج فَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ ءَاثِمًا أَوْ
كَفُورًا ﴿24﴾ ج وَٱذْكُرِ ٱسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿25﴾ ج صلے وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَٱسْجُدْ لَهُۥ
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿26﴾ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ ٱلْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا
ثَقِيلًا ﴿27﴾

سورۃ الانسان آیت ۲۲ تا ۲۷

یقیناً یہ ہے تمہارا صلہ اور تمہاری کوشش جس کی قدردانی کر لی گئی۔ البتہ ہم نے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کی گیا ہے۔ پس اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا مت مان لینا۔ اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر ہی کیا کرو۔ اور رات کے ایک حصے میں اس کے حضور سجدہ کیا کرو اور رات کے طویل حصے میں اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ ذُوالجَلَالِ وَالاِکرام کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔ بیشک یہ لوگ جلد مل جانے والی (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور (دیر سے آنے والے اس) بھاری دن کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔

نَّحْنُ خَلَقْنَٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ أَمْثَٰلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿28﴾ إِنَّ
هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿29﴾ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن
يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿30﴾ ق صلے يُدْخِلُ مَن يَشَآءُ فِى
رَحْمَتِهِۦ ۚ وَٱلظَّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًۢا ﴿31﴾ ع2

سورۃ الانسان آیت ۲۸ تا ۳۱

ہم نے ہی ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند ہم نے ہی مضبوط کر دیئے ہیں۔ اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ انہی جیسے اور لوگ بدل کر لے آئیں۔ بلاشبہ یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف (رسائی) کا راستہ اختیار کر لے۔ اور تم کچھ نہیں چاہتے بس وہی جو اللہ چاہتا ہے۔ بیشک اللہ بڑا جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور اس نے ظالم لوگوں کے لئے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿19﴾ لا ذِى قُوَّةٍ عِندَ ذِى ٱلْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿20﴾ لا مُّطَاعٍ ثَمَّ
أَمِينٍ ﴿21﴾ ط وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿22﴾ ج وَلَقَدْ رَءَاهُ بِٱلْأُفُقِ ٱلْمُبِينِ ﴿23﴾ ج وَمَا
هُوَ عَلَى ٱلْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿24﴾ ج وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ﴿25﴾ لا فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ
﴿26﴾ ط إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿27﴾ لا لِمَن شَآءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿28﴾ ط وَمَا
تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿29﴾ 1ع

سورۃ التکویر آیت ۱۹ تا ۲۹

یقینی طور پر یہ (قرآن) ایک مکرم رسول (فرشتے کا لایا ہوا) کلام ہے۔ جو صاحب قوت عرش والے کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔ (آسمان میں) اس کا حکم مانا جاتا ہے اور پھر وہ امانتدار بھی ہے۔ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے۔ اور البتہ یقیناً اس نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔ اور وہ (اللہ سے ملنے والی) غیب کی باتوں (کو لوگوں پر ظاہر کرنے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو؟۔ یہ تو سارے جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔ اس کے لئے جو تم میں سے سیدھے راستے پر چلنا چاہے۔ اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر وہی کچھ جو اللہ رب العالمین چاہتا ہے۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰٓ ﴿6﴾لا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ج إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ﴿7﴾ط
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿8﴾ج صلے فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ ٱلذِّكْرَىٰ ﴿9﴾ط سَيَذَّكَّرُ مَن
يَخْشَىٰ ﴿10﴾لا وَيَتَجَنَّبُهَا ٱلْأَشْقَى ﴿11﴾لا ٱلَّذِى يَصْلَى ٱلنَّارَ ٱلْكُبْرَىٰ ﴿12﴾ج ثُمَّ لَا
يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿13﴾ط قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿14﴾لا وَذَكَرَ ٱسْمَ رَبِّهِۦ
فَصَلَّىٰ ﴿15﴾ط بَلْ تُؤْثِرُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا ﴿16﴾ز صلے وَٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿17﴾ط
إِنَّ هَٰذَا لَفِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ ﴿18﴾ل صُحُفِ إِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿19﴾ع1

سورۃ الاعلیٰ آیت ۸ تا ۱۹

ہم تم کو (یہ قرآن ایسے) پڑھوادیں گے کہ تم بھول نہیں پاؤ گے۔ مگر جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ ظاہر بات کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو مخفی ہے۔ اور ہم تم کو (دین میں) آسانی مہیا کرتے ہیں۔ پس تم نصیحت کرتے رہو جب تک کہ نصیحت فائدے مند ہو۔ جو بھی (اللہ کا) خوف رکھتا ہے جلد ہی وہ نصیحت حاصل کرلے گا۔ اور انتہائی بدبخت ہی اس (قرآنی نصیحت) سے گریز کرے گا۔ جو (روزِ قیامت) بڑی سخت آگ میں داخل ہوگا۔ پھر نہ تو وہ اس میں مرے گا اور نہ ہی (سکون سے) جی سکے گا۔ بیشک وہ فلاح پا گیا جو (بداعتقادی و بد عملی سے) پاک ہوگیا۔ اور اپنے رب کے نام کا ہی ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر ہے زیادہ پائیدار ہے۔ بلاشبہ یہ بات پرانے صحیفوں میں بھی (درج) ہے۔ ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ﴿1﴾ج صلے وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ﴿2﴾ط لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ط تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿4﴾لا سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ﴿5﴾ع1

سورۃ القدر

ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو نہایت برکت والی رات (لیلۃ القدر) میں نازل کیا۔ اور تم کیا جانو!۔ کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟۔ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح (الامین) اپنے رب کی اجازت سے (پورے سال کے لئے) ہر بات کا حکم لے کر اترتے ہیں۔ یہ (رات) طلوعِ فجر تک سراسر سلامتی (ہی سلامتی) ہے۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

لِإِيلَٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾ لا إِۦلَٰفِهِمْ رِحْلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيْفِ ﴿2﴾ ج

فَلْيَعْبُدُواْ رَبَّ هَٰذَا ٱلْبَيْتِ ﴿3﴾ لا ٱلَّذِىٓ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ

وَءَامَنَهُم مِّنْ خَوْفٍۭ ﴿4﴾ ع1

سورۃ النصر

ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا

ان کو جو (بلا ہے۔قریش کو (امن سے) مانوس کرنے کی وجہ سے۔

خوف وخطر) سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا۔پس ان کو

جس چاہیے کہ اس گھر (یعنی خانۂ کعبہ) کے رب کی عبادت کیا کریں۔

نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف میں امن عطا کر دیا۔

https://quranexcel.com